Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 192 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Friday, 18th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۲ محرم الحرام ● جمعہ، ۱۸ جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کم آمدنی والے لوگوں کو ممتا نے رہائش کا بے بہا تحفہ دیا

''نیجبن و سوجنین'' مثالی اسکیم سے بے گھروں کو بھی اب گھر ملے گا

نیوٹاؤن 17 جولائی: کم آمدنی پر زندگی گزر بسر کرنے والے لوگوں کیلئے ممتا بنرجی کا ایک نادر تحفہ، نیو ٹاؤن کی آبادی میں ہی دو کثیر منزلہ عمارت کا انہوں نے افتتاح کردیا۔ اس رہائشی عمارت کا نام انہوں نے ''نیجبن اور سوجنین'' رکھا۔ اسی افتتاحی تقریب میں ہی انہوں نے مرکزی حکومت کی بھی جم کر کھینچائی کر ڈالی۔ مرکز کی وعدے کے مطابق رقم فراہمی میں جو آنا کانی کا مذمت آمیز مزاج بنالیا ہے۔ اس پر انہوں نے جم کر بولیں۔ سرمائے کی محرومی کا برملا اظہار کیا غصے کے ساتھ۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ نیوٹاؤن میں ''نیجبن اور سوجینن'' کی تعمیرات کیلئے ان کی حکومت نے 17 ایکڑ زمین عطیہ کیا ہے۔ اور اس دو تعمیرات رہائش کے لئے لگ بھگ 290 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ دونوں کثیر منزلہ عمارتوں میں رہنے کے لئے کل ملا کر 1210 فلیٹس بنائے جائیں گے۔ اس دن ممتا نے یہ بھی کہا کہ یہ کم آمدنی والے لوگوں کیلئے ایک نادر اسکیم ہے۔ یہاں کے بنائے ہوئے فلیٹس نہایت ہی کم داموں میں کم آمدنی والے لوگوں کو دیئے جائیں گے۔ جو لاٹری کے ذریعہ دیئے جائیں گے۔ ''نیجبن'' میں جتنے بھی فلیٹ ہوں گے سبھی 300 سے لیکر 400 اسکوائر فٹ کے ہوں گے۔ یہ رہائش 1 بی ایچ کے پر مشتمل ہوگا۔ ''سوجینن'' کے (باقی صفحہ 4 پر)

عراق کی ہائپر مارکیٹ میں خوفناک آتشزدگی،

کم از کم 65 افراد جاں بحق، درجنوں لاپتہ

بغداد، 17 جولائی (یو این آئی) عراق کے مشرقی شہر کوت میں ایک ہائپر مارکیٹ اور ریستوران میں لگنے والی خوفناک آگ نے تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں کم از کم 65 افراد جاں بحق اور متعدد لاپتہ ہو گئے۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق، شہر کی محکمہ صحت اور دو پولیس ذرائع نے بتایا ہے کہ عراق کے مشرقی شہر کوت میں ایک ہائپر مارکیٹ اور ریستوران میں لگنے والی شدید آگ کے نتیجے میں کم از کم 60 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں، جب کہ متعدد افراد لاپتہ بھی ہیں۔

کوت شہر کے محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اب تک 59 افراد کی شناخت ہو چکی ہے لیکن ایک لاش بری طرح جھلس چکی ہے جس کی شناخت ممکن نہیں ہو سکی۔

شہر کے ایک اور اہلکار علی المیاحی نے کہا کہ ابھی مزید لاشیں ملبے کے نیچے دبی ہوئی ہیں جنہیں نکالا نہیں جا سکا۔

سوشل میڈیا پر شیئر ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پانچ منزلہ عمارت شعلوں کی لپیٹ میں ہے، جب کہ فائر بریگیڈ کی ٹیمیں رات بھر آگ بجھانے کی کوششوں میں مصروف رہیں۔

ان کے مطابق، آگ رات کے وقت پانچ منزلہ عمارت میں لگی، جہاں شہری خریداری اور کھانے میں (باقی صفحہ 4 پر)

ناسک میں کار اور موٹر سائیکل کی خوفناک ٹکر، حادثے میں 7 افراد کی موت

17 رجولائی: مہاراشٹر کے ناسک ضلع میں ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں کار اور موٹر سائیکل کی شدید ٹکر میں 7 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 2 دیگر افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ مہلوکین میں 3 مرد اور 3 خواتین کے علاوہ 2 سال کا ایک بچہ بھی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق یہ دردناک حادثہ بدھ کی دیر رات ڈنڈوری قصبے کے قریب ہوا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ رات 11.57 بجے وانی-ڈنڈوری روڈ پر ایک نرسری کے پاس سڑک حادثہ کی اطلاع ملی تھی۔ جب پولیس موقع پر پہنچی تو دونوں گاڑی سڑک کنارے ایک چھوٹی نہر میں گرے ہوئے تھے۔ پولیس نے بتایا (باقی صفحہ 4 پر)

نمیشا پریا کی پھانسی مؤخر، مگر مقتول کے اہل خانہ کا دوٹوک اعلان، 'خون نہیں بکتا، صرف قصاص منظور'

17 رجولائی: یمن میں سزائے موت کا سامنا کر رہی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی پھانسی تو وقتی طور پر ٹل گئی ہے لیکن اس کے خلاف اٹھنے والی عالمی انسانی آواز اور سفارتی کوششوں کے باوجود مقتول کے اہل خانہ کا موقف سخت اور غیر لچکدار نظر آ رہا ہے۔

نئی دہلی سے موصولہ اطلاعات کے مطابق، 16 جولائی کو طے شدہ پھانسی کو یمنی حکام نے ملتوی کر دیا ہے۔ ہندوستان نے حالیہ دنوں میں سفارتی سطح پر کافی سرگرمی دکھائی، تاکہ نمیشا کے اہل خانہ کو کچھ وقت ملے اور وہ مقتول طلال عبدو مہدی کے خاندان کے ساتھ 'خون بہا' یعنی دی؟ پر کوئی قابل قبول معاہدہ کر سکیں۔ کیرالہ کے عالم دین ابوبکر مسلیار بھی ثالثی کی کوششوں (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں بدترین اسرائیلی جارحیت جاری، مزید 93 فلسطینی شہید

غزہ، 17 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور صہیونی فورسز کے حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 93 فلسطینی شہید ہو گئے۔

قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق، طبی ذرائع نے مقامی نمائندوں کو بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ میں کم از کم 93 فلسطینی (باقی صفحہ 4 پر)

پٹنہ کے پارس اسپتال میں دن دہاڑے فائرنگ، بے خوف جرائم پیشہ عناصر نے علاج کرا رہے قیدی کو ماری گولی

پٹنہ، 17 رجولائی: بہار میں بے خوف جرائم پیشہ عناصر کا بول بالا ہے اور ریاستی حکومت اس پر قابو پانے میں پوری طرح ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ اب پٹنہ کے راجہ بازار میں واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں گھس کر مسلح جرائم پیشہ عناصر نے ایک مریض کا گولی مار کر قتل کر دیا ہے۔ مہلوک چندن مشرا بکسر کا رہنے والا تھا اور قتل کے ایک معاملے میں بیور جیل میں بند تھا۔ اسے سنگین طور پر بیمار ہونے کے بعد پارس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ آج صبح 4 مسلح جرائم پیشہ عناصر اسپتال کی دوسری منزل (باقی صفحہ 4 پر)

SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
DIRECT ADMISSION 2025-26
Through College Portal
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi
(General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application
Fully AC
● Scholarships for meritorious and needy students
● Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
● Career Oriented Add-On Courses
● Placement Assistance
● National Level Seminars, Workshops
Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman
Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

® اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

عام طلبہ کیلئے داخلہ امتحان کی تیاری مفت، ریاستی 'یوگیہ شری' میں تبدیلی

کولکاتا: 17 جولائی (عوامی نیوز سروس) یوگیہ شری اسکیم کے تحت اب تک ریاست کے صرف غریب ہونہار طلباء ہی داخلہ امتحانات کی مفت تیاری کر سکتے تھے۔ پسماندہ طبقات کی بہبود اور قبائلی ترقی محکمہ کے مطابق اب سے عام طلبہ کو بھی اس کا فائدہ ملے گا۔ آئی آئی ٹی میں 15، این آئی ٹی میں 20 اور آل انڈیا میڈیکل میں 16۔ اس سال کل ہند سطح پر ایک نظر میں اس ریاست کے غریب ہونہار طلبہ کے اعداد و شمار یہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی درج فہرست ذات اور قبائلی برادریوں کے غریب ہونہار طلباء کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا چاہتی تھیں۔ تاکہ وہ ملک کے اعلیٰ ترین امتحانات میں کامیاب ہو سکیں۔ اس مقصد کے ساتھ، اس نے یوگیہ شری اسکیم کا آغاز کیا۔ تاکہ وہ داخلہ کے امتحانات کی تیاری بالکل مفت کر سکیں۔ اس اسکیم نے ایسی بے مثال کامیابی حاصل کی ہے۔ تاہم اب تک صرف درج فہرست ذات اور قبائلی خاندانوں کے بچے ہی اس کا فائدہ حاصل کرتے تھے۔ خبر کے مطابق وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر اس سال سے عام طلبہ کو بھی یہ سہولت ملے گی۔ یوگیہ شری پروجیکٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر امیت کمار کار نے کہا کہ اس سال سے عام طلبہ بھی یوگیہ شری پروجیکٹ کے تحت آئیں گے، اور اس کے مطابق تمام تیاریاں کی جارہی ہیں۔ تاہم، نہ صرف اس سال، بلکہ پچھلے کچھ سالوں سے، بہت سے لوگوں نے یوگیہ شری پروجیکٹ کے تحت مفت داخلہ امتحانات کی تیاری کر کے کل ہند سطح پر کامیابی کا نشان چھوڑا ہے۔ پچھلے تین سالوں میں، درج فہرست ذاتوں اور قبائلی برادریوں کے 36 طلباء نے IIT، 190 آل انڈیا جوائنٹ، 1424 اسٹیٹ جوائنٹ اور 343 NEET یعنی آل انڈیا میڈیکل اسٹڈیز کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ پسماندہ طبقات کی بہبود اور قبائلی ترقی کا محکمہ یوگی شری پروجیکٹ کے ذریعے ان کل ہند امتحانات کی تیاری کے لیے مفت تربیت فراہم کرتا ہے۔ 2024 میں، درج فہرست ذاتوں اور قبائلی برادریوں کے 1,440 طلباء کو تربیت دی گئی۔ پسماندہ طبقات کی ترقی کے محکمے کے مطابق اس سال 2000 طلبہ کو تربیت دی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ یہ ٹریننگ گیارہویں اور بارہویں کے طلبہ کو دی جاتی ہے۔ ہر ضلع میں ہفتہ اور اتوار کو سکول کی چھٹی کے بعد ٹریننگ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ایک سال میں کل 350 گھنٹے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ 350 گھنٹوں میں سے 320 گھنٹے کی کلاسز اور 30 گھنٹے ٹیسٹ لیے جاتے ہیں۔ اس ٹریننگ کو حاصل کرنے کے لیے طالب علم کو میڈیمک میں 60 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے ہوں گے اور طالب علم کے خاندان کی سالانہ آمدنی 3 لاکھ روپے سے کم ہونی چاہیے۔ یوگیہ شری پروجیکٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر امیت کمار کار نے کہا، "ٹریننگ کے دوران ہر طالب علم کو 300 روپے ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ طلباء کی کتابیں اور دیگر حوالہ جاتی کتابیں معروف کوچنگ سینٹرز سے لائی جاتی ہیں اور طلباء کو وہ کتابیں مفت دی جاتی ہیں۔ ریاست بھر کے 50 مراکز سے ٹریننگ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس ٹریننگ کی ذمہ داری ایک پرائیویٹ ڈپارٹمنٹ کو دی گئی ہے۔

ہائی کورٹ کی ریاست کو 2 ہفتوں کے اندر خراب سڑکوں کی مرمت کی ہدایت

کولکاتا: 17 جولائی (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ مانسون کے دوران خراب سڑکوں اور پانی لگنے کے بارے میں فکر مند ہے۔ جسٹس سومن سین نے اگلے 2 ہفتوں کے اندر سڑکوں کی مرمت کے لیے اقدامات کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس وقت کے اندر سڑکوں کو ٹھیک کرنے کے لیے اقدامات نہ کیے گئے تو از خود کارروائی کی جائے گی۔ جسٹس سومن سین نے ریمارکس دیے، "کولکاتا کے مختلف حصوں میں تاراتلہ سے بج بج تک سڑکیں بھی بہت خراب ہیں، اگر تمام ضلع کونسل اور محکمہ تعمیرات عامہ کام نہیں کر رہے ہیں، تو عدالت کو خود ہی کچھ کرنا پڑے گا، مختلف اضلاع میں حالات بہت خراب ہیں، مریضوں کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے، میں نے دیکھا ہے کہ کس طرح مریضوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا پڑتا ہے۔ جج نے مشورہ دیا، رکے ہوئے پانی کو نکالنے کے لیے زیادہ پیسے نہیں لگیں گے، ایک پمپ لگائیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ ریاست اگلے 2 ہفتوں میں کیا کرتی ہے۔ ہائی کورٹ کے اس مشاہدے کے بارے میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا، "یہ درست ہے کہ تاراتلہ سے بجبج تک سڑک کی حالت خراب ہے، تاہم، تزئین و آرائش کا کام بھی جاری ہے۔ ہائی کورٹ کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ مانسون کے دوران ہونے والی بارش سے سڑک کی تزئین و آرائش کا کام کیسے ممکن ہے؟" انہوں نے یہ بھی کہا کہ درگاپور پل کی تزئین و آرائش کا ذمہ دار کون ہے اس کا معاملہ ابھی ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ اس لیے تزئین و آرائش کا کام ابھی باقی ہے۔

اداکارہ سے چھیڑخوانی کے الزام میں 2 گرفتار

کولکاتا: 17 جولائی (عوامی نیوز سروس) ٹیلی اسکرین اداکارہ سے رات گئے شہر میں چھیڑ چھاڑ کا الزام۔ ایک اداکارہ سیریل کی شوٹنگ ختم کرکے گھر واپس آرہی تھی۔ اسی وقت ایک کار میں دو نوجوان آئے اور اداکارہ پر فحش اور بھدی گالیاں دینا شروع کر دیں۔ جب انہوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو جھگڑا بڑھ گیا۔ یہاں تک کہ بات ہاتھاپائی تک پہنچ گئی۔ آخرکار جادھوپور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ جس کے بعد دونوں نوجوانوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ بالکل کیا ہوا؟ اداکارہ نے بتایا کہ رات کے ڈھائی بجے تھے۔ وہ سیریل کی شوٹنگ ختم کرکے گھر جا رہی تھیں۔ تاہم، اپنی تھکاوٹ کو دور کرنے کے لیے، وہ ہمیشہ کی طرح باپوجی نگر کے ایک کیفے میں داخل ہوئی۔ اداکارہ باگھاجتین کی رہائشی ہیں۔ ان کے دو دوست بھی ان کے ساتھ تھے۔ انہوں نے ابھی کیفے میں چائے کا آرڈر دیا تھا۔ تبھی ایک گاڑی گڑیا کی طرف سے آئی اور کیفے کے سامنے آکر رک گئی۔ اس کے بعد دونوں نوجوانوں نے کار میں بیٹھتے ہی اداکارہ پر نازیبا تبصرہ کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ نشے میں تھے۔ چلتی گاڑی سے ایسے فحش الفاظ سننے پر اداکارہ کے ساتھ موجود دو دوستوں نے احتجاج شروع کر دیا۔ ان کی بات سنتے ہی انہوں نے دوبارہ گاڑی کا رخ موڑ لیا۔ اس کے بعد وہ گاڑی سے باہر نکلے اور انہیں گالی دینا شروع کر دیا۔ اتنا ہی نہیں، الزام ہے کہ اداکارہ کو تیزاب اور اغوا کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ جھگڑا مزید انتہا کو پہنچ گیا۔ اداکارہ کا دعویٰ ہے کہ جب انہوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو انہیں ہاتھ سے کھینچ لیا گیا۔ یہاں تک کہ اسے مارنے کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ صبح تقریباً 3 بجے جادوپور تھانے کی پولیس پہنچی۔ پولیس کی گاڑی میں بیٹھنے کے دوران بھی دونوں نوجوانوں کے خلاف بدتمیزی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اداکارہ نے واقعے کے حوالے سے جادوپور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ جب اسے طبی معائنہ کے لیے لے جایا گیا تو اس کے جسم پر زخموں کے نشانات پائے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں نوجوانوں کا مکان بانس درونی میں ہے۔ ادھر دونوں ملزمان نے اداکارہ کے دو دوستوں کے خلاف بھی شکایت درج کرائی ہے۔ تاہم اداکارہ نے دعویٰ کیا کہ یہ 'جعلی' ہے۔ تاہم پولیس نے دھمکیاں دوالے دونوں نوجوانوں کو گرفتار کرلیا ہے۔

گارڈن ریچ شپ بلڈرس کمپنی میں دردناک حادثہ، 2.5 ٹن وزنی آئرن سیل گرنے سے مزدور کی موت، دوسرا شدید زخمی

کولکاتا، 17 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) گزرے روز دیر شام گئے موصولہ اطلاعات کے مطابق تقریباً 3:30 بجے دوپہر کے وقت راجہ بگان تھانے کے تحت واقع جی آر ایس ای (گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز) کے 44 آر بی ڈی بلاک فیبریکیشن یونٹ میں ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ معلومات کے مطابق مذکورہ یونٹ میں جہاز سازی کا کام جاری تھا جہاں دو مزدور۔ (1) رجنیش شکلا (عمر 35 سال)، ولد جتیندر شکلا، ساکن نرائن پور، مکرم پور، بیل گھاٹ، گورکھپور، اتر پردیش اور (2) گپال ملک (عمر 41 سال)، ولد تپاس ملک، ساکن رادھاداسی، بچپارہ، ہوڑہ، ایک آئرن بلاک پر سائڈ سیل فٹ کرنے کی کوشش میں مصروف تھے۔ سائڈ سیل لوہے کی بنی ہوئی ایک بھاری چیز تھی جس کا وزن تقریباً 2.5 ٹن بتایا گیا ہے جو ایک کرین کے ذریعے اٹھایا جا رہا تھا۔ کرین میں دو نائیلون سلنگ لگی تھیں جن کے ذریعے اس بھاری سیل کو قابو میں رکھا گیا تھا۔ بدقسمتی سے کام کے دوران ایک نائیلون سلنگ ٹوٹ گئی جس کی وجہ سے کرین کا توازن بگڑ گیا اور وزنی سائڈ سیل مزدور رجنیش شکلا پر جا گری۔ اس حادثے میں دونوں مزدور شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں فوراً علاج کے لیے سی ایم آر آئی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے رجنیش شکلا کو مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ دوسرا مزدور گپال ملک ہاتھ اور ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ کے باعث زیر علاج ہے۔ موقع پر موجود دیگر مزدوروں سے جب بات کی گئی تو معلوم ہوا کہ دونوں مزدور ٹھیکے پر کام کرنے والے مزدور تھے۔ پولیس اور متعلقہ حکام نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے، اور مزید معلومات کا انتظار ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف صنعتی حفاظت پر سوال اٹھاتا ہے بلکہ ٹھیکہ مزدوروں کی حفاظت اور کام کے معیار پر بھی سنگین خدشات پیدا کرتا ہے۔

☆

کوڑے دان سے انسانی کھوپڑی، ہڈیاں ملنے سے مچی ہلچل

ہگلی/ 17 جولائی (محمد شبیب عالم) جمرات کی صبح چنسورہ کے داس پاڑہ علاقے میں ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا۔ جہاں میونسپلٹی کا ایک صفائی کارکن کوڑا کچرا صاف کرنے کے دوران یہ دیکھکر حیران ہوگیا ایک پلاسٹک کی تھیلی میں انسانی کھوپڑی تھی وہیں جسم کے کئی حصے کی ہڈیاں بھی تھی یہ دیکھتے ہی وخوفزدہ ہوگیا اور اس نے فوراً پولیس کو اطلاع کی۔ پولیس موقعے پر پہنچ کر کھوپڑی، ہڈیاں دیکھنے کیبعد بتائی کہ یہ انسانی کھوپڑی اور ہڈیاں ہیں۔ مگر اس علاقے سے کسی کے گمشدگی کی کوئی شکایت بھی نہیں ہے تو پھر یہاں یہ کیسے؟ اور کس کی ہے پولیس اسے برآمد کرنے کے بعد تفتیش میں لگ گئی ہے۔

ہوڑہ: شیب پور میں ترنمول کے ہورڈنگز بینر پھاڑنے کولیکر سیاسی ہنگامہ

ہوڑہ/ 17 جولائی (محمد شبیب عالم) ہوڑہ شب پور علاقے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تصویروں والے کئی ہورڈنگز بینر پھاڑنے کے واقعہ پر ایک بڑا سیاسی تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے اس واقعہ کو پارٹی کو بدنام کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے براہ راست بی جے پی اور سی پی ایم پر الزام لگایا ہے۔ تاہم بی جے پی نے اس الزام کو مکمل طور پر مسترد کردیا ہے اور اس کے لئے ترنمول کی اندرونی گروہ بندی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق نامعلوم سماج دشمن عناصر نے بدھ کی دیر رات شب پور پولیس اسٹیشن کے تحت فارشر روڈ اور جگت بنرجی روڈ پر لگائے گئے ہورڈنگز کو بلیڈ سے کاٹ دیا گیا ہے۔ جمعرات کی صبح جب یہ معاملہ سامنے آیا تو ترنمول کانگریس کے لیڈروں نے شب پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی اور آس پاس کے علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا۔ ادھر اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ریاست کے فوڈ پروسیسنگ وزیر اور ہوڑہ ضلع ترنمول کانگریس کے چیئرمین اروپ رائے نے کہا "یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ بی جے پی اور سی پی ایم مل کر یہ کام کر رہے ہیں۔ 2021 کے انتخابات میں سی پی ایم کا ووٹ بی جے پی کو چلا گیا اب وہ مل کر سازش کر رہے ہیں۔ پولیس کی جانچ میں سب کچھ واضح ہو جائے گا۔" انہوں نے اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے یہاں تک کہا کہ یہ لوگ جانور ہیں ان میں انسانیت کا کوئی احساس نہیں ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ جن ہورڈنگز کو نقصان پہنچا گیا ہے ان میں سے زیادہ تر بینر پر سابق وزیر راجیو بنرجی کی تصویریں ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے جب کہ اروپ رائے کے نام کے بینر محفوظ ہیں۔ اس سے سیاسی حلقوں میں یہ بحث شروع ہوگئی ہے کہ کیا یہ ترنمول کانگریس کے اندر جاری گروہ بندی کا نتیجہ ہے؟ تاہم اروپ رائے نے اس الزام کی مکمل طور پر تردید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں کوئی گروہ بندی نہیں ہے یہ کس نے کیا ہے پولیس کی جانچ کے بعد سب کچھ واضح ہو جائے گا۔ غور طلب ہے کہ راجیو بنرجی ایک بار ترنمول چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہوئے تھے لیکن بعد میں وہ ترنمول میں واپس آگئے ہیں اور اب ضلع پریشد کے سرپرست کے عہدے پر ہیں۔

ہوڑہ سے زبردست احتجاج، بنگلہ زبان بولنے پر ڈیپورٹیشن کے خلاف ترنمول کا مظاہرہ

ہوڑہ، 17 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں بنگلہ زبان بولنے والوں کو محض زبان کی بنیاد پر بنگلہ دیش ڈیپورٹ کیے جانے کے مبینہ واقعات پر آل انڈیا ترنمول کانگریس نے ملک گیر سطح پر احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ دہلی میں پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ دھرنے پر بیٹھے ہیں، جب کہ مغربی بنگال میں وزیر اعلیٰ و پارٹی سپریمو ممتا بنرجی نے سڑکوں پر اتر کر مظاہرہ کیا۔ اس احتجاجی تحریک میں ہوڑہ ضلع کی شرکت خاصی نمایاں رہی۔ یہاں سے ترنمول کانگریس کے کارکنان بڑے قافلے کی شکل میں جلوس میں شامل ہوئے اور بی جے پی کی پالیسیوں کے خلاف سخت آواز بلند کی۔ مظاہرے میں ہوڑہ (صدر) کے رکن پارلیمان پرسون بنرجی، ہوڑہ ضلع ترنمول کانگریس کے صدر گوتم چودھری، یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا کے ساتھ ساتھ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد بھی شریک تھے۔ ریاض احمد نے اس موقع پر اہم کردار ادا کرتے ہوئے کارکنان کی رہنمائی کی اور میڈیا سے بات کرتے ہوئے بی جے پی حکومتوں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ ریاض احمد نے کہا کہ زبان کسی کی پہچان ہے، اس کی بنیاد پر شہریوں کے ساتھ امتیاز برتنا غیر آئینی اور ناقابل قبول ہے۔ ہم اس غیر انسانی رویے کے خلاف ہر محاذ پر لڑائی جاری رکھیں گے۔ مظاہرے کے دوران ہوڑہ سے آئے کارکنوں نے بینر اور تختیاں اٹھا کر نعرے بازی کی اور بنگلہ بولنے والوں کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔ ترنمول قیادت نے واضح کیا ہے کہ یہ احتجاج صرف آغاز ہے اور اگر مرکزی حکومت نے اپنا رویہ نہ بدلا تو ریاست بھر میں یہ تحریک مزید شدت اختیار کرے گی۔

ابیہا کا نام لینے کے معاملہ میں ہائی کورٹ سے سابق پولس کمشنر ونیت کو کلین چٹ

کولکاتا: 17 جولائی (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے آر جی کار عصمت دری-قتل کیس میں ایک نوجوان ڈاکٹر کے نام کا عوامی طور پر ذکر کرنے پر توہین عدالت کیس میں سابق پولیس کمشنر ونیت گوئل کو کلین چٹ دے دی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس کیس کو نمٹا دیا ہے۔ وہ اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے ہائی کورٹ کو پہلے ہی خط لکھ چکے ہیں۔ تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد جسٹس راج شیکھر منتھا اور جسٹس اجے گپتا کی ڈویزن بنچ کا ماننا ہے کہ سابق پولیس کمشنر ونیت گوئل نے جوش میں آکر متاثرہ کا نام بتایا۔ تاہم، یہ کسی بھی طرح جان بوجھ کر نہیں تھا۔ تاہم، یہ مشورہ نہیں ہے۔ لہٰذا، کیس کو نمٹانے کے بعد، عدالت نے ریاستی پولیس کے ڈی جی کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں فورس کو مزید تربیت فراہم کریں یا ورکشاپس کا انعقاد کریں۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل بدھ کو مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے سیالدہ عدالت میں اپنی چھٹی اسٹیٹس رپورٹ پیش کی تھی۔ اس رپورٹ میں سی بی آئی نے دعویٰ کیا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد سابق پولیس کمشنر ونیت گوئل کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔ اسٹیٹس رپورٹ دیکھنے کے بعد متاثرہ کے وکیل فیروز ایڈولجی نے برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا، ''ونیت گوئل اور سی بی آئی کے اثاثہ مینا بیج کے ساتھی ہیں۔ تو وہ بیج کے ساتھی کے خلاف کیسے تحقیقات کر سکتے ہیں؟'' تاہم سی بی آئی کے وکیل نے عدالت میں کھڑے ہو کر اس الزام کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، وہ بیچ میٹ ہو سکتا ہے۔ یہ کوئی جرم نہیں ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی ہے۔ کئی لوگوں کے بیانات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ونیت گوئل کے خلاف کسی جرم میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ دونوں فریقوں کے وکلاء کے درمیان بات چیت سننے کے بعد جج نے پوچھا کہ کیا سی سی ٹی وی فوٹیج میں ونیت گوئل کے خلاف کچھ ملا ہے؟ سی بی آئی کے وکیل نے واضح کیا کہ سابق پولیس کمشنر کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔ جواب میں مرکزی تفتیشی ایجنسی کے وکیل نے سوال کیا کہ ثبوت نہیں ملے تو انہیں کیسے گرفتار کیا جائے گا۔

بیرک پور پولیس کمشنریٹ کا اسپیڈ کنٹرول مشن، کلیانی ایکسپریس وے پر تیز رفتاری کے خلاف کریک ڈاؤن

بیرک پور: 17 رجولائی، (نور عالم): بیرک پور پولیس کمشنریٹ نے کلیانی ایکسپریس وے پر تیز رفتاری سے گاڑی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، اب تک درجنوں ڈرائیوروں کے خلاف مقدمات درج کیے جا چکے ہیں، جو حد رفتار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے۔ یہ ایکسپریس وے کمشنریٹ کے پانچ ٹریفک گارڈز کے دائرہ کار میں آتا ہے، اور ہر گارڈ کو جدید اسپیڈ لیزر گن فراہم کی گئی ہے تاکہ برق رفتاری کی نگرانی کی جا سکے۔ پولیس حکام کے مطابق، کمشنریٹ کے دائرے میں ہونے والی سڑک حادثات کا بڑا حصہ اسی ایکسپریس وے پر پیش آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس علاقے میں تیز رفتاری کو روکنے کے لیے خصوصی مہم شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد حادثات میں کمی لانا اور عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ حکام نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کریں، کیونکہ ایک لمحے کی غفلت کئی جانیں لے سکتی ہے۔ کمشنریٹ کا کہنا ہے کہ یہ مہم آئندہ دنوں میں مزید سخت کی جائے گی، اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

☆

ڈیجیٹل اریسٹ معاملہ: پہلی بار کلیانی محکمہ عدالت میں 9 افراد پر فرد جرم ثابت

کلیانی 17 جولائی: سائبر کرائم میں مثالی درجہ کلیانی پولس عدالت میں قائم کیا۔ کلیانی محکمہ عدالت نے پورے ملک میں ڈیجیٹل اریسٹ کرائم پر پہلی بار سزا کا اعلان کر دیا۔ جج نے 9 گناہ گاروں پر فرد جرم عائد کر دیا۔ سارے گناہ گار پڑوسی ریاست سے تعلق رکھتے ہیں۔ پولس نے 2 ہزار صفحے کا چارج شیٹ پیش کیا تھا۔ سبھی گواہوں سے سوال جواب کرنے کے بعد عدالت نے ان 9 کو جرم میں ملوث پایا۔ گزشتہ سال کلیانی کے ایک سبکدوش زراعتی سائنسداں سے لگ بھگ ایک کروڑ روپے ٹھگا گیا تھا پولس کے سائبر کرائم نے انہیں ڈھونڈ نکالا۔ جانچ کے بعد پولس کو پتہ چلا کہ وہ ڈیجیٹل اریسٹ کے شکار ہوئے تھے۔ وقفے وقفے سے ان مجرموں نے سائنسداں سے ایک کروڑ روپے کی بڑی رقم ٹھگ لیا۔ جانچ میں اترنے کے بعد پولس نے کل 13 لوگوں کو اس فراڈ میں گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان راجستھان، مہاراشٹر، ہریانہ، گجرات کے رہنے والے تھے۔ ان میں ایک خاتون بھی شریک تھی۔ پولس نے لگاتار کئی جگہوں میں چھاپہ مار کر ان فراڈ کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے پولس لاتعداد موبائل فون، بینک کے پاس بک، چیک، پین کارڈ سمیت کئی دستاویزات بھی ہاتھ لگے۔ ان فراڈ سے سوال جواب کے بعد پولس کو یہ پتہ چلا کہ یہ سارے فراڈ ملک کی کئی جگہوں سے کئی سو کروڑ روپے کی جعلسازی کی اور یہ بھی پتہ چلا کہ یہ بے شمار روپے ان فراڈ نے باہر ملک میں بھیج دیا تھا۔ جانچ کے بعد یہ بھی پتہ چلا کہ اس کے پیچھے جو ماسٹر مائینڈ تھا وہ کمبوڈیا کا تھا۔ سارے ثبوت کے بعد پولس نے 2 ہزار صفحے کا چارج شیٹ عدالت میں پیش کر دیا۔ ان میں سے چار کو دوسرے کیس میں ڈالا گیا ہے۔

جائیداد کولیکر جھگڑا، ماں کا بیٹے و بہو پر شوہر کو مارنے کا الزام، ملزم گرفتار

ہگلی 17 جولائی: باپ کی غیر فطری موت پر بیٹا گرفتار ہوا۔ پولس کے سامنے ماں نے بیٹے پر قتل کا الزام لگایا۔ یہ سانحہ موگرا حلقے کے جئے پور میں پیش آیا۔ ملزم بیٹے کو گرفتار کرنے کے بعد پولس نے اپنی جانچ میں تیزی لائی۔ 15 جولائی کو گھر سے جئے پور کے رہنے والے گوبند سادھوخاں کی لاش برآمد ہوئی۔ سلینگ فین سے جھولتی ہوئی لاش کو پولس نے آکر اپنی تحویل میں لیا اور اسے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ اس افسوسناک واقعہ کے وقت معمر مقتول کی بیوی بندنا سادھوخاں ندیا کے چاکدا اپنی بیٹی کی سسرال گئی تھی جیسے اس معاملے کی جانکاری ان کو ملی وہ بھاگی بھاگی گھر آئی اور آنے کے بعد ہی انہوں نے بیٹے سوربو دھوخاں عمر 42 برس اور اس کی بیوی کے خلاف تھانے میں قتل کا الزام دائر کر دیا۔ بندنا دیوی کا یہ الزام تھا کہ بیٹے و بہو جائیداد کو لے کر بار بار ماحول کو خراب کرتے رہتے تھے گھر میں مالکانہ حق جتانے پر وہ دونوں گوبند بابو کے اوپر ذہنی و جسمانی اذیت بھی روا رکھتے تھے باپ کی موت کی ذمہ داری ماں نے سیدھے ہی بیٹے پر عائد کر دیا۔

طلبہ یونین انتخاب کے متعلق ہائی کورٹ
کا ریاست سے 2 ہفتوں میں جواب طلب

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کالجوں میں طلبہ یونین کے انتخابات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ریاست انتخابات کے بارے میں کیا سوچ رہی ہے، جسٹس سومن سین نے 2 ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے۔ عدالت نے تجویز دی ہے کہ تعلیمی ادارے کی انتظامی کمیٹی کو سیاسی اثر ورسوخ سے پاک ہونا چاہیے۔ ریاستی وکیل کلیان بنرجی نے آج عدالت کو بتایا کہ ہم کسی عارضی یا عبوری وائس چانسلر کے ساتھ الیکشن میں نہیں جائیں گے۔ یہ ایک سیاسی تقرری ہے۔ ہم نے اس فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ یہ سن کر جج نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایسا نہیں کہہ سکتے۔ ریاست نے جواب دیا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق یہ عبوری وائس چانسلر کوئی پالیسی فیصلہ نہیں لے سکتے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ریاست کو الیکشن نوٹیفکیشن جاری کرنے دیں، باقی ہم دیکھیں گے۔ جسٹس سومن سین نے مزید کہا کہ تمام تعلیمی اداروں کی انتظامی کمیٹی کو سیاسی اثر ورسوخ سے پاک رکھا جانا چاہیے۔ جج نے تجویز پیش کی کہ طلباء کے لیے سیکھنے کے مواقع بڑھانے کے لیے معروف ماہرین تعلیم کو انتظامی کمیٹی میں شامل کیا جائے۔ عدالت کی ابتدائی آبزرویشن تھی کہ جس یونیورسٹی میں وائس چانسلر ہے وہاں طلبہ کونسل کے انتخابات کا عمل تیزی سے شروع کیا جائے۔ غور طلب ہے کہ ریاست کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آخری بار طلبہ پریشد کے انتخابات چھ سال قبل یعنی 2017 میں ہوئے تھے، اس کے بعد چند کالجوں میں وقفے وقفے سے ووٹنگ ہوئی، لیکن مجموعی طور پر کچھ نہیں ہوا۔ وزیر تعلیم براتیا باسو نے بھی کئی بار کہا تھا کہ وہ طلبہ کونسل کے انتخابات میں سرگرم ہیں۔ حالات کو سمجھنے کے بعد انتخابات کرائے جائیں گے۔ تاہم اس کے باوجود انتخابات نہیں ہوئے۔ اس لیے وکیل سائن بنرجی نے ہائی کورٹ میں طلبہ کونسل کے انتخابات کو لے کر مفاد عامہ کی عرضی دائر کی۔ قبل ازیں ہائی کورٹ نے ریاست سے کہا تھا کہ وہ مارچ میں اس سلسلے میں حلف نامہ داخل کرے۔ اس وقت عدالت نے 2 ہفتے کی مہلت بھی مقرر کی تھی۔ ہائی کورٹ نے دوبارہ دو ہفتے کی مہلت دے دی۔

دھرمتلا میں 21 جولائی کی میٹنگ
کو لیکر ہائی کورٹ کا سوال

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) سڑکوں کو بند کر کے پروگرام کو کب تک برداشت کیا جائے گا؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ سوال ترنمول کی 21 جولائی کی میٹنگ سے متعلق اٹھایا۔ کئی لوگوں نے یہ سوال کرتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا کہ صرف ایک پارٹی کو ہی دھرمتلا میں سیاسی پروگرام کرنے کی اجازت کیوں دی گئی۔ جمعرات کو جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں کیس کی سماعت ہوئی۔ سماعت میں، جسٹس گھوش نے کہا کہ میں اس میٹنگ کے لیے کچھ شرائط دوں گا، پروگرام کا مقام آخری وقت میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ترنمول کے وکیل سے کہا کہ آپ کو سوچنا ہوگا کہ کیا اگلے سال سے شہید مینار، بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ یا کسی اور جگہ میٹنگ منعقد کی جاسکتی ہے۔ سوال وجواب کے سیشن کے دوران ترنمول کے وکیل نے کہا کہ اس جگہ سے ایک جذبات جڑے ہوئے ہیں۔ جسٹس گھوش نے کہا کہ تمام سیاسی پارٹیاں مختلف جگہوں کو لے کر جذبات رکھتی ہیں، جہاں تک مجھے یاد ہے کہ ایک سال 21 جولائی کو بریگیڈ میں ایک پروگرام ہوا، اگر سڑک بلاک کر کے پروگرام اس طرح ہوتا رہے گا تو اسے کب تک برداشت کیا جائے گا؟ جج نے تبصرہ کیا کہ میں نے مختلف کیسز میں کہا ہے کہ پروگرام کے لیے سڑک کا ایک تہائی حصہ کھلا چھوڑ دیا جائے، ان سے کہا جائے کہ وہ 11 بجے کے بعد پروگرام کریں، اس وقت ہر کوئی دفتر جاتا ہے، اس وقت کو چھوڑ دیں۔ ترنمول کے وکیل نے کہا کہ یہ مقدمہ سیاسی طور پر محرک ہے۔ ریاست نے عدالت کو بتایا کہ یہ کیس قابل قبول نہیں ہے۔ ریاست کے ایڈووکیٹ جنرل نے کیس کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھایا۔ عدالت میں ان کا موقف تھا کہ صدر اور وزیراعظم کے آنے پر بھی ٹریفک کنٹرول کیا جاتا تھا۔ اس کے بعد جسٹس گھوش نے تبصرہ کیا کہ کیا کولکاتا پولس کمشنر ایک بانڈ دیں گے کہ اس دن کولکاتا میں ٹریفک کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا؟ آپ میں سے کسی کو ذمہ داری لینی ہوگی۔ جسٹس گھوش نے کہا کہ اگر اس سال کا پروگرام منسوخ نہیں ہوتا ہے تو بھی وہ کچھ شرائط رکھیں گے۔ انہوں نے اگلے سال سے پروگرام کے لیے متبادل جگہ تلاش کرنے کو کہا۔ ساتھ ہی انہوں نے حکم دیا کہ پولس کی جانب سے 21 جولائی کے پروگرام کے لیے ٹریفک کنٹرول کے حوالے سے جاری کردہ نوٹیفکیشن جمعہ کو عدالت میں پیش کیا جائے۔ کیس کی اگلی سماعت اسی دن ہوگی۔

پارتھو چٹرجی کیس سے
جسٹس جئے مالیہ باگچی دستبردار

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) پارتھو چٹرجی کو ای ڈی کی طرف سے دائر کیس میں سپریم کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے۔ لیکن سی بی آئی کیس کی وجہ سے انہیں جیل سے رہا نہیں کیا گیا۔ پارتھو نے اس معاملے میں بھی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ واضح ہو کہ پارتھو چٹرجی اور سبریش بھٹاچاریہ کی ضمانت کی درخواست پر جمعرات کو بھی سماعت نہیں ہوئی۔ چونکہ ہائی کورٹ میں جسٹس جئے مالیہ باگچی اس معاملے میں شامل تھے اور انہوں نے ہائی کورٹ میں درخواست گزار کی ضمانت کے خلاف فیصلہ دیا، اس لیے سبریش بھٹاچاریہ کے وکیل نے درخواست کی کہ کیس کو کسی اور بنچ کو منتقل کیا جائے۔ جسٹس جئے مالیا باگچی نے کہا کہ وہ اس کیس کی سماعت سے خود کو الگ کر رہے ہیں۔ جسٹس سوریا کانت نے حکم دیا کہ ایک نئی بنچ تشکیل دی جائے جس میں جسٹس جئے مالیہ باگچی شامل نہ ہوں۔ نتیجے کے طور پر، سپریم کورٹ نے جمعرات کو بھی فیصلہ نہیں کیا۔ بھرتی بدعنوانی کیس کے ملزم جیل میں بند سابق وزیر پارتھو چٹرجی کی ضمانت کا معاملہ زیر التوا ہے۔ پارتھو کو سی بی آئی نے بھرتی بدعنوانی کیس میں گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ وہاں ضمانت کی درخواست منظور نہیں ہوئی۔ جس کے بعد سابق وزیر تعلیم نے سپریم کورٹ میں کیس دائر کیا۔ جمعرات کو کیس کی سماعت کے آغاز میں اسکول سروس کمیشن کے سابق چیئرمین سبریش بھٹاچاریہ کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ ہائی کورٹ میں پارتھو اور سبریش کی ضمانت کے معاملے کی سماعت جسٹس جئے مالیہ باگچی کی بنچ میں ہوئی۔ وکیل نے کہا کہ ہائی کورٹ میں درخواست ضمانت جج نے مسترد کر دی۔ اس کے بعد جج نے سپریم کورٹ کے کیس سے بری ہونے کا مطالبہ کیا۔ خیال رہے کہ پارتھو کو سب سے پہلے سی بی آئی نے بھرتی بدعنوانی کیس میں گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں ای ڈی او نے انہیں پرائمری بھرتی کرپشن کیس میں گرفتار کر لیا۔ تفتیش کاروں نے ٹالی گنج کے ڈائمنڈ سٹی ہاؤسنگ کمپلیکس میں ارپیتا کے فلیٹ سے 21.90 کروڑ روپے نقد برآمد کیے، جو پارتھو کی قریبی ہیں۔ دوسری طرف، ای ڈی نے بیلگھریا میں کلب ٹاؤن ہائٹس رہائش گاہ میں ارپیتا کے نام کے دو فلیٹوں پر چھاپہ مارا اور وہاں سے کل 27.90 کروڑ روپے کی نقد رقم برآمد کی۔

جمعرات کو دھرمتلا میں ٹی ایم سی کے 21 جولائی کو یوم شہداء کے جلسہ عام کی تیاری

ساؤتھ کولکاتا لا کالج کی
پولس سیکوریٹی کیلئے ہائی کورٹ سے اپیل

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) ساؤتھ کولکاتا لا کالج نے کلکتہ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے جس میں کالج میں پولس چوکی لگانے کی مانگ کی گئی ہے۔ کالج کا بیان ہے کہ فی الوقت پولس چوکی قائم کی جائے۔ طلبہ کے الیکشن ہونے تک کالج میں کسی بھی ثقافتی پروگرام کو روک دیا جائے۔ ہائی کورٹ نے لا کالج کی دو درخواستوں پر ریاست کا موقف مانگا ہے۔ ریاست کو اس معاملے پر 24 جولائی تک اپنا بیان دینا ہوگا۔ جسٹس سین نے تبصرہ کیا کہ ہم نہیں چاہتے کہ کالج کے اندر پولس تعینات کی جائے۔ انہیں عارضی طور پر کالج کے باہر رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن تعلیمی احاطے میں پولس کا داخلہ اچھا نہیں لگتا۔ جب تک کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو، پولس کا کالج میں داخل ہونا درست نہیں ہے۔ کالج کے کیمپس میں سیکورٹی گارڈز ہونے چاہئیں۔ کالج کے وکیل نے کہا کہ نئے گارڈز کی تعیناتی کی جائے گی۔ اس وقت تک پولس کو تعینات کیا جائے۔ عدالت نے کہا کہ کالج اس سلسلے میں قصبہ تھانے میں درخواست دائر کرے۔ خیال رہے کہ لا کالج میں ایک طالبہ پر گینگ ریپ کا الزام لگا ہے۔ ملزمان سابق طالب علم اور کالج کے عارضی ملازم اور دو موجودہ طالب علم ہیں۔ اس سے قبل ہائی کورٹ کی سماعت میں ہائی کورٹ نے کالج کے یونین روم کو طلبہ کے انتخابات ہونے تک بند رکھنے کو کہا تھا۔ ریاست نے اس معاملے پر رپورٹ پیش کی ہے۔ سریندر ناتھ کالج نے کہا کہ ان کے پاس یونین روم نہیں ہے۔ ایک مشترکہ کمرہ ہے۔

ریاست کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طویل عرصے سے طلبہ کونسل کے انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ پچھلی سماعت میں ہائی کورٹ نے ریاست کے ہائیر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دی تھی کہ وہ ایسے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اسٹوڈنٹ کونسل روم یا اسٹوڈنٹ یونین روم کو بند رکھیں جہاں کوئی جائز طلبہ تنظیم یا پریشد نہیں ہے یا جہاں حال ہی میں طلبہ کونسل کے انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ کوئی بھی طالب علم رجسٹرار یا متعلقہ اتھارٹی کی تحریری اجازت کے بغیر یونین روم میں داخل یا استعمال نہیں ہوسکے گا۔ اگر کوئی طالب علم یونین روم میں داخل ہونے کی اجازت کے لیے درخواست دیتا ہے، تو اس کی وجہ تحریری طور پر بیان کی جانی چاہیے۔ یہ حکم صرف اسٹوڈنٹ کونسل روم کے لیے ہے۔ یہ حکم طلبا کی تفریح یا کامن روم کے لیے نہیں ہے۔ ساؤتھ کلکتہ لا کالج اور سریندر ناتھ لا کالج کو اس کیس میں شامل کرنے کی اجازت دی گئی۔ اس بار سریندر ناتھ کالج نے کہا کہ ان کے پاس یونین روم نہیں ہے۔ ایک مشترکہ کمرہ ہے۔

☆

راہول کی موت معاملے میں
اہل خانہ کی تھانے میں شکایت درج

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) نکو پارک کے نیاگرا آبشار میں نہاتے ہوئے راہل داس کی اچانک موت کیسے ہوئی؟ راہول کے خاندان کو اپنے بیٹے کی موت پر ایک معمہ لگ رہا ہے۔ اس بار راہل کے اہل خانہ نے اپنے بیٹے کی پراسرار موت کے تعلق سے تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج پہلے ہی منظر عام پر آچکی ہے۔ راہول کے والد ستیہ جیت داس نے بدھان نگر (جنوبی) پولس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی ہے، جس میں ان کے بیٹے کی غیر فطری موت کا الزام لگایا گیا ہے اور اس واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق راہول کالج کے چھ دوستوں کے ساتھ نکو پارک گیا تھا۔ وہاں نہانے کے دوران اچانک وہ ہوش کھو بیٹھا۔ اس کے دوستوں نے اسے بچایا اور اسپتال لے گئے۔ اس کے بعد اسپتال انتظامیہ نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج جو پبلک ڈومین میں سامنے آئی ہے اس میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ راہل کو ایمبولینس میں لے جایا جارہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راہول کے والدین اسپتال پہنچ گئے۔ ستیہ جیت داس نے الزام لگایا کہ لڑکا پوری طرح سے صحت مند تھا۔ وہ چہرے پر مسکراہٹ لیے گھر سے نکلا۔ اچانک دوپہر کو کال آیا کہ لڑکا بے ہوش ہے اور اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جب میں وہاں گیا تو پتہ چلا کہ میں نے اپنا بیٹا کھو دیا ہے۔ متوفی نوجوان کے اہل خانہ کا ماننا ہے کہ یہ محض حادثہ نہیں ہے بلکہ اس میں نکو پارک حکام کی غفلت ہے۔ مبینہ طور پر نکو پارک کے حکام کی جانب سے کوئی مناسب نگرانی یا سیکورٹی نہیں تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ حادثہ اس قسم کی سکیورٹی کی کمی کی وجہ سے ہوا ہے جو کہ واٹر پارک جیسی جگہ پر ہونا چاہیے۔ حالانکہ پارک حکام نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ تاہم بدھ کو پارک کے مینیجنگ ڈائریکٹر راجیش رائے نے کہا کہ ڈیوٹی پر موجود لائف گارڈز نے جا کر دیکھا کہ راہل بیمار ہو گئے ہیں۔ اسے سواری کی سیڑھیوں سے اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم حکام نے کہا کہ راہول کی موت میں پارک حکام کی جانب سے کوئی غفلت نہیں تھی۔ بدھان نگر ساؤتھ پولس تھانہ پولس نے پورے واقعہ کی جانچ شروع کر دی ہے۔ تاہم پولس ذرائع کے مطابق پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے تک موت کی اصل وجہ معلوم نہیں ہو سکے گی۔ تفتیش کی خاطر راہل کے دوستوں سے بھی پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ کیا اس موت کے پیچھے کوئی جسمانی پریشانی یا کوئی اور راز ہے؟ پوسٹ مارٹم رپورٹ واقعی اس معاملے کو واضح کرے گی۔

بہار کے بعد بنگال میں ووٹر لسٹ نظر ثانی کو لیکر سیاسی ہنگامہ

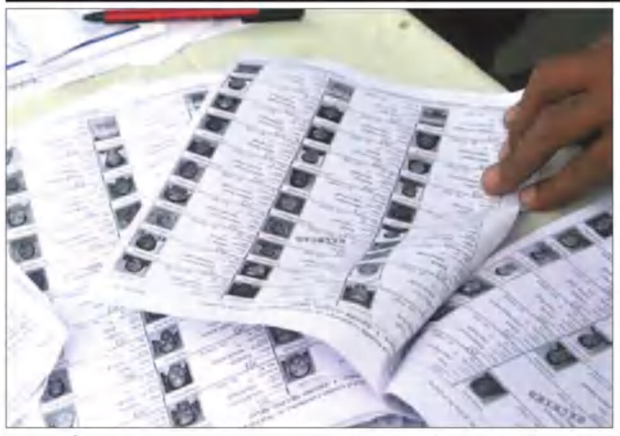

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) بہار میں الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ میں اسپیشل انسینٹو ریویژن (SIR) سے اٹھنے والا سیاسی طوفان بنگال تک پہنچ گیا ہے۔ مغربی بنگال میں 2026 میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں، اس سے پہلے بی جے پی اور ٹی ایم سی آمنے سامنے آچکی ہیں۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ بہار کے بعد اب بنگال کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بی جے پی کے حامیوں کو چھوڑ کر باقی لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے نکالے جائیں گے۔ بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ بنگال کی ووٹر لسٹ سے روہنگیا کا نام نکال دیا جائے۔ واضح ہو کہ ممتا بنرجی نے بہار میں رائے دہندوں کی خصوصی دوبارہ جانچ کو لے کر الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے مغربی بنگال کے ووٹروں کو اگست میں ہونے والی ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے دوران محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے علاوہ نئے ووٹرز سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے نام فہرست میں شامل کر لیں۔ الیکشن کمیشن کو بی جے پی کا ایجنٹ قرار دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ کچھ ایجنسیاں دوسری ریاستوں میں بیٹھ کر نام مٹا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ بہار میں تقریباً 31 لاکھ ووٹروں کو ہٹا دیا گیا ہے۔ اگر وہ بہار کی طرح یہاں بھی ایسا منصوبہ بنا رہے ہیں تو ہم لڑیں گے۔ دوسری طرف اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری 50 ایم ایل ایز کے ساتھ مغربی بنگال الیکشن کمیشن کے دفتر گئے۔ انہوں نے بنگال کی ووٹر لسٹ سے روہنگیا کے نام ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ بنگال میں ہمارے پاس وقت ہے۔ بنگال سے روہنگیا مسلمانوں کے نام نکالے جائیں۔ ہم روہنگیا کو یہاں آنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ ممتا بنرجی حکومت نے پیسے لے کر فرضی برتھ سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ اور جعلی ووٹر شناختی کارڈ تقسیم کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ روہنگیا پہلے میانمار سے آئے اور پھر بنگلہ دیش میں پناہ لی اور وہاں سے بنگال آئے۔ 2016 سے مرکزی حکومت کو باڑ بنانے کے لیے زمین نہیں دی گئی ہے۔ تقریباً 540 کلومیٹر سرحد پر کوئی باڑ نہیں ہے۔ اب ایک کروڑ روہنگیا مسلمان بنگالی زبان سیکھ چکے ہیں اور وہ بنگال سمیت دیگر ریاستوں میں پھیل چکے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کولکاتا-راجرہاٹ نیو ٹاؤن علاقوں کی آبادی کا تناسب تبدیل ہوگیا ہے۔ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے بشیر ہاٹ، سوروپ نگر، مینا کھا اور بدوریا میں آبادی میں 18.2 فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اگر بہار میں 30 لاکھ روہنگیا ہیں تو بنگال میں 90 لاکھ ہونے کا امکان ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ہمارے بنگالی بولنے والے مہاجر کارکنوں کے پاس تمام دستاویزی ثبوت موجود ہیں۔ انہیں دیگر ریاستوں کے حراستی کیمپوں میں رکھا جارہا ہے۔

☆

کانسٹیبل پر پرائمری ٹیچر کی نوکری دینے کے نام
پر امیدواروں سے لاکھوں روپے لینے کا الزام

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) تھانہ سینتھی کے ایک کانسٹیبل پر پرائمری ٹیچر کی نوکری دینے کے نام پر امیدواروں سے لاکھوں روپے لینے کا الزام ہے۔ لاکھوں روپے کے بدلے سرکاری نوکری کا معاملہ سامنے آیا۔ ملزم کولکاتا پولس کا کانسٹیبل ہے۔ واضح ہو کہ بانکوڑہ ضلع کے تحت بشنو پور پولس اسٹیشن کو تحقیقات کے لیے گرین سگنل مل گیا ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جانچ کو آگے بڑھانے کا حکم دیا۔ 6-7 شکایات کی بیک وقت جانچ کرنے کا حکم دیا۔ اگر 3 ماہ کی تفتیش کے بعد شکایات آتی ہیں تو مدعیان کو ہائی کورٹ آنے کا مشورہ دیا جائے گا۔ تھانہ سینتھی کے ایک کانسٹیبل پر پرائمری ٹیچر کی نوکری دینے کے نام پر نوکری کے امیدواروں سے لاکھوں روپے بھتہ لینے کا الزام ہے۔ بانکوڑہ ضلع کے بشنو پور تھانے میں شکایت درج کرائی گئی، پولس جانچ کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ سینتھی پولس اسٹیشن کے

ایک کانسٹیبل ارجن ساہا پر کبھی پرائمری ٹیچر اور کبھی محکمہ آبپاشی میں نوکریاں دلانے کے نام پر متعدد امیدواروں سے لاکھوں روپے بٹورنے کا الزام ہے۔ حال ہی میں ایک دھوکہ دہی کے امیدوار نے اس سلسلے میں بانکوڑہ کے بشنو پور پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت ملنے کے بعد پولس میں ہلچل مچ گئی ہے۔ واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

☆

جمعرات کو کولکاتا کے اے او آئی وجے درگ میں ریاستی وزیر اروپ بسواس انڈین آئل کے 134 ویں ایڈیشن کے لیے پریس کانفرنس کے بعد لیفٹیننٹ جنرل موہت ملہوترا، اے وی ایس ایم، ایس ایم، چیف آف اسٹاف، ہیڈ کوارٹر ایسٹرن کمانڈ اور ڈی سی او سی کے چیئرمین کے ساتھ تین ڈیورنڈ کپ ٹرافیوں کے ساتھ پوز دیتے ہوئے۔

سیالدہ ڈویژن: بھیڑ کا دباؤ کم کرنے کیلئے 5 لوکل ٹرینوں کا اضافہ

سیالدہ 17 جولائی: یومیہ لوکل ٹرینوں میں بھیڑ کے مسئلے بڑھ رہے ہیں۔ بھیڑ اتنی زیادہ کہ لوگ جھول کر اپنی منزل تک جارہے ہیں اسی پریشانی کو دور کرنے کے لئے سیالدہ ڈویژن میں کئی لوکل ٹرینوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس بار ڈائمنڈ ہاربر اور باراسات ڈویژن سے 5 اضافی ٹرین کو چلایا جارہا ہے۔ ریلوے نے ایسا ہی بتایا۔ ریلوے کے مطابق مسافروں کی بھیڑ کو نظر میں رکھ کر ہی ٹرینوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ صبح 5 بجے سنار پور سے ایک ڈائمنڈ ہاربر لوکل کو چھوڑا جائے گا۔ جو 6.05 منٹ پر اپنی منزل تک جائے گی۔ ڈائمنڈ ہاربر سے ایک بالی گنج لوکل روانہ ہوگی۔ یہ ڈائمنڈ ہاربر صبح 6.30 بجے روانہ ہوگا۔ 7.56 کو یہ لوکل بالی گنج پہنچ جائے گی۔ باراسات سے بشیر ہاٹ لوکل 6 بج کر 25 منٹ پر چھوٹے گی۔ سات بجے پہنچا دے گا۔ بشیر ہاٹ سے ایک اور لوکل 7.35 پر نکلے گی۔ جو باراسات تک جائے گی۔ اسی دوران کئی دن قبل ایک پرانے لوکل کا بھی وقت تبدیل ہوا ہے۔ 34882 نمبر سنا پور، ڈائمنڈ ہاربر لوکل ٹرین اب سے 10 منٹ پہلے روانہ ہوگا۔ پہلے 4.50 پر ٹرین روانہ ہوتا تھا اور اب یہ 4.40 بجے چھوٹے گی جو ڈائمنڈ ہاربر 5.45 بجے پہنچ جائے گی۔ (پہلے 5.55 پر پہنچتا تھا)۔

ہائی کورٹ سے سزائے موت پانے والے تین افراد بری

کولکاتا، 17 جولائی: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے سزائے موت پانے والے تین افراد کو بری کر دیا۔ واضح ہو کہ 20 مئی 2014 کی دوپہر کو سیالدہ ریلوے اسٹیشن کی پارکنگ میں رسی سے بندھی ایک ترپال، ایک بڑا ٹرالی بیگ اور ایک اسکول بیگ بغیر دیکھ بھال کے پڑے پائے گئے۔ ڈیوٹی پر موجود جی آر پی اہلکاروں نے سیالدہ تھانہ پولس کو معاملے کی اطلاع دی۔ تفتیش کے بعد پولس کو دو تھیلوں اور ترپال کے اندر سے ایک خاتون کی کٹی ہوئی لاش ملی۔ لاش جینتی دیب کی تھی۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔ تفتیش میں پتہ چلا کہ خاتون کا اپنے شوہر سرجیت دیب کے ساتھ دیرینہ تنازعہ تھا۔ وہ الگ رہتے ہیں۔ شک کی بنیاد پر اس کے شوہر سرجیت دیب، اس کے ایک دوست لیپکا پودار اور سنجے بسواس نامی نوجوان کو خاتون کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ سیالدہ فرسٹ ٹریک کورٹ نے تینوں کو موت کی سزا سنائی۔ ملزمین نے 2019 میں نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا اور کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی۔ جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس شبر راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے تینوں ملزمان کو بری کرنے کا حکم دیا۔ ججز نے فیصلے میں کہا کہ تفتیشی پولس اہلکار صحیح طریقے سے تفتیش کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

وزیراعظم مودی کا جمعہ کے روز بہار و مغربی بنگال کا دورہ

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کے روز بہار اور مغربی بنگال کے دورے پر رہیں گے۔اس دوران وزیراعظم 12,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کریں گے ۔ ان میں ریلوے ، سڑک، گیس، توانائی، ماہی پروری، آئی ٹی اور دیہی ترقی جیسے کئی شعبوں کی اسکیمیں شامل ہیں۔مسٹر مودی کل سب سے پہلے بہار پہنچیں گے اور صبح 11.30 بجے موتیہاری میں ریل، سڑک، دیہی ترقی، ماہی پروری، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں سے متعلق 7200 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے اور عوامی جلسے سے خطاب کریں گے ۔ وزیراعظم کئی ریل پروجیکٹوں کو قوم کے نام وقف کرنے والے ہیں۔اس میں سمستی پور-بچھواڑا ریل لائن

کے درمیان خودکار سگنلنگ بھی شامل ہے، جو اس سیکشن پر موثر ریل آپریشن کو ممکن بنائے گا۔ دربھنگہ-تھلوارہ اور سمستی پور-رام بھدر پور ریل لائنوں کو ڈبل کرنا، دربھنگہ-سمستی پور لائن ڈبل کرنے کے پروجیکٹ کا حصہ ہے، جس کا تخمینہ 580 کروڑ روپے سے زیادہ ہے، جس سے ریل آمدورفت میں بہتری آئے گی۔وزیر اعظم سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے قومی شاہراہ 319 کے آرا بائی پاس کو 4لین کرنے کے لیے سنگ بنیاد رکھیں گے۔یہ آرا-موہنیا قومی شاہراہ 319 اور پٹنہ-بکسر قومی شاہراہ 922 کو جوڑے گا، بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائے گا اور سفر کے وقت کو کم کرے گا۔مسٹر مودی قومی شاہراہ 319 کے پریا سے موہنیا تک 4لین والے حصے کا بھی افتتاح کریں گے ، جس کا تخمینہ 820 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ یہ قومی شاہراہ 319 کا ایک حصہ ہے ، جو آرا شہر کو نیشنل ہائی وے 2 سے جوڑتا ہے۔اس سے سامان اور مسافروں کی نقل و حرکت میں بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ، قومی شاہراہ 333 سی پر سرون سے چکائی تک 2لین والی پکی سڑک کا بھی افتتاح کیا جائے گا، جو سامان اور لوگوں کی نقل و حرکت کو آسان بنائے گا اور بہار اور جھارکھنڈ کے درمیان ایک اہم رابطے کا کام کرے گا۔اس کے علاوہ بھی وزیر اعظم مودی متعدد ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے ۔ وزیر اعظم مودی بہار کے بعد مغربی بنگال کا دورہ کریں گے اور دوپہر 3:00 بجے درگاپور میں 5000 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے اور عوامی اجلاس سے خطاب بھی کریں گے۔

کولکاتا کے ڈاکٹروں نے 10 گھنٹے کی سرجری کے بعد خاتون کو نئی زندگی دی

کولکاتا ، 17ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک اسپتال نے انتہائی اعلی درجے کے رحم کے کینسر میں مبتلا ایک 60 سالہ مریضہ پر 10 گھنٹے طویل، انتہائی خطرے والی سرجری کامیابی کے ساتھ کی ہے۔ واضح ہو کہ مریضہ، رینا گنگولی (نام بدلا ہوا ہے) کو کینسر تھا جو نہ صرف پیٹ میں وسیع پیمانے پر پھیل چکا تھا بلکہ سینے کے لمف نوڈس تک بھی پہنچ گیا تھا، جس کی وجہ سے یہ معاملہ انتہائی پیچیدہ ہو گیا تھا۔خیال رہے کہ بیضہ دانی کا کینسر ہندستان میں خواتین میں تیسرا سب سے عام کینسر ہے اور اسے اکثر خاموش قاتل کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ابتدائی مراحل میں علامات ظاہر نہیں کرتا ہے، جو اکثر اعلیٰ درجے کے مرحلے پر تشخیص کا باعث بنتا ہے۔ ایسے معاملات میں، تمام نظر آنے والی بیماری کو دور کرنے کے لیے انتہائی بنیاد پرست سرجری کرنا بقا کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے سب سے اہم پیش گوئی کرنے والا عنصر ہے۔اس آپریشن کی قیادت منی پال اسپتال، سالٹ لیک کے گائنا کالوجسٹ نے کی۔ سرجری آنکو سرجری کنسلٹنٹ ڈاکٹر اروناوا رائے نے ان کی ٹیم کے ساتھ کی جس میں ڈاکٹر اروناشیش ملک اور ڈاکٹر نیہا یگروال شامل تھے، جس میں اینستھیٹسٹس ، آئی سی یو کے ماہرین اور نرسوں کی ایک ٹیم نے تعاون کیا۔ طبی تشخیص اور اینستھیزیا کی منظوری کے بعد، ٹیم نے ابتدائی بنیاد پرست سرجری کے نقطہ نظر کا انتخاب کیا جس کا مقصد صفر بقایا بیماری کو حاصل کرنا تھا، یعنی سرجری کے بعد جسم میں کوئی نظر آنے والا ٹیومر نہیں بچا۔ کینسر کی شدت اور پھیلاؤ پر منحصر ہے، اس نقطہ نظر میں متعدد بڑے اعضاء کے آپریشن شامل ہو سکتے ہیں۔ گنگولی (مریض کا تبدیل شدہ نام) کی ایک بڑی اور طویل سرجری ہوئی جس میں سینے کے لمف نوڈس اور پیٹ کے تمام حصوں سے کینسر والے گانٹھوں کو ہٹا دیا گیا، بشمول ڈایافرام، آنتوں کی سطح، بیضہ دانی، بچہ

دانی، شرونی پیریٹونیم اور مثانے کا پیریٹونیم ۔اس آپریشن میں کل اومینٹیکومی (کینسر کے کسی بھی ذخائر سے چھٹکارا پانے کے لیے پیٹ سے پورے فیٹی ایپرن نما ٹشو کو ہٹانا)، ڈایافرام ریسیکشن (کینسر سے متاثرہ ڈایافرام کی بیرونی تہہ کو ہٹانا)، سلیکٹیو پیریٹونیکٹومی (صرف کینسر سے متاثرہ حصے کو ہٹانا)، ریکولیشن ٹو ریگولیشن (کینسر سے متاثرہ حصے کو ہٹانا)۔ (بڑی آنت کے نچلے حصے کو ہٹانا)، اور آنت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے اناسٹوموسس (کسی حصے کو ہٹانے کے بعد آنت کا دوبارہ جوڑنا)۔تمام متاثرہ جگہوں سے ٹیومر کے ذخائر کو احتیاط سے ہٹا دیا گیا، بشمول چھوٹی آنت کے mesenteric ذخائر (چھوٹی آنت کے ارد گرد جوڑنے والے ٹشو) اور دائیں کارڈیوفرینک نوڈ (دل کے میٹنگ پوائنٹ کے قریب واقع لمف نوڈ اور سینے کے دائیں جانب ڈایافرام)۔ذہن نشیں رہے کہ صبح 8 بجے شروع ہونے والی اور شام 6 بجے تک جاری رہنے والی سرجری کی پیچیدگی اور طوالت کے باوجود صرف ایک یونٹ خون کی منتقلی کی ضرورت تھی۔سرجری کے دوران، اینستھیزیا کی ٹیم نے مریض کی مسلسل نگرانی کی اور اس کی حالت کو مستحکم رکھا۔ سرجری کے بعد، اسے انتہائی نگہداشت یونٹ (ICU) میں منتقل کیا گیا اور انتہائی طبی امداد فراہم کی گئی، جس کے بعد اسے 48 گھنٹوں کے اندر ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ (HDU) میں منتقل کر دیا گیا۔اس معاملے میں جو بات قابل ذکر تھی وہ یہ تھی کہ مریض تیزی سے اور بغیر کسی پیچیدگی کے صحت یاب ہوگئی۔ سرجری کے چھ دنوں کے اندر، وہ چلنے پھرنے، نہانے، معمول کی خوراک کھانے اور یہاں تک کہ ٹوائلٹ کا آزادانہ استعمال کرنے کے قابل ہوگئیں۔ بغیر کسی پیچیدگی کے مکمل صحت یاب ہونے کے بعد، اسے مستحکم حالت میں اسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔

☆

میڈیکو: قانونی مقدمات کیلئے فرانسک نرسنگ پر خصوصی توجہ

کولکاتا ، 17ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) فرانسک نرسنگ ایک اہم خصوصیت کے طور پر ابھر رہی ہے تا کہ طبی-قانونی معاملات کو سنبھالنے میں فرانسک ادویات کے ماہرین کی مدد کی جا سکے، بشمول جنسی استحصال اور تشدد کی دیگر اقسام سے بچ جانے والے افراد۔ انڈین نرسنگ کونسل نے حال ہی میں فرانسک نرسنگ میں ایم ایس سی کو ایک اضافی قابلیت کے طور پر تسلیم کرنے کے ساتھ، مرکزی دھارے کی صحت کی دیکھ بھال میں اس خاص مہارت کے انضمام سے نرسنگ کمیونٹی کے لیے ایک راستہ کھولتے ہوئے تشدد اور جرائم کی دیگر اقسام سے بچنے والوں سے نمٹنے کے طریقہ کار کو تقویت دینے کی امید ہے۔ ابھی تک، میڈیکل کالجوں کے فرانزک میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں نرسنگ اہلکاروں کو تعینات کرنے کا کوئی رواج نہیں ہے جو میڈیکو-قانونی معاملات کو ہینڈل کرتے ہیں۔ محکمہ کے ڈاکٹروں کو اکثر غیر طبی اٹینڈنٹ کے ذریعے جانچ کے لیے رضامندی لینا، ثبوت جمع کرنا/محفوظ کرنا، چوٹ کی دستاویزات وغیرہ میں مدد ملتی ہے۔واضح ہو کہ NRS میڈیکل کالج میں فارنزک میڈیسن اور ٹوکسیکولوجی کے سربراہ پروفیسر سوربھ چٹوپادھیائے نے کہا کہ فارنسک نرسنگ، جو کہ مغربی ممالک میں پہلے سے ہی ایک قائم شدہ پریکٹس ہے، ہندستان میں اب بھی ایک نیا تصور ہے۔ اس کی بہت ضرورت ہے کیونکہ تربیت یافتہ نرسیں طبی قانونی معاملات کو سنبھالنے میں ڈاکٹروں کی مدد کر سکتی ہیں۔وہ بیلے ویو کلینک کی ایک یونٹ پریموادا برلا انسٹی

ٹیوٹ آف نرسنگ کے زیر اہتمام 'لیڈنگ دی وے: ہیلتھ کیئر سیٹنگز میں فرانسک نرسنگ' کے عنوان سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر بات کر رہے تھے۔ریاستی محکمہ صحت کے ذریعہ اس کی درخواست کو قبول کرنے کے بعد NRS میڈیکل کالج کو اپنے فرانسک میڈیسن ڈپارٹمنٹ میں دو نرسنگ اسٹاف مل سکتا ہے۔بدسلوکی سے بچ جانے والے، خاص طور پر جنسی تشدد سے، بہت زیادہ صدمے سے گزرتے ہیں۔ انہیں جرم کے بارے میں کھل کر اظہارِ ہمدردی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنسی جرائم میں اضافے کے ساتھ، تربیت یافتہ فرانسک نرسیں ان متاثرین کی مدد میں بہت بڑا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ بالآخر، فارنزک سائنس متاثرین کے لیے انصاف کو محفوظ بنانے میں مدد کرتی ہے ۔اپالو، پیئرلیس اور ٹیکنو انڈیا یونیورسٹی سمیت اداروں کے نرسنگ طلباء ورکشاپ میں شرکت کر رہے ہیں۔ پریم ودا برلا انسٹی ٹیوٹ آف نرسنگ کی پرنسپل پروفیسر دیپا سرکار ڈے نے کہا کہ فی الحال فرانسک بی ایس سی نرسنگ نصاب کا صرف ایک حصہ ہے۔ ریاستی فرانزک سائنس لیبارٹری کے فرانزک سائنسدان بابل بندیوپادھیائے اور جسٹس (ریٹائرڈ) کمل سرکار جیسے ماہرین پہلے دن کے سیشن کا حصہ تھے۔

☆

ٹیچر کی پٹائی کے سبب رام پور ہاٹ کے پرائیویٹ اسکول میں 16 طلبہ بیمار

سیوڑی:17 جولائی (عوامی نیوز سروس) رام پور ہاٹ کے ایک نجی تعلیمی ادارے میں 16 طالب علم بیمار ہیں۔ حیاتیات کے استاد کے مارے جانے کے خوف سے وہ ہوش کھو بیٹھیں۔ نابالغ طلباء کو بچا کر رامپور ہاٹ میڈیکل میں داخل کرایا گیا۔ ملزم استاد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جمعرات کی صبح رام پور ہاٹ کے سندھی پور علاقے میں واقع ایک پرائیویٹ اسکول میں پیش آیا۔ اس دن گیارہویں جماعت کے 16 نابالغ طلباء بیمار ہو گئیں۔ مبینہ طور پر، حیاتیات کے استاد نے کچھ اور طالب علموں کو مارا پیٹا، اس لیے وہ بیمار پڑ گئیں۔ اسکول انتظامیہ اور پولیس نے انہیں بچایا اور اسپتال لے گئے۔ملزم استاد کے خلاف مار پیٹ اور برے رویے کے پہلے بھی الزامات ہیں۔ طالب علموں نے اس ٹیچر کی کلاس میں شرکت نہ کرنے کے لیے اسکول حکام کو ایک اجتماعی درخواست بھی جمع کرائی ہے۔ پھر بھی، وہ مبینہ طور پر آج جمعرات کو کلاس میں جانے پر مجبور ہیں۔ طالب علموں کا الزام ہے کہ استاد نے انہیں بہت مارا اور برا سلوک کیا۔اس واقعے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بائیولوجی ٹیچر نے ایسا کیا کیا کہ گیارہویں جماعت کے طلبہ کو اتنا خوفزدہ کر دیا۔اس واقعے میں ایک اور پہلو بھی سامنے آ رہا ہے۔ گیارہویں جماعت کے بائیولوجی کے نصاب میں انسانی جسم کے بارے میں بہت سے موضوعات پڑھائے جاتے ہیں جو کہ انتہائی حساس ہیں۔نوجوانوں کے ذہنوں پر اس کا اثر بہت بڑا ہے۔ماہرین تعلیم کے مطابق موضوعات کو طلبہ کے ساتھ گھل مل کر سمجھانا پڑتا ہے۔ یہاں سوال یہ ہے کہ کیا استاد نے ان موضوعات کو پڑھاتے ہوئے طلبہ کے ساتھ برا سلوک کیا؟ جس کی وجہ سے طلبہ اس کی کلاس نہیں لینا چاہتے تھے۔ یہ خبر ملنے کے بعد اسکول انتظامیہ کولکاتا سے رامپور ہاٹ کے لیے روانہ ہو گئے ہیں۔ پولیس نے ٹیچر کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

☆

علامہ اقبال ایف پی اسکول میں طلبہ کے درمیان یونیفارم تقسیم

آسنسول:17ر جولائی،(عوامی نیوز سروس) :شمال آسنسول ریلپار بابو تالاب وارڈ 24 کی ایک گنجان ابادی والی بستی میں شہر کا مقبول و معروف اردو میڈیم تعلیم گاہ علامہ اقبال ایف پی اسکول واقع ہے جو اپنی منفرد شناخت کے ساتھ بڑی خوش اسلوبی سے ملت کے بچوں کو زیور تعلیم سے اراستہ کر رہا ہے اس اسکول میں تعلیم وتربیت کے ساتھ مختلف طرح کے کھیل کود اسپورٹس، ثقافتی و کلچرل ہر وگرام نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد ہوتے ہیں اج اسکول کے وسیع وعریض ہال میں اسکولی طلبہ کے درمیان اسکول یونیفارم تقسیم کئے گئے مہمان خصوصی کی حیثیت سے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، شکھشا بند ھو مختار عالم نے شرکت کی مہمانان کے دست مبارک سے بچوں کو یونیفارم بانٹے گئے بچے ڈریس پا کر بیحد خوش تھے اس موقعے پر علامہ اقبال ایف پی اسکول کے ہیڈ ٹیچر سمیع احمد خان کے ساتھ اسسٹنٹ ٹیچرس ہیڈ بیش سرگرم تھے اس موقعے پر سمیع احمد خان نے کہا کہ ہمارے اسکول میں سینکڑوں بچے پڑھتے ہیں سرکار کی جانب سے نصف بچوں کا ڈریس ایا ہے بقیہ کا ڈریس بعد میں سپلائی ہوگا جیسے ہی ڈریس ائے گا تقسیم ہو جائے گا ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ ہماری ممتا سرکار بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت کے لئے تعلیمی سہولیات فراہم کرتی ہیں مڈ ڈے میل ، اسکول یونیفارم ، بیگ ، سائیکل، جوتے ، کتابیں ، کنیا شری ، اسکالرشپ کے علاوہ جب بچی بڑی ہو جاتی ہے تو شادی کے لئے روپا شری اسکیم سے مستفیض ہوتی ہیں علاوہ ازیں سرکاری تقریبا 95 اسکیموں سے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی عوام کی ہمیشہ فکر رکھتی ہیں اور عوام کے دلوں میں بستی ہیں وسیم الحق نے نے علامہ اقبال اسکول کی پڑھائی اور ٹیچروں کی خدمات کی ستائش کرتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بنگاؤں کا بھاجپا رکن اسمبلی پر مقامی لوگ برہم، گو بیک کا نعرہ

بنگاؤں 17 جولائی: بنگاؤں شمال کے بھاجپا رکن اسمبلی کی شامت آگئی۔ علاقے کی بری حالت وسیلابی کیفیت کا معائنہ کرنے آئے اور لوگوں کے عتاب وغصے کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی معاملے کولیکر جمعرات کی صبح کو بنگاؤں کے بلدیات 14 نمبر وارڈ کے ساتھ پاڑا میں ہلچل کا ماحول بنا رہا۔ رکن اسمبلی بھاجپا کے اشوک کریتنا رناسید ھے ترنمول کانگریس کے کارکنوں پر الزام دھر دیا۔ تاہم ترنمول کانگریس کے کارکنوں نے بھاجپا رکن اسمبلی کے اس الزام کو بے بنیاد بتا دیا۔ یہ بھی کہا کہ بات کچھ اور تھی اور یہ بات کا بتنگڑ بنا دیا۔ مسئلے کچھ اور تھے، پانی جمنے ونکاسی کا اب اپنی ساکھ بچانے کے لئے ترنمول پر نشانہ سادھ لیا۔ لگا تار بارش سے بنگاؤں کا نشیبی علاقہ جھل تھل ہو گیا۔ عام لوگوں کی زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ جمعرات کی صبح سے 14 نمبر وارڈ کے ماٹھ پاڑہ علاقے میں پانی جمنے کی کیفیت جاننے کے لئے بھاجپا کے رکن اسمبلی اشوک کریتینا وہاں آئے تو لوگوں نے ان کی غیر ذمہ داری کی شکایت کی اور اپنے غصے کا اظہار کر دیا۔ اسی وقت وہاں اس وارڈ کی کونسلر پپائی راہا بھی وہاں تھیں اس نے رکن اسمبلی پر سارا الزام دھر دیا کہاں ترقیاتی کام میں بھاجپا کے رکن اسمبلی نے لاپرواہی دکھائی تبھی یہ حالت ہوئی۔ جس کے بعد دونوں میں جھڑپ بھی ہوئی اور ماحول تناؤ میں آ گیا۔ ترنمول کے لیڈر پپائی راہا نے کہا کہ الیکشن جیتنے کے بعد رکن اسمبلی تو بالکل ہی ہوا ہو گیا۔ اس کے بعد وہاں کے لوگوں نے بھاجپا رکن اسمبلی کو ''گو بیک'' کہہ کر وہاں سے جانے پر مجبور کر دیا۔ کونسلر نے کہا اس میں سیاست کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

منہ پر اسپرے مار کر خاتون کو اغوا کرنے میں ٹوٹو چالک ناکام

ہگلی 17 جولائی: ٹوٹو کے ذریعہ بچے کو اسکول سے لانے کا بڑا خمیازہ۔ اسپرے کر کے بے ہوش خاتون ٹوٹو چالک لے کر فرار ہونے کی کوشش کی مگر اس خاتون نے جان کی پرواہ کئے بغیر ہی ٹوٹو سے کود پڑی۔ جمعرات کو ہگلی کے چنسورہ کے میونسپلٹی 11 نمبر وارڈ میں یہ نظارہ بھی دیکھا گیا اور ایک کھلبلی سی مچ گئی۔ بعد میں مقامی لوگوں نے اس ٹوٹو چالک کو پکڑ کر پولس کے حوالے کر دیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس دن بنڈیل کے ایک پرائیوٹ اسکول سے بچے کو لانے کے لئے پوربا آشا ٹوٹو پر سوار ہوئی۔ خاتون کے مطابق۔ جب ٹوٹو کیاس ڈانگہ کے قریب پہنچا تو چالک نے خراب راستے کا بہانہ بنا کر اسے احتیاط سے بیٹھنے کو کہا۔ ساتھ ہی اسپرے کے ذریعہ اسے بے ہوش کرنا چاہا نیت جاننے کے بعد خاتون چلتی ٹوٹو سے جان کی پرواہ کئے بغیر کود پڑی۔ جس سے اس کے سر پر چوٹ بھی لگی۔ راستے سے ہی اس کی جان پہچان کی ایک عورت جا رہی تھی۔ جب اس نے دیکھا تو پوربا کو اٹھایا اور ٹوٹو چالک کی چابی اپنے اختیار میں لے لی۔ اسی وقت مقامی لوگوں نے سارا ماجرا جاننے کے بعد اس ٹوٹو چالک کی پٹائی کی اور اسے پولس کے حوالے کر دیا۔ تھانے میں پٹائی پڑنے کے بعد ٹوٹو چالک نے اپنے اوپر لگے ہوئے الزام کو بے بنیاد بتایا اب پولس معاملے کو اچھی طرح سے جانچنے میں لگی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کم آمدنی والے

فلیٹ 2 بی ایچ کے کا ہوگا۔ اور یہ سارے 620 سے 730 اسکوائر فٹ کے ہوں گے۔ ان کے علاوہ راجر ہاٹ میں ایک وسیع کثیر منزلہ پارک بھی بنایا گیا ہے۔ جس کا نام فوڈ کورٹ، کیفٹر یا موزنگ واک کا کشادہ میدان بھی ہے۔ اس خوشخری کے بعد ممتا نے مرکز کی رقم محرومی پر بھی اپنے غصے کا اظہار کیا۔ کہا کہ مرکز کی سرمایہ محرومی سے ریاستی لاتعداد منصوبے کھٹائی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس شکایت کے بعد انہوں نے خوش دلی سے بتایا کہ بنگال رہائشی اسکیم کے تحت 45 لاکھ مکانات بنانے کا ارادہ کر چکا ہے۔ مرکز کی اس اڑیل پن کے بعد اب ہم لوگ اس اسکیم کو پورا کرنے کا فیصلہ لے لیا ہے۔

بقیہ: عراق کی ہائپر مارکیٹ

مصروف تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فائر بریگیڈ نے متعدد افراد کو بچا لیا اور آگ پر قابو بھی پا لیا۔

واقعے کے بعد تین روزہ سوگ کا اعلان کر دیا گیا ہے اور تحقیقات کا آغاز ہو چکا ہے، جس کی رپورٹ 48 گھنٹوں کے اندر جاری کی جائے گی۔

عراقی نیوز ایجنسی (آئی این اے) کے مطابق، گورنر محمد المیاحی نے بتایا کہ واقعے کے بعد عمارت اور مال کے مالک کے خلاف مقدمات درج کر دیے گئے ہیں۔

بقیہ: نمیشا پریا کی پھانسی

میں مصروف ہیں۔ تاہم، ان کوششوں کو مقتول کے اہل خانہ کی سخت مزاحمت کا سامنا ہے۔ دی ہندو پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق، طلال کے بھائی عبدالفتح مہدی نے ایک فیس بک پوسٹ میں صاف طور پر کہا ہے کہ ان کا خاندان کسی مالی سمجھوتے یا رحم کی اپیل پر آمادہ نہیں۔ انہوں نے عربی زبان میں لکھا، ''جو کچھ ہم آج سنتے ہیں، وہ ہمارے لیے نیا یا حیران کن نہیں۔ برسوں سے صلح کی خفیہ کوششیں ہوتی رہی ہیں لیکن دباؤ یا اپیل سے ہمارا مؤقف نہیں بدلا۔ ہمارا مطالبہ صرف قصاص ہے اور ہم اسی پر قائم ہیں۔''

عبدالفتح نے مزید کہا، ''پھانسی کا التوا ہمارے لیے غیر متوقع تھا لیکن اس سے ہمارا حوصلہ کم نہیں ہوا۔ خون خریدا نہیں جا سکتا، سچ بھلایا نہیں جا سکتا اور قصاص ضرور ہوگا — چاہے جتنا وقت لگے۔''

خیال رہے کہ نمیشا پریا، کیرالہ کے ضلع پالگاڈ سے تعلق رکھنے والی ایک نرس ہیں، جنہیں یمن میں 2017 میں یمنی شہری طلال مہدی کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مقدمے کی کارروائی کے بعد 2020 میں انہیں سزائے موت سنائی گئی، جسے یمن کی سپریم جوڈیشل کونسل نے نومبر 2023 میں برقرار رکھا۔ نمیشا فی الحال صنعا کی ایک جیل میں قید ہیں، جو ایران کی حمایت یافتہ حوثی فورسز کے زیر کنٹرول ہے۔ ہندوستان کی جانب سے ابتدائی ایام سے ہی اس معاملے میں تمام ممکنہ مدد کی جا رہی ہے۔ نمیشا کی والدہ پریم کماری بھی گزشتہ سال یمن گئیں تا کہ خون بہا کے ذریعے بیٹی کو بچایا جا سکے لیکن مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے۔ حکام ہند اب بھی یمنی جیل اتھارٹی اور پراسیکیوٹر کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ تاہم، مقتول کے اہل خانہ کی موجودہ سختی اس انسانی المیے کو اور پیچیدہ بنا رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا سفارتی اور مذہبی مداخلتیں مستقبل میں اہل خانہ کا دل نرم کر سکیں گی؟ فی الحال، زندگی اور موت کے درمیان معلق نمیشا کی تقدیر غیر یقینی ہے۔

بقیہ: ناسک میں کار اور

کہ حادثے میں 7 لوگوں کی موت ہو گئی۔ اس کے بعد پولیس ٹیم اور دیگر ایجنسیوں کے ذریعہ راحت و بچاؤ مہم شروع کی گئی۔ دونوں گاڑیوں کو نہر سے نکالنے کے ساتھ ہی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا۔ زخمیوں کو سنگین حالت میں قریب کے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایس پی نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات کی جانچ کی جا رہی ہے اور واقعہ سے جڑے سبھی تکنیکی پہلوؤں پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔ اس دردناک حادثے کے بعد پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سڑک پر پہلے بھی کئی حادثات ہو چکے ہیں، جس سے مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے یہاں ٹریفک کنٹرول اور سڑک تحفظ سے متعلق اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مہلوکین کی شناخت دیوی داس پنڈت گانگرڈے (28)، منیشا دیوداس گانگرڈے (23)، اتم ایکناتھ جادھو (42)، الکا اتم جادھو (38)، دتاتریہ واگھ مارے (45)، انوسیا دتاتریہ واگھ مارے (40) اور بھاویش دیوی داس گانگرڈے (2) کے طور پر ہوئی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے 19 جون کو پونے ضلع کے جیجوری-مورگاو?ں روڈ پر بھی ایسا ہی حادثہ ہوا تھا جس میں 8 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔

بقیہ: غزہ میں بدترین

شہید ہوئے، جن میں سے 30 افراد وہ تھے جو امدادی خوراک کے انتظار میں کھڑے تھے۔ اسرائیلی حملوں کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق، اسرائیل کے حملوں میں اب تک کم از کم 58 ہزار 573 افراد شہید اور 1 لاکھ 39 ہزار 607 زخمی ہو چکے ہیں۔

ذرائع نے الجزیرہ کو مزید بتایا کہ آج صبح سے غزہ بھر میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 18 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

فلسطینی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ آج طبی سامان اور بچوں کے لیے ویکسین لے کر ٹرکوں کا ایک قافلہ غزہ کے اسپتالوں میں پہنچنے والا ہے۔

وزارتِ صحت کے مطابق، یہ سامان عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور یونیسف (یونیسیف) کے تعاون سے بھیجا جا رہا ہے اور اس میں کوئی غذائی اشیا شامل نہیں ہیں۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ طبی سامان نہایت اہم اور فوری ضرورت کا حامل ہے، تا کہ زخمیوں اور مریضوں کے علاج کا سلسلہ جاری رکھا جا سکے اور قیمتی جانیں بچائی جا سکیں۔ وزارت نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قافلے کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور اس کی محفوظ آمد ممکن بنائیں۔

بقیہ: پٹنہ کے پارس اسپتال

پر پہنچے اور تمام تحفظاتی انتظامات کو طاق پر رکھتے ہوئے چندن مشرا کو 4 گولی مار دی، جس سے اس نے وہیں دم توڑ دیا۔ حالانکہ سرکاری طور پر مریض کی موت کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ 'امر اجالا' کی خبر کے مطابق واقعہ کے سلسلے میں پولیس کا کہنا ہے کہ چندن بیور جیل سے پیرول پر علاج کے لیے پارس اسپتال ا?یا تھا۔ اسی دوران اسپتال کے اندر 4 مجرم داخل ہوئے اور اسے گولی مار دی۔ بکسر میں کیسری نامی شخص کے قتل کے معاملے میں وہ ملزم ہے۔ پارس اسپتال میں فائرنگ اور مریض کے قتل کی خبر سے پورے شہر میں سنسنی پھیل گئی۔ پٹنہ پولیس کے تمام افسران جائے وقوع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ معاملہ پٹنہ کے شاستری نگر تھانہ حلقہ کا ہے۔ اس پورے واقعہ سے ریاستی حکومت اور اسپتال انتظامیہ کے تحفظاتی نظام پر سوال کھڑے ہو گئے ہیں۔ فی الحال پولیس اسپتال کے اندر اور باہر کا سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگال رہی ہے۔ پولیس افسروں کا کہنا ہے کہ واقعہ کو انجام دینے والے کون لوگ تھے، سی سی ٹی وی دیکھ کر ان کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی پولیس کے مطابق اس بات کی بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ واقعہ سے پہلے کسی نے ریکی کی تھی یا جرائم پیشہ عناصر یہاں تک کیسے پہنچے؟ ان سارے نکات پر پولیس جانچ کر رہی ہے۔ پولیس اب لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے میں لگی ہوئی ہے۔

پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے گورنر عارف خان سے ملاقات کی

موہن پور اور جانکی نگر کو آزاد بلاک کا درجہ دینے کے لیے مفاد عامہ میں میمورنڈم پیش کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج راج بھون میں بہار کے گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا جس کے ذریعے انہوں نے موہن پور (روپولی بلاک) اور جانکی نگر (بنمنکھی) کو آزاد بلاک کا درجہ دینے کی درخواست کی جس کے ساتھ ہی روپولی میں کالج کی ڈگری کے قیام کا مطالبہ کیا انہوں نے پورنیہ یونیورسٹی کے تعمیراتی کام میں ہونے والی سنگین بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے بارے میں بھی محترم کو آگاہ کیا اور اس کی تحقیقات کی درخواست کی اور قصوروار پائے جانے پر تعمیراتی کمپنی گاڈی کیو پرائیویٹ لمیٹڈ کو بلیک لسٹ کرنے کی درخواست کی گورنر سے ملاقات کے بعد ایم پی پپو یادو نے کہا کہ ہم نے گورنر عارف محمد خان سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ پورنیہ ضلع کے تحت موہن پور (روپولی بلاک) اور جانکی نگر (بنمنکھی سب ڈویژن) کو آزاد بلاکس کا درجہ دیا جائے ہم نے کہا کہ پورنیہ ضلع کے تحت دو انتہائی اہم اور بڑے دیہی علاقے (1) موہن پور جو اس وقت روپولی بلاک کا ایک حصہ ہے اور (2) جانکی نگر جو بنمنکھی سب ڈویژن کے تحت آتا ہے کو برائے مہربانی آزاد بلاک قرار دیا جائے کیونکہ آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے بہت بڑا ہونے کے باوجود یہ گاؤں اب بھی ترقی کے مرکزی دھارے سے محروم ہے دیہی لوگوں کو بلاک سطح کی اسکیموں خدمات اور دفاتر تک پہنچنے کے لیے 20-25 کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا ہے جس سے وقت پیسہ اور محنت کا بہت زیادہ ضیاع ہوتا ہے تعلیمی، صحت روزگار اور سماجی خدمات تک براہ راست رسائی نہ ہونے کی وجہ سے یہ علاقے تیزی سے پسماندہ ہوتے جا رہے ہیں ان علاقوں کو انتظامی کارکردگی اور گڈ گورننس کے لیے الگ بلاک بنانے کی جغرافیائی سماجی اور انتظامی ضرورت بالکل جائز ہے اس لیے ہم نے بہار حکومت سے عظمیٰ گورنر کے ذریعے درخواست کی کہ وہ ہدایت دیں کہ پورنیہ ضلع کے موہن پور اور جانکی نگر کو جلد از جلد آزاد بلاک قرار دیا جائے تاکہ وہاں رہنے والے لاکھوں شہریوں کو براہ راست فائدہ مل سکے نیز ان علاقوں میں بنیادی انفراسٹرکچر (بلاک آفس بی ڈی او، ہیلتھ سنٹر، ریونیو سروس سنٹر، تعلیم وغیرہ) کے قیام کے لیے فوری کارروائی کی جائے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے محترم جناب عارف محمد خان کے سامنے پورنیہ کے روپولی بلاک میں ڈگری کالج کے قیام کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ پورنیہ کے مختلف علاقے جیسے روپولی انتہائی پسماندہ اور تعلیمی لحاظ سے نظر انداز علاقے ہیں ان علاقوں میں اعلیٰ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے طلباء کو تعلیم کے حصول کے لیے دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا ہے جس کی وجہ سے انہیں معاشی اور سماجی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہاں کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد، خاص طور پر مزدور، کسان اور روزمرہ کی روزی روٹی پر منحصر کمیونٹیز مالی طور پر اس قابل نہیں ہیں کہ اپنے بچوں کو باہر پڑھنے کے لیے بھیج سکیں یہ خطہ ملک میں سب سے زیادہ تارکین وطن کارکنوں کو بھیجنے والے خطوں میں سے ایک ہے اور اگر انہیں موقع پر ہی معیاری اعلیٰ تعلیم فراہم کی جائے تو نہ صرف تعلیم کی سطح بلند ہوگی بلکہ نوجوانوں کو نقل مکانی سے بھی روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے پورنیہ یونیورسٹی بہار میں جاری تعمیراتی کام میں ہونے والی بے قاعدگیوں اور بدعنوانی سے بھی محترم کو آگاہ کیا تعمیراتی کا گلڈی کیب پرائیویٹ لمیٹڈ کر رہا ہے، جسے بغیر کسی عوامی شفافیت کے کام سونپا گیا ہے کمپنی نے مقامی ندی کی مٹی میں ملا کر ریت، تیسرے درجے کی اینٹیں (3) نمبر کی اینٹیں غیر معیاری سیمنٹ استعمال کیا۔ معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ تعمیراتی مقام پر کام کے معیار کا کوئی معائنہ نہیں کیا گیا اور یہ سارا کام متعلقہ افسران کی ملی بھگت سے بدعنوانی سے ہو رہا ہے۔ لہذا ہم نے مذکورہ بالا کو نوٹس لینے اور طلباء کے مفاد میں کارروائی کرنے کی درخواست کی۔

الیکشن کمیشن، بی جے پی کے کہنے پر ووٹروں کو ہراساں کر رہی ہے

بہار شریف آر جے ڈی کے وارڈ صدور کی بوتھ لیول ایجنٹس اور کارکنوں کے ساتھ میٹنگ

بہار شریف (مرشد دسنوی) قانون ساز کونسلر قاری صہیب نے بہار شریف کے مختلف وارڈوں کا دورہ کیا اور راشٹریہ جنتا دل کے وارڈ صدور اور بوتھ لیول ایجنٹس اور کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے کہا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر بی جے پی کے کہنے پر ووٹروں کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کے ساتھ اتحادی کے طور پر کام کر رہا ہے۔ بہار حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت یوتھ آئیکن تیجسوی یادو کی ترقیاتی پالیسی کی نقل کر رہی ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ حکومت بننے کے بعد بزرگوں، بیواؤں، معذوروں کی پنشن 1500 روپے ماہانہ ہوگی، پھر حکومت نے اسے 1100 روپے کر دیا۔ ہمارے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ہر خاندان کو 200 یونٹ بجلی مفت دی جائے گی تو حکومت نے گھبراہٹ میں ہر ماہ 125 یونٹ مفت کا علان کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اور بہار حکومتوں کے پاس ترقی کا کوئی ویژن نہیں ہے۔ ڈبل انجن حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار میں قانون نام کی کوئی چیز نہیں ہے، مجرم خوش ہیں اور پولیس بے بس ہے۔ ریاست میں کرپشن اپنے عروج پر ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بڑی درگاہ میں واقع مخدوم جہاں کے آستانے پر چادر پوشی کی اور ملک میں امن اور ہم آہنگی کے لیے دعائیں کی۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے پپو خان، ہمایوں اختر طارق، دیپک کمار، ٹن ٹن خان، پون یادو، ونود یادو، سجاد شاہ، بامی وغیرہ موجود تھے۔

امتحان میں بدعنوانی معاملے پر بلیوٹوتھ ڈیوائس کے ساتھ 4 گرفتار

بہار شریف (مرشد دسنوی) کانسٹیبل بھرتی امتحان کے دوران بددیانتی کے معاملے میں 4 افراد کو بلیوٹوتھ ڈیوائس کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ معاملہ نور سرائے تھانہ علاقہ کے مکن پور گاؤں میں واقع آر پی ایس اسکول کا ہے، جہاں امیدوار امیل کانت کمار کو کانسٹیبل بھرتی امتحان کے دوران بدعنوانی کے الزام میں بلیوٹوتھ ڈیوائس کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ بلوٹوتھ آر پی ایس اسکول کے اکاؤنٹنٹ پروین کمار نے فراہم کیا تھا۔ جب پراوین کمار کو پولیس نے گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی تو بہار شریف کے دھنیشور گھاٹ پر واقع اے ٹو زیڈ کیمسٹری سنٹر کے ڈائریکٹر پردیپ کمار اور منوج کمار کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس معاملے میں پولیس ٹیم نے کل 4 لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور دیگر افراد کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ گرفتار افراد سے ایک بلیوٹوتھ الیکٹرانک ڈیوائس، ایک مائیکرو بلوٹوتھ، ایک پین کارڈ، ایک آدھار کارڈ، کانسٹیبل بھرتی امتحان کا ایک ایڈمٹ کارڈ اور 4 اسمارٹ فون ضبط کیے گئے ہیں۔ غور طلب بات ہے کہ آر پی ایس گروپ ان دنوں میڈیا کے سرخیوں میں ہے کبھی مار پیٹ کے واقعات میں ملوث ہوتا ہے، تو کبھی پولیس بھرتی امتحان میں بددیانتی میں شامل ہوتے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 2023 میں بھی اس وقت کے ڈی ایس پی نور الحق نے آر پی ایس اسکول کچہری میں مقابلے کے امتحان کے دوران 12 افراد کو بلوٹوتھ ڈیوائس کے ساتھ گرفتار کیا تھا اس وقت بھی آر پی ایس اسکول بددیانتی کی سبب اخبار کے سرخیوں میں تھا۔

نالندہ میں دوسری بار سیلاب نے تباہی مچا دی، کسانوں کی فصلیں تباہ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں قدرت کے کہرام نے ایک بار پھر نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔ جھارکھنڈ میں مسلسل موسلادھار بارش کی سبب لوکائین ندی میں دوسری بار طغیانی آئی ہے۔ صرف 27 دنوں کے وقفے میں اس دوسرے سیلاب نے ہزاروں کسان خاندانوں کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہلسا کے دھوری بیگھہ اور ایکنگر سرائے کے کورتھو کے قریب لوکائین ندی کے پشتے دوبارہ ٹوٹ گئے ہیں۔ جہان آباد کے اوڈیرہ کے مقام پر واقع بیراج سے پانی چھوڑے جانے کے بعد مغربی علاقے سے گزرنے والی لوکائین ندی میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے تجاوز کر گئی ہے۔ سیلابی پانی کے شدید دباؤ کی سبب ایکنگر سرائے کی لال باغ منڈ چھ سڑک مکمل طور پر ٹوٹ گئی ہے جس کی سبب اس اہم راستے پر گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر ٹھپ ہو گئی ہے۔ کرائی پر سورائی کے پاکڑی مڈل اسکول کا کیمپس بھی سیلابی پانی جمع ہو گیا ہے جس سے تعلیمی نظام بھی متاثر ہو رہا ہے۔ سکری ندی کی حالت بھی تشویشناک ہے۔ کتری سرائے کے علاقے سے گزرنے والی اس ندی کے بہہ جانے کی سبب گیریک کے ستوا بھدائی گاؤں پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ کتر سرائے کے گاؤں پر مانند پور کے کھیت مکمل طور پر زیر آب آ گئے ہیں۔ فلڈ واٹر ڈرینج ڈویژن کے حکام کے مطابق سکری ندی میں اس وقت تقریباً چھ فٹ پانی موجود ہے۔ ضلع کے مشرقی علاقے سے گزرنے والے سب سے بڑے ندی جیرائین کے پانی کی سطح بھی تیزی سے اضافہ ہو رہی ہے۔ پنچانے ندی میں بھی پانی بہنے لگا ہے۔ گیریک اور ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف سے گزرنے والی اس ندی کے پانی کی سطح بڑھنے کے بعد گھوڑا کٹورا کے قریب بنے بیراج کا گیٹ کھول دیا گیا ہے۔ کسانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ دھوری بیگھہ، بھمڈی گاؤں سمیت 14 سے زائد دیہاتوں کے کھیت زیر آب آ گئے ہیں۔ دھان کی فصلیں مکمل طور پر زیر آب آ چکی ہیں۔ درجنوں متاثرہ کسانوں کا کہنا ہے کہ قدرت کی ضرب سے کسان مایوس ہو چکے ہیں، فصلوں کی تباہی سے نہ صرف ان کی مالی حالت خراب ہو گئی ہے بلکہ وہ مستقبل کے حوالے سے بھی پریشان ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ضلع میں 11.44 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے جو جولائی کے 16 دنوں میں سب سے زیادہ ہے۔

نالندہ: ڈی ایم نے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سیلاؤ کا معائنہ کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار نے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سیلاؤ کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ہسپتال کے انتظامات کا جامع اور گہرائی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے صاف صفائی، ادویات کی فراہمی، ڈاکٹروں کی موجودگی، ایمرجنسی سروسز اور مریضوں کے اطمینان جیسے کئی اہم پہلوؤں کا تفصیلی مشاہدہ کیا۔ ہسپتال کے احاطے، وارڈز، او پی ڈی روم، بیت الخلاء، ادویات کی تقسیم کے مرکز اور ہسپتال کے دیگر حصوں کی صفائی کے نظام کا معائنہ کرتے ہوئے ہیلتھ منیجر کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا "صاف ماحول مریضوں کے فوری علاج میں مدد کرتا ہے اور یہ ہسپتال کے کام کاج کا بنیادی حصہ ہونا چاہیے۔" ڈی ایم نے جان بچانے والی ادویات کی فہرست چیک کی اور اسٹور روم کا معائنہ کیا اور ادویات کی دستیابی کا جائزہ لیا جس میں 288 اقسام کی ادویات دستیاب تھیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ضروری ادویات ہمیشہ وافر مقدار میں اسٹاک میں رکھیں تاکہ مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ادویات کو مقررہ درجہ حرارت پر اور محفوظ حالت میں ذخیرہ کیا جائے۔ انہوں نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ معیاد ختم ہونے والی ادویات کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جائے اور کسی بھی حالت میں معیاد ختم ہونے والی ادویات مریضوں کو نہ دی جائیں۔ ڈیلیوری روم کے معائنے کے دوران انہوں نے متعلقہ نرس سے ملاقات کی اور صورتحال کی معلومات حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہائی رسک حمل کی نشاندہی کرنے اور انہیں اعلیٰ مراکز میں بھیجنے کے لیے پہلے سے تیاری کی جانی چاہیے۔ کچھ خواتین نے بتایا کہ وہ یو ڈی آئی ڈی کارڈ بنانے آئی ہیں۔ ڈی ایم نے ان سے کہا کہ آپ سب شناختی کارڈ بنوانے کے بعد ہی جائیں۔ انہوں نے ہسپتال میں علاج کے لیے آنے والے مریضوں سے براہ راست رابطہ کیا اور ان سے پوچھا کہ انہیں علاج کرانے میں کتنا وقت لگتا ہے، عملے کا رویہ کیسا ہے اور ادویات بروقت مفت دی جا رہی ہیں یا نہیں۔ زیادہ تر مریضوں نے مرکز صحت کی خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ میں نے خود دیکھا کہ بعض محکموں میں ریکارڈ اپ ڈیٹ کرنے میں غفلت برتی جا رہی ہے۔ اس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے انچارج میڈیکل آفیسر کی سرزنش کی۔ انہوں نے عملے سے پوچھا کہ ہنگامی صورتحال میں مریض کو کتنی جلدی سروس فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی اولین ترجیح عام لوگوں کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کرنا ہے، اس کے لیے تمام مراکز صحت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے گی اور جہاں بھی غفلت پائی جائے گی، متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی، ٹرینی کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، ایس ڈی او، بی ڈی او، سی او، ہیلتھ مینیجر، ڈاکٹر، ایم او، سرکلر، ڈاکٹرز اور دیگر موجود تھے۔

ضیاء اسلامک اکیڈمی جوگبنی میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) ضیاء اسلامک اکیڈمی جوگبنی میں طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈائریکٹر عبدالرحمن ضیا رحمانی کی قیادت میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مولانا جمیل احمد ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے آل انڈیا پرائیویٹ کوچنگ ایسوسی ایشن کے صدر راشد جنید اور مہمانان اعزازی کی حیثیت سماجی کارکن شاہجہان شاہ، پروفیسر صابر ادریش اور دیگر حضرات موجود تھے۔ پروگرام میں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا، خاص کر چھوٹے بچوں کی پیشکش نے مہمانوں کو بہت متاثر کیا۔ بچوں نے مجاہدین آزادی اور ملک کی عظیم شخصیات کی سوانح حیات پر کہنہ مشق مقرر کے مانند تقاریر پیش کیں اور تمام مہمانوں کے دست مبارک سے مختلف مقابلوں میں کامیاب ہونے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے نوازے گئے۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے منیجنگ ڈائریکٹر راشد انور نے کہا کہ دین و دنیا دونوں کی کامیابی کے لیے ہمارا ادارہ ایک ایسا اقدام ہے جس میں شرکت کرنا ہی تعلیمی ترقی کو اعلیٰ مقام دینا ہے۔ پروگرام کی صدارت کر رہے جامعہ رحمانی مونگیر مولانا جمیل احمد نے کہا کہ ضیاء اسلامک اکیڈمی ایک ایسا ادارہ ہے جو اپنے نام کے مطابق مرحلہ وار ترقی کر رہا ہے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے آئی پی سی اے کے صدر راشد جنید نے والدین کی توجہ ماہانہ تعلیمی بجٹ جیسے خوراک اور رہائش اور پرائمری تعلیم کو مضبوط بنانے اور بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ترغیب دینے کی طرف مبذول کرایا اور ضیاء اسلامک اکیڈمی جیسے اداروں میں شمولیت کی اپیل کی۔ شاہجہاں شاد سکریٹری سیماچل ادھیکار منچ فاربس گنج نے ہر قیمت پر تعلیم حاصل کرنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے پیٹ میں کیا کھاتے ہیں یہ کوئی نہیں دیکھتا بلکہ دنیا آپ کی تعلیم اور آپ کے طرز عمل کو دیکھتی ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کو علم کی دولت اور تربیت کے زیور سے مزین کریں!۔ ڈاکٹر صابر ادریس سابق پروفیسر رودمن کالج فاربس گنج نے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے ڈائریکٹر کو مبارکباد دی۔

سکمی سے قائمی حقوق کے لیے پروانہ جاری کیا گیا

ارریہ: (اے این بی) شکایت کنندہ ویشثور یادو، ولد مرحوم سوچی یادو، گاؤں ڈیڑھوا، وارڈ نمبر۔ 08، بلاک سکٹی، ضلع ارریہ، شکایت منفرد نمبر 99999010504 25544373 نے سکمی سے قائمی حقوق حاصل کرنے کے حوالے سے شکایت درج کرائی۔ سماعت: مذکورہ شکایتی مکتوب کی روشنی میں شکایت کے ازالے کے لیے پبلک اتھارٹی، سرکل آفیسر، سکٹی کو اطلاع جاری کی گئی۔ ازالہ: سکمی کی طرف سے مستقل حقوق کی شکایت کے لیے ایک اجازت نامہ پبلک اتھارٹی، سرکل آفیسر، سکٹی کی طرف سے سب ڈویژنل عوامی شکایات کے ازالے کے افسر ارریہ کے سامنے سماعت کی چوتھی تاریخ مورخہ 2025.07.04 کو جاری کیا گیا۔ سوتی کماری۔ لائسنس جاری ہونے کے بعد شکایت کنندہ پرجوش ہوا اور اس نے عوامی شکایات کے حق قانون کی تعریف کی اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

ویشیہ مہاسمیلن ضلع صدر بمبم ساہ کی قیادت میں خصوصی میٹنگ کا انعقاد

پورنیہ (اے این بی) قصبہ نگر پریشد کے وارڈ نمبر 5 کے تحت ہزاری باغ ریلوے ٹولہ کے بے زمین کنبوں نے جن چیتنا کرانتی سنگھ کے کنوینر کم بین الاقوامی ویشیہ مہاسمیلن ضلع صدر بمبم ساہ کی قیادت میں ایک خصوصی میٹنگ کا انعقاد کیا! جس میں موجود بے زمین خاندانوں نے گزشتہ 70 سالوں سے بہار حکومت کی زمین پر رہنے اور کسی قسم کے سرکاری کاغذات نہ ہونے کی کہانی سنائی! جس پر بمبم ساہ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی عوامی مسائل کو جمع کرنے کے سفر کے دوران اپ گریڈ شدہ نگر پریشد کسبہ کے تمام 26 وارڈوں میں ہزاروں بے زمین خاندانوں کا جائزہ لیا گیا اور اس وقت کے ایگزیکٹو آفیسر، ضلع افسر، ڈویژنل کمشنر اور وزیر اعلیٰ بہار حکومت کو ایک ڈیمانڈ لیٹر دیا گیا جس میں وگی کے ساتھ عام پرچہ کے ساتھ ناگپتھ کی زمین کا پرچہ جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ پریشد! حال ہی میں حکومت نے بے زمینوں کے مفاد میں اس سمت میں نئے قواعد جاری کیے ہیں! ووٹر اصلاحی مہم کے بعد میں پوری سٹی کونسل کے عام بے زمین لوگوں کے مسائل کے حوالے سے آپ سب کے ساتھ مل کر متعلقہ عہدیدار سے رابطہ کروں گا اور دوبارہ مطالبہ کروں گا! تاکہ آپ سب کو جلد ہی حکومت سے زمین سے متعلق مناسب دستاویزات مل جائیں تاکہ آپ کو حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مل سکے! عام بے زمین خاندان بمبم ساہ کی باتوں سے مطمئن تھے! مقامی وارڈ کونسلر دیپک منڈل بھی میٹنگ میں شامل ہوئے اور کہا کہ سب کے پیارے بمبم ساہ جی ہمیشہ اس سمت میں آواز اٹھاتے رہے ہیں! لہذا آپ سب صبر کریں، بمبم ساہ کے ذریعے ہم آپ کے مسائل کو حکومت تک پہنچائیں گے اور مناسب کارروائی کریں گے۔

وشال گن ہاؤس کے آپریٹر اندرجیت کمار کارتوس اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار: ایس پی

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ بہار پورنیہ پولیس کی بڑی کامیابی سامنے آئی ہے۔ اس سلسلے میں پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 11 جولائی 25 کو ایس ٹی ایف پٹنہ نے حاجی پور ریلوے اسٹیشن کے اسٹینڈ علاقے میں چھاپہ مار کر 5 مجرموں کو غیر قانونی کارتوس، اسلحہ لائسنس بک اور دیگر اشیاء کے ساتھ گرفتار کیا پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزمان نے حاجی پور ریلوے پولیس اسٹیشن کو بتایا کہ " ضبط شدہ لائسنس بک نمبر-22/2008 جگدیش پرساد نرالا، والد مرحوم جمن یادو ساکن کمہارچکی تھانہ مفصل، ضلع کھگڑیا کے نام پر ہے اور مذکورہ لائسنس ہولڈر کی موت جولائی 2024 میں ہوئی تھی اندرجیت کمار، والد برج کشور سنگھ ساکن محبوب خان ٹولہ پولیس اسٹیشن اسسٹنٹ خزانچی ضلع پورنیہ سے کارتوس لے کر انہیں بیچنے کے لیے حاجی پور آئے تھے پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت مہودیا نے بتایا کہ اس واقعہ کے سلسلے میں حاجی پور ریلوے پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 112/2025 درج کیا گیا ہے ایس ایچ او ریلوے تھانہ حاجی پور کی درخواست پر پولیس کے ہاٹ تھانہ نگر کم چوک پر واقع بڑے گن ہاؤس پہنچی اور آپریٹر اندرجیت کمار کو حاجی پور واقعہ کے بارے میں آگاہ کیا اور جگدیش پرساد نرالا کے لائسنس نمبر-22/2008 پر کارتوس خریدنے کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے پر اس نے بدتمیزی شروع کر دی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت موہدیہ نے کہا کہ گن ہاؤس کے خرید و فروخت کے رجسٹر کا مشاہدہ کرنے پر پتہ چلا کہ لائسنس ہولڈر جگدیش پرساد نرالا کے لائسنس پر 315.0 بور کے 20 کارتوس 25.06.27 کو خریدے گئے تھے 20 کارتوس 25.65.20 پر خریدے گئے تھے اور 25.06.29 کو 315.0 بور کے 50 کارتوس اور تینوں خریداری کی رسید پر لائسنس ہولڈر جگدیش پرساد نرالا کے دستخط بھی ہیں جبکہ ریلوے تھانہ حاجی پور نے بتایا کہ لائسنس ہولڈر جگدیش پرساد نرالا کی موت جولائی 2024 میں ہی ہوئی تھی۔

ٹرک کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت

سستی پور (اے این بی) ضلع کے ودیبھوتی پور تھانہ حلقہ کے سنگھیا گھاٹ چوک کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل سوار نوجوان کو کچل دیا، جس کی وجہ سے اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ مہلوک کی شناخت بیگوسرائے کے گڑھ پورہ تھانہ علاقہ کے کورئی گاؤں کے پپو سنگھ کے بیٹے روہت کمار (عمر 25 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے سلسلے میں روہت کے چچیرے بھائی کوشل کمار نے بتایا کہ روہت مظفر پور کے امر سنیما روڈ پر واقع دی مونارک گارڈن ریسورٹ شادی ہال میں کام کرتا تھا، اور وہ موٹر سائیکل سے کام ختم کر کے اپنے گھر واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران سنگھیا گھاٹ چوک سے آگے روسڑا باندھ کے قریب روسڑا کی سمت سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے زخمی کو فوری طور پر ودیبھوتی پور پی ایچ سی پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ودیبھوتی پور تھانہ کی پولیس ٹیم نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ حادثہ سنگھیا-روسڑا مین روڈ پر پل کے قریب پیش آیا۔ اس معاملے میں تھانہ صدر آنند کشیپ نے کہا کہ ایک نامعلوم ٹرک کی ٹکر سے نوجوان کی موت ہوئی ہے جس پر ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ نوجوان کی موت کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔

لالو اور اہل خانہ کا کردار ہے لوگوں کی توہین کرنا: منگل

چھپرہ: لالو اینڈ فیملی کا کردار لوگوں کی توہین کرنے والا رہا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ صحافیوں اور میڈیا کو نشانہ بنایا ہے۔ مذکورہ بیان صحت اور محکمہ قانون کے وزیر منگل پانڈے نے دیا۔ مسٹر پانڈے سیوان اور موتیہاری جاتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے مرکزی دفتر پہنچے تھے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کے میڈیا سوتر کو موتر کہنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بہار کے لوگ ان لوگوں کے جنگل راج کو دیکھ چکے ہیں۔ عوام ان لوگوں کو اچھی طرح جان چکی ہے۔ بہار میں ان کی دکان بند ہونے والی ہے۔ اس گھبراہٹ میں وہ نازیبا بیانات دے رہے ہیں اور صحافیوں اور میڈیا کی توہین کر رہے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ چمپارن کے لوگ وزیر اعظم کی موتیہاری ریلی کو لے کر بہت پرجوش ہیں۔ پی ایم کو دیکھنے اور سننے کے لیے لوگوں میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ وزیر اعظم چمپارن کے لوگوں کے لیے 7000 کروڑ سے زیادہ کا تحفہ لے کر موتیہاری آ رہے ہیں۔ موتیہاری میں جلسہ عام کو تاریخی بنانے کے لیے کارکنان بڑے جوش و خروش سے کام کر رہے ہیں۔ وزیر کی چھپرہ آمد پر پارٹی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ کی قیادت میں لیڈروں اور کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے سیوان میں وزیر اعظم کی گزشتہ ریلی کی بے مثال کامیابی پر بھی انہیں مبارکباد دی۔ اس موقع پر قومی کونسل کے رکن اشوک کمار سنگھ، جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ، دھرمیندر کمار شاہ، رانا پرتاپ سنگھ ڈبلیو، اجیت سنگھ، اردھیندو شیکھر وغیرہ موجود تھے۔

پورنیہ سمیت بہار کے 38 اضلاع میں 'بہار آئیڈیا فیسٹیول' کا انعقاد

پورنیہ (اے این بی) حکومت بہار کے محکمہ صنعت کے زیر اہتمام ضلع پورنیہ سمیت ریاست کے تمام 38 اضلاع میں "بہار آئیڈیا فیسٹیول" کا انعقاد کیا جانا ہے۔ بہار آئیڈیا فیسٹیول" کا بنیادی مقصد ریاست کے تمام اضلاع سے نچلی سطح سے تقریباً 10,000 کاروباری آئیڈیاز اکٹھا کرنا ہے جس میں سٹارٹ اپس کے بانیوں کی شناخت اور ان کی پرورش سرمائے رہنمائی اور قومی میڈیا کے ذریعے کی جائے گی جس کے لیے محکمہ صنعت کے تعاون اور رہنمائی کے ساتھ یہ اقدام ریاست بھر میں ایک مضبوط، جامع کاروباری ماحولیاتی نظام کو متحرک کرے گا۔ اس سلسلے میں " بہار آئیڈیا فیسٹیول" کا پہلا مرحلہ (ضلع سطح) 25 جولائی 2025 کو پورنیہ پورنیہ انجینئرنگ کالج پورنیہ ضلع میں قائم اسٹارٹ اپ سیل میں منعقد کیا جانا ہے جنرل منیجر انڈسٹریز سینٹر پورنیہ نے مذکورہ بالا یونیورسٹی/ کالج/ گورنمنٹ انجینئرنگ کالج وغیرہ میں طلباء کی موجودگی اور شرکت کی اپیل کی ہے۔ پروگرام دلچسپی رکھنے والے افراد https://form.jotform.com/251672542430452 پر جا کر اپنا بزنس آئیڈیا شیئر کر سکتے ہیں محکمہ صنعت کی آفیشل ویب سائٹ https://startup.bihar.gov.in/ پر رجسٹر کر کے اسٹارٹ اپ آئیڈیا بھی دیا جا سکتا ہے۔

سمستی پور: ٹرک کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے ودیبھوتی پور تھانہ حلقہ کے سنگھیا گھاٹ چوک کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل سوار نوجوان کو کچل دیا جس کی وجہ سے اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ مہلوک کی شناخت بیگوسرائے کے گڑھ پورہ تھانہ علاقہ کے کورئی گاؤں کے پپو سنگھ کے بیٹے روہت کمار (عمر 25 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے سلسلے میں روہت کے چچیرے بھائی کوشل کمار نے بتایا کہ روہت مظفر پور کے امر سنیما روڈ پر واقع دی مونارک گارڈن ریسورٹ شادی ہال میں کام کرتا تھا، اور وہ موٹر سائیکل سے کام ختم کر کے اپنے گھر واپس آ رہا تھا۔ اسی دوران سنگھیا گھاٹ چوک سے آگے روسڑا باندھ کے قریب روسڑا کی سمت سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے زخمی کو فوری طور پر ودیبھوتی پور پی ایچ سی پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ودیبھوتی پور تھانہ کی پولیس ٹیم نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

خدایا فلسطین کا حل ایک خواب بن کے رہ گیا!!!!

مفتی رفیق احمد کولاری قادری

دنیا میں دو مسائل ایسے ہیں جو اب تک حل نہیں ہوئے ایک کشمیر کا مسئلہ دوسرا فلسطین کا مسئلہ۔ جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہے تب سے یہ دونوں مسائل سنتے آرہے ہیں۔ لاکھوں اربوں بے گناہ لوگ مارے گئے۔ کروڑوں پریوار کا آباد گلشن ویران ہوگیا۔ گھنی آبادیاں کھنڈروں میں تبدیل ہوگئیں۔ نہ جانے کتنے معصوم بچوں کی جانیں فلک بوس عمارتوں کے ملبے تلے دب کے رہ گئیں۔ پرشکوہ عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔ ظالموں نے مسجدوں سے لیکر اسپتالوں تک کو تاخت وتاراج کردیا۔ تعلیم گاہوں کو نشانہ بنا کر تہس نہس کردیا۔ حد تو یہ کہ ان ظالموں نے گھروں کو پامال کرکے معصوم بچوں اور انکے پریوار کو بے گھر کردینے کے ساتھ ساتھ انہیں بے بس وبے کس بنا کر سڑکوں پر لا کھڑا کردیا۔ چند دن پہلے اخباروں کی سرخیاں پڑھ کر کلیجہ منہ کو آگیا کہ غزہ کے بے شمار نونہال بچے بھکمری اور بھوک پیاس سے موت کے آغوش میں ہمیشہ ہمیش کے لیے چلے گئے۔

ستم بالائے ستم یہ کہ اک طرف غزہ کے بچے بھوک وپیاس میں تڑپ رہے ہیں وہیں دوسری طرف ہمارے اسلامی ممالک کے حکمران امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اربوں دراہم تحفے میں پیش کررہے ہیں۔ ہمارے حکمران سمجھ رہے کہ غزہ کے بچوں کے لیے درہم ودینار کی ضرورت نہیں انہیں صرف منبر ومحراب کی آہ وفغاں اور دعا وگریہ وزاری کی ضرورت ہے۔ پوری دنیا اسرائیل کی جارحیت اور بربریت کے خلاف کھڑی ہے وہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل کی جنے جنے کاری میں لگا ہوا ہے۔ انہیں ہتھیار فراہم کرنے تک کا کام امریکہ انجام دے رہا ہے۔ ہمیں ان گوری چمڑی والے یہود ونصاریٰ سے کوئی گلہ وشکوہ نہیں کیونکہ وہ تو شروع ہی سے ہمارے جانی دشمن ہیں جیسے کہ قرآن کہہ رہا ہے وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ۔ یہودی اور عیسائی ہرگز آپ سے راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہ کرلیں (بقرہ:120)۔

ہمیں گلہ ان مسلم حکمرانوں سے ہے۔ کیا خوب کہا علامہ اقبال نے

إدھر اُدھر کی نہ بات کر یہ بتا قافلہ کیوں لٹا
مجھے رہزنوں سے نہیں گلہ تیری رہبری کا سوال ہے

اب غزہ کوئی جغرافیائی حقیقت نہیں۔ یہ اب ایک اجتماعی قبر ہے۔ جہاں ہر دن نئی قبریں کھودی جاتی ہیں۔ مگر کوئی کتبہ نہیں لگتا۔ نہ نام، نہ تاریخ پیدائش، نہ تاریخ وفات۔ بس ایک ہجوم ہے جو ماضی حال اور مستقبل کو اپنی آنکھوں کے سامنے دفن کرتا جارہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنگیں حکومتیں لڑتی ہیں مگر مرتے عوام ہیں۔ غزہ میں تو حکومتیں بھی محصور ہوچکی ہیں اور عوام بھی۔ یہاں امن کا دروازہ کھلتا نظر نہیں آرہا۔ نہ غزہ کے بچوں کے لیے ایک روشن وخوشحال صبح نمودار ہورہا ہے۔ فلسطینی باشندے روز اول سے بھرپور مزاحمت کررہے ہیں۔ ایک طرف بمبار طیارے ہیں اور دوسری طرف بچوں کی وہ خونچکاں تصویریں جو امت مسلمہ کو شرمسار کررہی ہیں۔ اور چیخ چیخ کر پکار رہی ہیں کہ تم عیش وآرام سے زندگی بسر کرو اور ہم موت کی پوشاک پہن کر اللہ اور اسکے حبیب پاک ﷺ سے اپنی فریاد اور دکھڑا سنائیں گے۔ ہمارا اس دنیا میں کوئی پرسان حال نہیں تو کیا جنت وبہشت، حور وقصور ہمارے استقبال کے لیے کھڑے انتظار کررہے ہیں۔ ہمیں دنیوی بھوک وپیاس نڈھال تو کرسکتی ہے لیکن ایمان وایقان، صبر وشکیب سے کبھی برگشتہ نہیں کرسکتی۔ یہ غزہ کے بچوں کی پکار ہے۔ ابھی غزہ نامی علاقہ دنیا کے نقشے سے معدوم ہوگیا۔ انسانی آبادی ویران ہوگی۔ آبادیاں قبروں میں تبدیل ہوگئیں۔ افسوس اس بات کا کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود بھی مسلم حکمران اور اسلامی ممالک امریکی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی تعریف وتوصیف میں آسمان وزمین کے قلابے ملاتے نظر آرہے ہیں۔ اب تو امریکی صدر کو نوبل پرائز دینے کی تیاریاں بھی چالو ہیں۔

اقوام متحدہ کی قراردادیں انسانی حقوق کے عالمی منشور انصاف کے دعوے دار بین الاقوامی ادارے سب غزہ میں ہونے والے ظلم کو روکنے سے قاصر ہیں۔ دنیا بھر میں لوگ غزہ میں ہونے والے مکروہ جرائم کے خلاف اپنی آواز بلند کررہے ہیں مگر اسرائیل اور امریکا کی حکومتوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہورہا۔ مگر تاریخ اس ظلم وزیادتی کو نہ بھولے گی اور نہ معاف کرے گی۔ ظلم جہاں بھی ہو انسان کے اندر کی انسانیت اگر زندہ ہو تو خاموش نہیں رہ سکتا۔ تو پھر یہ عالم اسلام کیوں خاموش ہے؟؟ تمام مسلم ممالک فلسطینیوں کے لیے کیا کررہے ہیں؟؟ اس خاموشی کا حساب ایک نہ ایک دن دینا ہوگا۔ یہ وقت ہے کہ تمام ممالک ایک ہوکر فلسطینیوں کی آواز بنیں اور ان کا ساتھ دیں۔ ورنہ وہ دن دور نہیں کہ جو آگ آج غزہ میں معصوم شہریوں کو جھلسا رہی ہے وہ آگ کسی بھی وقت ہمارے دامن پر بھی گرسکتی ہے۔

عالم اسلام کی یہ خاموشی اور چپی دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پوری دنیا روتے چیختے فلسطینی بچوں کی آوازوں کے عادی وخوگر ہوچکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غزہ پر اسرائیلی جارحیت پر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ہم صرف زبانی احتجاج اور زبانی ہمدردیاں صرف کرتے رہتے ہیں اور مساجد کے منبر ومحراب سے دعاؤں کے علاوہ ہم سے کچھ نہیں ہو پا رہا ہے۔ اسرائیل معصوم فلسطینیوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے پر تلا ہے جبکہ ہم ابھی بھی کسی معجزے کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ ہم ہاتھ پہ ہاتھ دھرے ابابیل کے انتظار میں ہماری نگاہیں آسمانوں پر جمی ہوئی ہیں۔ کرشماتی معجزات اور آسمانی نصرت ومدد کے انتظار کرنے والوں سے ہم وہی کہنا چاہتے ہیں جو کئی دہائیوں پہلے مولانا ظفر علی خان نے کہا تھا

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

اب مزید ہم کچھ کہنا نہیں چاہتے۔ اس نازک صورتحال میں اگر کسی سے امید ہے تو خدائے قدوس کی ذات بابرکت سے۔ اگر وہ چاہیں تو ایک لمحہ میں دشمن کو کیفر کردار تک پہنچا سکتا ہے اور فلسطین کو ظالم اسرائیل کی بربریت وجارحیت سے چھٹکارا دلا سکتا ہے۔ لہذا ہم رب قدیر سے دعا گو ہیں کہ مولا ان معصوم وبے گناہ بچوں پر رحم کر۔ انہیں زندگی کی خوشیاں نصیب فرما، ظالم وجابر حکومتوں کو نیست ونابود فرما، ظلم وستم سے ان بچوں کو نجات عطا فرما، جس طرح ابرھہ اور اس کے لشکر کو ابابیل بھیج کر انہیں پامال کیا اسی طرح اسرائیل کو مسمار فرما۔ آمین۔

تا ابد یارب ز تو من لطف ہا دارم امید
از تو گر امید ببرم از کجا دارم امید

”رشک کا جذبہ انسان کی رہنمائی کرتا ہے جبکہ حسد کا جذبہ زندگی تباہ کر دیتا ہے“

قیصر محمود عراقی

رشک ایک ایسا اچھا اور مثبت جذبہ ہے جس میں کسی دوسرے، مگر اچھے اور نیک انسان جیسے ہونے کی خواہش کا اظہار کیا جاتا ہے، مگر اس انداز سے کہ جس شخص کے جیسا بننے کی آرزو کی جارہی ہے، وہ بھی کوئی بہت اچھا اور قابل تقلید شخص ہو اور اس کی نقل کرنا باعث فخر ہو۔ مثال کے طور پر اگر یہ کہا جائے کہ کاش! میں فلاں شخص جیسا ہو جاؤ تو یہ ایک مثبت جذبہ ہے اور اس میں کسی شخص کو پسند کرکے اس جیسا بننے کی آرزو کا اظہار ہے۔ کوئی عالم یا خطیب ہو یا کوئی نیک انسان ہو، اس جیسا بننے کی خواہش ایک تعمیری اور مثبت خواہش ہے اور اس جذبے کو مثبت جذبہ قرار دیا جاسکتا ہے کیونکہ فلاں شخص کو اچھا اور بہترین مانتے ہوئے اس جیسا بننے کی آرزو کی جارہی ہے، یہ رشک کا جذبہ کہلاتا ہے۔ بعض لوگ اپنے قومی ہیروز یا راہ نماؤں کو پسند کرتے ہیں، بعض لوگ اپنے کھلاڑیوں کو پسند کرتے ہیں، بعض لوگ دوسروں پر نیکی کے معاملے میں سبقت لے جانا چاہتے ہیں، یہ سب رشک ہے اور یہ جذبہ ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے۔

اللہ کے بہت سے عبادت گذار بندے جب یہ دیکھتے ہیں کہ کچھ دوسرے لوگ ان سے زیادہ مخلص انداز سے اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہیں اور عبادات میں ان سے زیادہ اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہیں تو انہیں ایسے لوگوں پر رشک آتا ہے اور ان کے دلوں میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کاش! وہ بھی اطاعت الٰہی میں ایسے ہی درجے پر فائض ہوتے اور کاش! وہ نبی کریمؐ سے وابستگی کے معاملے میں ان جیسی لگن کے حامل ہوتے، وہ ان لوگوں پر رشک کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی ہے، وہ خود بھی ان جیسا بننا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ رشک کا جذبہ انسان کی رہنمائی کرتا ہے، اسے نیکی کی طرف راغب کرتا ہے اور برائیوں سے بچاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف دو انسان ہیں جس پر رشک کرنا درست ہے، ایک وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ اس مال کو اللہ کی راہ خرچ کرنے میں مصروف ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ رب العزت نے شریعت کے علم سے نوازا اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور اسی کی تعلیم دیتا ہے (بخاری ومسلم)۔ مذکورہ بالا حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا نہیں کہ ہر معاملے پر اور ہر انسان کو دیکھ کر ہی رشک کیا جائے بلکہ رشک کرنے کی جائز صورت کو اللہ کے رسولؐ نے بیان کردیا ہے اور اس کے علاوہ رشک کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے۔

دوسری جانب حسد ہے جو ایک منفی ایک نقصاندہ جذبہ ہے اور یہ جذبہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ دوسروں کو دیکھ کر جلنا، کڑھنا ایک ایسا مرض ہے جو سوائے دکھ کے اور کچھ نہیں دیتا۔ یہ جذبہ انسان کی روح کو گھائل کردیتا ہے اور اس جذبے کے منفی اثر سے ایک آدھ نہیں کئے زندگیاں منتشر ہوجاتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض لوگ کسی کی کامیابی کو دیکھ کر اس سے جلنے لگتے ہیں کیونکہ وہ اس کی کامیابی کو برداشت ہی نہیں کرپاتے، اسکے نتیجے میں مثبت کے بجائے منفی پہلو نمایا ہوتا ہے۔ مثلاً: بعض لوگ اس انداز سے سوچتے ہیں کہ فلاں شخص ایسا کیوں ہے کہ یہ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے، اسے کامیابی کیوں ملتی ہے؟ اگر یہ ایسا نہ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا۔ اس جذبے میں اس جیسا بننے والی یا اسے اچھا سمجھنے والی کوئی بات نہیں ہے، یہ حسد ہے اور حسد بہت نقصاندہ چیز ہے، حسد انسان کی پوری زندگی کو تباہ وبرباد کردیتا ہے۔ یہ انسان کے اخلاق اور کردار پر بہت برا اثر ڈالتا ہے، جس سے وہ انسان معاشرے میں نمایاں ہوکر لوگوں کی تحقیر اور ناپسندیدگی کا نشانہ بنتا ہے اور مذہبی طور پر وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات سے روگردانی کا مجرم قرار پاتا ہے۔ حسد، جلن، بغض اور عداوت ایسی نفسیاتی کیفیات ہیں جن میں حاسد کسی دوسرے انسان کیلئے یہ چاہتا ہے کہ کس طرح اس کا نقصان ہوجائے، وہ تباہ وبرباد ہوجائے، اس کی کامیابی ناکامی میں بدل جائے اور اس کی صلاحیت کو زنگ لگ جائے، وہ جو بھی کام کرے اس میں ناکامی ہی ملے، حاسد تو یہ بھی چاہتا ہے کہ اللہ اس شخص پر اپنا فضل اور اپنی عنایات نہ کرے۔

اسلام میں حسد کے منفی جذبے سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے، اسے ایک ایسی بیماری قرار دیا گیا ہے جو انسان کی روح کو تکلیف دیتی ہے، اسے زخمی اور لہولہان کرڈالتی ہے۔ حسد کی وجہ سے انسان اخلاق کے اعلیٰ درجے سے گر جاتا ہے، وہ معاشرتی طور پر بدنام ہوجاتا ہے اور لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ اس بات پر ہی غم زدہ رہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے بندوں میں سے کچھ کو کیوں نواز دیا ہے۔ حالانکہ یہ تو اللہ کی دین ہے، جسے چاہے نواز دے اور جسے چاہے محروم کردے۔ اس کی عطا اور اس کے فضل پر کسی کو اعتراض کا کوئی حق نہیں ہے اور پھر یہ تو اور بھی سنگین جرم ہوجاتا ہے کہ اللہ کی پسند پر اپنی پسند کو ترجیح دی جائے۔ ایسے لوگ اپنی حسد کے چکر میں مارے جاتے ہیں، ان کے اندر آگ لگی ہوتی ہے جو ان ہی کو جلا کر خاکستر کررہی ہوتی ہے اور انہیں پتہ بھی نہیں چلتا کہ انہوں نے اپنا کتنا بڑا نقصان کرلیا اور دنیا وآخرت دونوں جگہ رسوائی مول لے لی۔ حاسد نے اپنا ایک نقصان تو یہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا پر ناک بھوں چڑھائی اور دوسرا نقصان یہ کیا کہ اللہ کی پیار کردہ اس بندے سے نفرت کی جو کہ اللہ کے پسندیدہ بندوں میں شامل تھا۔ حسد کرنے والے لوگ رائندہ درگاہ ہوجاتے ہیں، جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ حسد کی آگ حاسد کو جلا کر راکھ کردیتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اللہ سے توبہ کرے اور اس سے دعا مانگے کہ وہ اسے ہمیشہ حسد جیسے منفی جذبے اور اس انتہائی موذی اخلاقی برائی سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے پسندیدہ بندوں کو دیکھ کر خوش ہونا، ان سے عقیدت رکھنا اور ان جیسا ہونے کی آرزو کرنا بلاشبہ ایک اچھا اور منفی جذبہ ہے، مگر حسد سے بہرحال بچنا چاہئے، یہ انسان کو دنیا میں تو رسوا کریگا ہی آخرت میں بھی ناکامی اس کا مقدر بن جائیگی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۱۸/جولائی ۲۰۲۵ء

اردو تو فرقہ پرستوں کیلئے ٹیڑھی کھیر تھی اب بنگلہ زبان بھی اسی زمرے میں؟

بی جے پی کو اگر بھارت جلاؤ پارٹی کہا گیا ہے تو کوئی غلط نہیں کہا گیا۔ اول تو اس نے اپنی نفرت کی سیاست کو اس حد تک بڑھا دیا کہ اب ہر ریاست میں ہندو اور مسلمان بٹ کر رہ گئے ہیں اور خاص طور پر بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کی حالت یہ ہے کہ بی جے پی کی حرکتوں کو دیکھ کر سنجیدہ اور دور اندیش لوگوں کا خیال ہے کہ اگر اس پارٹی کی حکومت کا تختہ نہیں پلٹا گیا تو پھر ہندستان کا اتحاد پارہ پارہ ہوجائے گا اور ہم اپنے دشمنوں سے کیا لڑیں گے ہم اپنے ہی وطن میں آپس میں خانہ جنگی پر اتر آئیں گے اور اس کا احساس کسی کو بھی نہیں ہے۔ بی جے پی ہندستان کے اتحاد، بھائی چارہ، انسانیت سب کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے اور ہر ریاست میں کوئی مسئلہ ہے نہ صرف مذہب کا اور مندر مسجد کا، جبکہ مندر اور مسجد دونوں عبادت گاہیں، اس میں کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے کہ کون مسجد میں جارہا ہے اور کون مندر میں۔ مسلمان اگر مسجد میں جارہے ہیں تو ہندوؤں سے کوئی مطلب نہیں اور ہندو اگر اپنے مندر جارہے ہیں تو اس سے مسلمانوں کا کچھ لینا دینا نہیں، لیکن اس وقت نفرت کی ایسی سیاست چل پڑی ہے کہ ہندستان کے کئی شہروں میں فرقہ پرستوں نے مسجدوں، مزارات، مقابر پر بلڈوزر چلادیئے ہیں اور مسلمانوں کی وقف جائیداد پر وقف ترمیمی بل 2024 کو لاکر یہ سمجھ لیا ہے کہ ہندستان میں تمام وقف جائیدادیں ان کے باپ کی ہے اور یہ سب ایسی گھناؤنی اور نفرت انگیز سازش ہے کہ حکومت ملک کے ایک خاص فرقہ کی زبردستی، قانونی سازش، جج عدالتیں اور وکلاء سبھی کو خرید رکھا ہے اور تمام ریاستوں میں بی جے پی کے یادگار زمانہ لوگوں کو صدر مرمو گورنر بنا کر بھیج رہی ہیں۔ کیا یہ فیصلہ صدر مرمو کا ہوسکتا ہے۔ انہیں بھلا کسی بی جے پی لیڈر سے کیا مطلب اور وہ کیوں انہیں اس اعلیٰ عہدے پر تعینات کریں گی۔ یہ سب چالیں تو پی ایم مودی اینڈ کمپنی کی ہیں۔ اس وقت تک صرف ہندو اور مسلمانوں کو آپس میں لڑایا جارہا تھا مگر زبان کے معاملے میں اردو زبان کو تو پہلے ہی گمنام کردینے کی ذلیل سازش رچی گئی مگر کامیابی نہیں ملی تو بنگلہ زبان کا تنازع کھڑا کردیا اور بنگلہ بولنے والے مزدوروں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ورکروں کو رگیدنا شروع کیا ہے جو بنگال سے تعلق رکھنے کی بناء پر بنگلہ بولتے ہیں اور ان پر بیہودہ الزام لگا کر کہ یہ بنگلہ دیشی ہیں انہیں مارنا پیٹنا اور ان کی اشیاء لوٹ لینے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔

بنگال کے مزدوروں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے غیر منظم ورکروں کا ریاست سے باہر جا کر مزدوری تلاش کرنا اور اپنے خاندان کے لوگوں کی کفالت کرنا مسئلہ بن گیا تھا جب بے ایمان، بدنیت مرکزی حکومت نے مودی کے اشارے پر منریگا کا فنڈ جو ہر سال ہر ریاست کو ملتا ہے اسے چار برسوں سے مودی حکومت نے دبا رکھا ہے اور کسی بھی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کو اس کی توفیق نہیں ہوئی کہ منریگا فنڈ جس کے ذریعہ مزدوروں کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج دیا جاتا ہے وہ نہیں دیا جاسکا، جب مرکز نے غریب مزدوروں کا فنڈ جو کانفریس کے دور حکومت منموہن سنگھ کے وقت سے شروع ہوا تھا اس فنڈ کو روکنے کا مرکزی حکومت کو کوئی اختیار نہیں تھا اور نائب صدر دھنکر جو اکثر وبیشتر کانگریس اور ترنمول کانگریس کے خلاف آواز اٹھاتے رہتے ہیں کیا ان کے اندر بھی اتنی اخلاقی جرأت کبھی نہ ہوئی کہ وہ براہ راست مودی حکومت سے دریافت کرتے کہ آخر انہوں نے بنگال کیلئے امدادی منریگا فنڈ کیوں روک رکھا ہے اور اسے روکے رکھنے میں حکومت کی کون سی حکمت عملی ہے جب مجبوری کے عالم میں ان مزدوروں کو اپنی ریاست چھوڑ کر دوسری ریاستوں میں جانا پڑ رہا ہے اور وہاں ان کے بنگلہ بولنے پر ایک سازش کے تحت انہیں ظلم وستم کا نشانہ بنایا جارہا ہے تاکہ بنگال کے مزدور ڈر وخوف کے عالم میں اپنی مادری زبان بنگلہ بولنا چھوڑ دیں اور ہندی بولیں کیا اس طرح کی زور زبردستی اور اذیت رسانی کرکے بی جے پی اپنے مقصد کو پالے گی یہ تو کسی طرح بھی ممکن ہی نہیں ہے۔ لیکن یہ مودی حکومت اپنے آپ کو ٹرمپ اور نیتن یاہو سے موازنہ کررہی ہے جہاں غیر قانونی تارکین وطن کے لئے بڑے بڑے ڈیٹینشن کیمپ بنا لئے گئے، انڈیا کے آسام، مدھیہ پردیش، اترپردیش، اور راجستھان میں بھی یہ ڈیٹینشن کیمپ بنائے گئے ہیں اور بہت ممکن ہے ان ڈیٹینشن کیمپوں میں پوری بی جے پی اور فرقہ پرستوں کی امت اپنا آشیانہ بنالے بس وقت کے بدلنے کی دیر ہے۔ (خ الف ف)

سورۃ الشُّوریٰ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ م وسینئر کالم نگار
حیدرآباد

سورہ شوریٰ مکی ہے۔
اس کا نام اس کی آیت کریمہ
"وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ"
(اپنے معاملات آپس کے مشورہ سے چلاتے ہیں)
آیت 38 سے ماخوذ ہے۔

سورہ مذکورہ میں 53 آیات اور 5 رکوع آئے ہیں، اس کا زمانہ نزول اور حالات وہی کچھ ہیں جو سورہ حٰم السجدہ کے نزول کے وقت تھے، یعنی کفار کی عناد ومخالفت انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ اسکا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو ہم پر یہ بات واضح ہوجاتی ہے، گویا یہ سورت حٰم السجدۃ کا ایک طرح سے تتمہ ہے۔ اس میں جو مضامین آئے ہیں اس کی طرف چند اشارات کئے جاتے ہیں۔ آغاز کلام ہی میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس بات کی کھلی وضاحت فرمادی کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی باتوں پر تم لوگ آپس میں جو باتیں بنارہے ہو یہ کیا حرکتیں ہیں؟ یہ نبیؐ کی دعوت اور آپ کا کلام کوئی نرالی اور نئی چیز نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی انسانوں کی ہدایت کا سامان فراہم کرنے کے لئے اسی طرح کی ہدایات دے کر اللہ نے پے در پے اپنے انبیاء علیہم السلام کو روانہ کرتا رہا اور یہ بات اچنبھے میں پڑنے کی ہرگز نہیں ہے؛ انکی اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے "کَذٰلِکَ" سے آیت کا آغاز کیا۔ یعنی یہ کلام جو تم سن رہے سراسر حکمت وبرکت ہے اور یہ کوئی اچنبا نہیں ہے، کہ آسمان وزمین کے مالک کو معبود اور اس کو حاکم مان کر اس کی بندگی بجالائی جائے بلکہ، اچنبھے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کے بندے ہوکر اور اس کی خدائی میں رہتے ہوئے اس سے بغاوت کی جائے اور دوسرے کی خداوندی تسلیم کی جائے۔ (افسوس ہے تم پر) کہ تم لوگ توحید باری تعالیٰ پیش کرنے والی عظیم ہستی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تعرض کررہے ہو جو حقیقی طور پر تمہارے ہمدرد ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کے ساتھ تم جو شرک کررہے ہو یہ ایسا بڑا جرم ہے کہ آسمان پھٹ پڑے تو کچھ بعید نہیں آیت 8 یعنی تمہارے اس مشرکانہ اعمال اور تمہاری حماقت وجسارت پر فرشتے ہروقت اس اندیشہ میں مبتلا ہیں کہ نامعلوم (تم مشرکوں پر) کب اللہ کا عذاب نازل ہوجائے۔ پھر آگے یہ بات واضح کردی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے بدخواہ نہیں ہیں بلکہ نوع انسانی کے لیے رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ؛ کائنات کا تنہا فرماں روا ہے، انسانوں کا خالق، مالک اور کارساز حقیقی، ومشکل کشا فریادرس ہے، اس لئے وہی انسانوں کا حاکم بھی ہے اور اسی کا یہ حق ہے کہ نوع انسانی کو دین اور شریعت دے اور انسانی اختلافات کا فیصلہ کرکے بتائے کہ حق وناحق کیا ہے۔ اِسی بنیاد پر اللہ تعالیٰ نے شروع دنیا سے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تک کے لئے ایک ہی دین مقرر کردیا جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تشریف لائے سب کے سب اسی دین کے پیرو اور داعی رہے ہیں۔ دین اسلام کی یہ شان بیان کی گئی ہے کہ یہ اپنے ماننے والوں کو صرف اسلام میں داخل ہوکر، بیٹھ جانے کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اس کی تبلیغ کرنے صرف تبلیغ ہی نہیں بلکہ اسے دنیا میں قائم کرنے کی بات سمجھاتا ہے!!!۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام اس دین کی محض تبلیغ کرنے پر مبعوث نہیں فرمائے گئے بلکہ اس دین کو اللہ کی زمین پر قائم کرنے کی خدمت پر مامور کئے گئے تھے۔ نوع انسانی کا اصل دین صرف یہی تھا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمارہے ہیں لیکن لوگوں نے اپنے انبیاء کے بعد خود پسندی، خود غرضی کو شامل کرتے ہوئے اپنے مفاد کی خاطر تفرقے پیدا کرلئے۔

اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تشریف لاچکے ہیں اُسی (اصل) دین کی اقامت آپ کا مقصود ہے۔ آیت کریمہ 13
شَرَعَ لَکُم مِنَ الدِّینِ.........اَن اَقِیمُوا الدِّینَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِیہِ
میں بہت ہی اہم بات یہ بتلائی گئی کہ دیکھو محمدؐ تمہیں جو باتیں بتلا رہے ہیں، جس دین کی طرف بلا رہے ہیں یہ کوئی تعجب میں پڑنے کی بات نہیں ہے بلکہ حضرت نوحؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ اور آخری نبی محمدؐ تک ایک ہی دین چلا آیا ہے جس پر چلنے کی تلقین سارے انسانوں کو کی جارہی ہے لہذا خبردار ہوجاو، اس سے اعراض کرکے خسران آخرت میں نہ پڑو۔۔۔ ("اقامت دین" کی تعلیم وتلقین اور اسکی ذمہ داری کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بحیثیت خیر امت ہر ایمان والے پر لازم وضروری ہے، جو آپؐ کو اپنا ہادی ورہنما بناچکا ہو وہ اپنا نصب العین اقامت دین بنالے) اس سلسلہ میں فرمایا (ترجمانی)" اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوحؑ کو دیا تھا، اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وہی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جسکی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اس میں متفرق نہ ہوجاو۔" اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کے بجائے اگر تم اس کی ناشکری کروگے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کروگے تو یہ تمہاری نادانی ہے۔ اور یہ بات خوب یاد رکھو تمہاری اس مخالفت وحماقت کی خاطر میرے حبیبؐ اپنا کام چھوڑنے والے نہیں!

(((اَقِیمُوا الدِّینَ))) کے سلسلہ میں ترجمان اسلام حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ یوں رقمطراز ہوے، "اس سے یہ امر واضح ہوگیا کہ تمام انبیاء کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ اس دین کو قائم کرو۔ لوگوں کی عملی زندگیوں میں اسے رائج کرو۔ تاکہ لوگوں کے اعمال اسی دین کے قالب میں ڈھل جائیں۔ صرف زبانی دعوت دینا اور اس دعوت کے محاسن کو بیان کرتے رہنا ہی انبیاء کا فریضہ نہ تھا، بلکہ انکی ذمہ داری یہ تھی کہ جہاں یہ نظامِ حیات رائج نہیں وہاں اسے رائج کیا جاے، اور یہ جہاں رائج ہے وہاں یہ اہتمام کیا جاے کہ یہ رواج پزیر رہے۔ ایسے عوامل اور محرکات سے اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے جو اس کو عملی زندگی سے بے دخل کرنے پر منتج ہوں۔ یہ نصب العین جو انبیاء ورسل کی عظیم البرکات زندگیوں کا نصب العین تھا، یہی نصب العین آج امت محمّدیہ علی صاحبہا افضل الصلوات واجمل السلیمات کے لیے من جانب اللہ مقرر کیا گیا ہے اور انہیں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے آراء واہواء کا اتباع کرکے اپنی جمیعت کو انتشار کا شکار نہ بنادیں اور ایک امت کو متعدد فرقوں میں بانٹ کر بے وقار نہ کردیں کیونکہ اگر انہوں نے اپنی وحدت ویکجہتی کو فرقہ بازی کی نظر کردیا تو پھر اقامت دین کے فریضہ سے وعہدہ برآ نہ ہوسکیں گے۔۔۔" (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم صفحہ 367 تا 368 حاشیہ 18) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمہ نے بھی اقامت دین کا مفہوم عام فہم انداز میں سمجھایا ہے جس کے کچھ اقتباس ملاحظہ فرمائے۔ "یہاں اسی بات کو پھر زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو پہلی آیت میں ارشاد ہوئی تھی۔ اس میں صاف صاف بتایا گیا ہے کہ محمد ﷺ کسی نئے مذہب کے بانی نہیں ہیں، نہ انبیاء میں سے کوئی اپنے کسی الگ مذہب کا بانی گزرا ہے، بلکہ اللہ کی طرف سے ایک ہی دین ہے جسے شروع سے تمام انبیاء پیش کرتے چلے آرہے ہیں، اور اسی کو محمد ﷺ بھی پیش کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت نوحؑ کا نام لیا گیا ہے جو طوفان کے بعد موجودہ نسل انسانی کے اولین پیغمبر تھے، اس کے بعد نبی ﷺ کا ذکر کیا گیا ہے جو آخری نبی ہیں، پھر حضرت ابراہیمؑ کا نام لیا گیا ہے جنہیں اہل عرب اپنا پیشوا مانتے تھے، اور آخر میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کا ذکر کیا گیا ہے جن کی طرف یہودی اور عیسائی اپنے مذہب کو منسوب کرتے ہیں۔ اس سے مقصود یہ نہیں ہے کہ انہی پانچ انبیاء کو اس دین کی ہدایت کی گئی تھی۔ بلکہ اصل مقصد یہ بتانا ہے کہ دنیا میں جتنے انبیاء بھی آئے ہیں، سب ایک ہی دین لے کر آئے ہیں، اور نمونے کے طور پر ان پانچ جلیل القدر انبیاء کا نام لے دیا گیا ہے جن سے دنیا کو معروف ترین آسمانی شریعتیں ملی ہیں۔" "فرمایا کہ شَرَعَ لَکُم،" مقرر کیا تمہارے لیے" شرع کے لغوی معنی راستہ بنانے کے ہیں، اور اصطلاحاً اس سے مراد طریقہ اور ضابطہ اور قاعدہ مقرر کرنا ہے۔ عربی زبان میں اسی اصطلاحی معنی کے لحاظ سے تشریع کا لفظ قانون سازی (Lagislation) کا، شرع اور شریعت کا لفظ قانون (Law) کا شارع کا لفظ واضع قانون (Law giver) کا ہم معنی سمجھا جاتا ہے۔ یہ تشریع خداوندی دراصل فطری اور منطقی نتیجہ ان اصولی حقائق کا جو قرآن میں جگہ جگہ بیان ہوئے ہیں کہ اللہ ہی کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے، اور وہی انسان کا حقیقی ولی ہے، اور انسانوں کے درمیان جس امر میں بھی اختلاف ہو اس کا فیصلہ کرنا اسی کا کام ہے۔ اب چونکہ اصولاً اللہ ہی مالک اور ولی اور حاکم ہے، اس لیے لامحالہ وہی اس کا حق رکھتا ہے کہ انسان کے لیے قانون وضابطہ بنائے اور اسی کی یہ ذمہ داری ہے کہ انسانوں کو یہ قانون وضابطہ دے۔ چنانچہ اپنی اس ذمہ داری کو اس نے یوں ادا کردیا۔۔۔۔" "یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تشریع فرمائی ہے اس کی نوعیت آئین کی ہے لفظ" دین" کی جو تشریح ہم اس سے پہلے سورہ زُمَر، حاشیہ نمبر 3 میں کرچکے ہیں وہ اگر نگاہ میں رہے تو یہ سمجھنے میں کوئی الجھن پیش نہیں آسکتی کہ دین کے معنی ہی کسی کی سیادت وحاکمیت تسلیم کر کے اس کے احکام کی اطاعت کرنے کے ہیں۔ اور جب یہ لفظ طریقے کے معنی میں بولا جاتا ہے تو اس سے مراد وہ طریقہ ہوتا ہے جسے آدمی واجب الاتباع اور جس کے مقرر کرنے والے کو مطاع مانے۔ اس بنا پر اللہ کے مقرر کیے ہوئے اس طریقے کو دین کی نوعیت رکھنے والی تشریع کہنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کی حیثیت محض سفارش (Recommendation) اور وعظ نصیحت کی نہیں ہے، بلکہ یہ بندوں کے لیے ان کے مالک کا واجب الاطاعت قانون ہے جس کی پیروی نہ کرنے کے معنی بغاوت کے ہیں اور جو شخص اس کی پیروی نہیں کرتا وہ دراصل اللہ کی سیادت وحاکمیت اور اپنی بندگی کا انکار کرتا ہے۔" "اب ہمارے سامنے دوسوالات آتے ہیں۔ ایک یہ کہ دین کو قائم کرنے سے مراد کیا ہے؟ دوسرے یہ کہ خود دین سے کیا مراد ہے جسے قائم کرنے اور پھر قائم رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟ ان دونوں باتوں کو بھی اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ قائم کرنے کا لفظ جب کسی مادی یا جسمانی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد بیٹھے کو اٹھانا ہوتا ہے، مثلاً کسی انسان یا جانور کو اٹھانا۔ یا پڑی ہوئی چیز کو کھڑا کرنا ہوتا ہے، جیسے بانس یا ستون کو قائم کرنا۔ یا کسی چیز کے بکھرے ہوئے اجزاء کو جمع کرکے بلند کرنا ہوتا ہے، جیسے کسی خالی زمین میں عمارت قائم کرنا لیکن جو چیزیں مادی نہیں بلکہ معنوی ہوتی ہیں ان کے لیے جب قائم کرنے کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے مراد اس چیز کی محض تبلیغ کرنا نہیں بلکہ اس پر کماحقہ عمل درآمد کرنا، اسے رواج دینا اور اسے عملاً نافذ کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے اپنی حکومت قائم کی تو اس کے معنی یہ نہیں ہوتے کہ اس نے اپنی حکومت کی طرف دعوت دی، بلکہ یہ ہوتے ہیں کہ اس نے ملک کے لوگوں کو اپنا مطیع کرلیا اور حکومت کے تمام شعبوں کی ایسی تنظیم کردی کہ ملک کا سارا انتظام اس کے احکام کے مطابق چلنے لگا۔ اسی طرح جب ہم کہتے ہیں کہ ملک میں عدالتیں قائم ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ انصاف کرنے کے لیے منصف مقرر ہیں اور وہ مقدمات کی سماعت کررہے ہیں اور فیصلے دے رہے ہیں، نہ یہ کہ عدل وانصاف کی خوبیاں خوب خوب بیان کی جارہی ہیں اور لوگ ان کے قائل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح جب قرآن مجید میں حکم دیا جاتا ہے کہ نماز قائم کرو تو اس سے مراد نماز کی دعوت وتبلیغ نہیں ہوتی بلکہ یہ ہوتی ہے کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ نہ صرف خود ادا کرو بلکہ ایسا انتظام کرو کہ وہ اہل ایمان میں باقاعدگی کے ساتھ رائج ہوجائے۔ مسجدیں ہوں۔ جمعہ و جماعت کا اہتمام ہو۔ وقت کی پابندی کے ساتھ اذانیں دی جائیں۔ امام اور خطیب مقرر ہوں۔ اور لوگوں کو وقت پر مسجدوں میں آنے اور نماز ادا کرنے کی عادت پڑجائے۔ اس تشریح کے بعد یہ بات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آسکتی کہ انبیاء (علیہم السلام) کو جب اس دین کے قائم کرنے اور قائم رکھنے کا حکم دیا گیا تو اس سے مراد صرف اتنی بات نہ تھی کہ وہ خود اس دین پر عمل کریں، اور اتنی بات بھی نہ تھی کہ وہ دوسروں میں اس کی تبلیغ کریں تاکہ لوگ اس کا برحق ہونا تسلیم کرلیں تو اس سے آگے قدم بڑھا کر پورا کا پورا دین ان میں عملاً رائج اور نافذ کیا جائے تاکہ اس کے مطابق عمل درآمد ہونے لگے اور ہوتا رہے۔ اس میں شک نہیں کہ دعوت وتبلیغ اس کام کا لازمی ابتدائی مرحلہ ہے جس کے بغیر دوسرا مرحلہ پیش نہیں آسکتا۔ لیکن ہر صاحب عقل آدمی خود دیکھ سکتا ہے کہ اس حکم میں دعوت وتبلیغ کو مقصود کی حیثیت نہیں دی گئی ہے، بلکہ دین قائم کرنے اور قائم رکھنے کو مقصود قرار دیا گیا ہے۔ دعوت وتبلیغ اس مقصد کے حصول کا ذریعہ ضرور ہے، مگر بجائے خود مقصد نہیں ہے، کجا کہ کوئی شخص اسے انبیاء کے مشن کا مقصد توحید قرار دے بیٹھے" "اب دوسرے سوال کو لیجیے۔ بعض لوگوں نے دیکھا کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ تمام انبیاء (علیہم السلام) کے درمیان مشترک ہے، اور شریعتیں ان سب کی مختلف رہی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّمِنْھَاجًا، اس لیے انہوں نے یہ رائے قائم کرلی کہ لامحالہ اس دین سے مراد شرعی احکام وضوابط نہیں ہیں بلکہ صرف توحید وآخرت اور کتاب ونبوت کا ماننا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالانا ہے، یا حد سے حد اس میں وہ موٹے موٹے اخلاقی اصول شامل ہیں جو سب شریعتوں میں مشترک رہے ہیں۔ لیکن یہ ایک بڑی سطحی رائے ہے جو محض سرسری نگاہ سے دین کی وحدت اور شرائع کے اختلاف کو دیکھ کر قائم کرلی گئی ہے، اور یہ ایسی خطرناک رائے ہے کہ اگر اس کی اصلاح نہ کردی جائے تو آگے بڑھ کر بات دین وشریعت کی اس تفریق تک جاپہنچے گی جس میں مبتلا ہوکر سینٹ پال نے دین بلاشریعت کا نظریہ پیش کیا اور سیدنا مسیحؑ کی امت کو خراب کردیا۔ اس لیے کہ جب شریعت دین سے الگ ایک چیز ہے، اور حکم صرف دین کو قائم کرنے کا ہے نہ کہ شریعت کو، تو لامحالہ مسلمان بھی عیسائیوں کی طرح شریعت کو غیر اہم اور اس کی اقامت کو غیر مقصود بالذات سمجھ کر نظر انداز کردیں گے اور صرف ایمانیات اور موٹے موٹے اخلاقی اصولوں کے لے کر بیٹھ جائیں گے۔ اس طرح کے قیاسات سے دین کا مفہوم متعین کرنے کے بجائے آخر کیوں نہ ہم خود اللہ کی کتاب سے پوچھ لیں کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم یہاں دیا گیا ہے، آیا اس سے مراد صرف ایمانیات اور بڑے بڑے اخلاقی اصول ہی ہیں، یا شرعی احکام بھی۔" (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ 20 صفحہ 486 تا 488487 اور 489) خلاصہ کلام یہ کہ، دین اسلام اور اس کی حقیقت اور اس کا واضح تصور سب کے سامنے رکھ دیا گیا۔ اب ایک طرف واضح تعلیمات پر مشتمل کتاب قرآن حکیم ہے، دوسری جانب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ہے۔ کتاب اللہ اور رسالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت جو صالح معاشرہ وجود میں آرہا ہے اس کی ایک جھلک تم خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی سیرت میں دیکھ سکتے ہو یعنی اس بات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں ہے کہ کتاب اللہ کی رہنمائی میں کیسے انسان ڈھل رہے ہیں...! کفار کو اخلاقی کمزوریوں کی طرف متوجہ کیا گیا جس کی بناء ان کے اندر ہدایت ورہنمائی سے منہ موڑنے کا مرض پرورش پارہا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو جن طریقوں سے وحی پہنچاتا ہے اس کا بھی ذکر فرمادیا تاکہ کسی قسم کی کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

رابطہ: 9849099228

"اسلام اور مسلمان" ایک ایمانی تحفہ

ڈاکٹر سید شاہ ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ

پیش نظر کتاب "اسلام اور مسلمان" معروف صوفی اور اردو کے شیدائی جناب پروفیسر یونس حکیم صاحب سابق چیئر مین مدرسہ بورڈ، پٹنہ کی ایک علمی اور مذہبی تصنیف ہے۔ مصنف کے مطابق یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ دوسری جلد ہے جیسا کہ مصنف نے "حرف آغاز" میں بیان کیا ہے۔ اس کتاب کی پہلی جلد قبل ہی منظر عام پر آکر شرف قبولیت حاصل کرچکی ہے۔ پہلی جلد کا موضوع عقیدہ توحید ہے۔ یہ دوسری جلد دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں "عقیدہ رسالت" پر شرح وبسط کے ساتھ علمی مباحث پیش کئے گئے ہیں جبکہ دوسرے باب میں حضور ﷺ کی سیرت مبارکہ کے تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ حرفِ آغاز کے بعد کتاب میں نصف درجن معتبر دانش ور حضرات نے اپنی اپنی تقریظات پیش کی ہیں جس کے نتیجہ میں اس کتاب کی معتبریت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ تقریظات کی پیش کش میں مولانا ابوالکلام قاسمی، پروفیسر فاروق احمد صدیقی، امتیاز احمد کریمی، خالد ضیاء صدیقی ندوی اور مولانا انیس الرحمٰن قاسمی وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ کسی بھی تصنیف کے مصنف جیسا کہ سطور بالا میں عرض کیا گیا ہے، پروفیسر یونس حکیم صاحب جو بنیادی طور پر فیکلٹی آف سائنس (زولوجی) کے پروفیسر رہے ہیں۔ اور اس موضوع پر موصوف کی متعدد مضامین وکتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس کے باوجود مصنف کو اسلامی کتابوں کے مطالعہ خصوصاً تفسیر قرآن، احادیث اور سیرت وغیرہ موضوعات سے غیر معمولی دلچسپی رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پروفیسر یونس حکیم صاحب اپنے ملازمت کے زمانے سے ہی علماء کی صحبت اور ان سے اکتساب فیض حاصل کرتے رہے ہیں جس کا ذکر موصوف نے اپنی کتاب کے حرف آغاز میں بھی ایسے اکابر علماء کا ذکر خیر کیا ہے جن حضرات سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے۔ ایک مومن کے لیے علماء کی صحبت حاصل کرنا انتہائی سعادت مندی کی بات ہے۔ عقیدۂ توحید اور عقیدۂ رسالت وسیرت جیسے نازک موضوع پر قلم اٹھانا موصوف کے اسی عمل کی برکت اور محرک دونوں ہے جو آخرت میں مغفرت کا ذریعہ بھی ہے۔ مصنف موصوف کی موجودہ تصنیف اسلام اور مسلمان، ان کی اس سلسلے کی پہلی جلد کا تکملہ ہے یعنی اس کتاب کی پہلی جلد جس کا موضوع عقیدہ توحید ہے اس کو الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس لئے کہ ایک مومن کے لئے بنیادی عقیدہ، عقیدۂ توحید ہے پھر عقیدۂ رسالت ہے۔ کیونکہ توحید کا عقیدہ نہیں ہے تو عقیدۂ رسالت کی کوئی اہمیت نہیں ہے یعنی عقیدۂ رسالت کی صحت اور پختگی کے لئے عقیدۂ توحید کا ہونا لازمی امر ہے۔ اگر مصنف کی دونوں جلدوں کو اسلامی عقائد کے نقطۂ نظر سے مطالعہ کیا جائے تو یہ کل اسلام کی تلخیص اور مغز ہے۔ میرے پیش نظر پروفیسر حکیم محمد یونس صاحب کی موجودہ تصنیف "اسلام اور مسلمان" جلد دوم ہے جو دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں "عقیدۂ رسالت" کے عنوان سے اس موضوع پر تفصیلی اور مدلل بحث کی گئی ہے جس

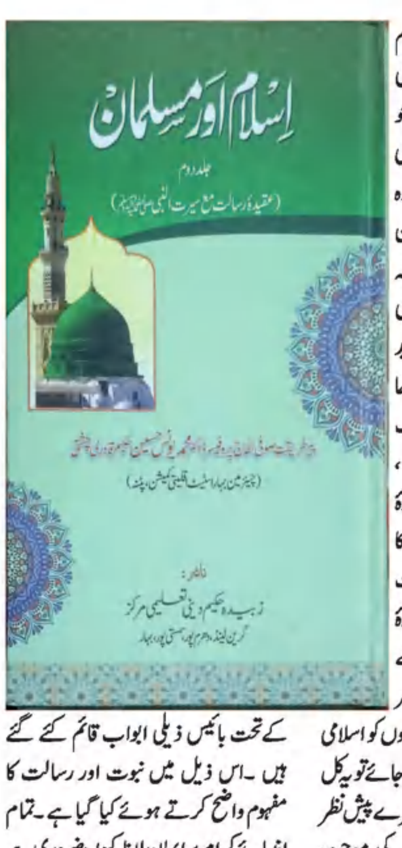

کے تحت بائیس ذیلی ابواب قائم کئے گئے ہیں۔ اس ذیل میں نبوت اور رسالت کا مفہوم واضح کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ تمام انبیائے کرام پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے۔ بعد ازاں پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانا اور ان کی شریعت کی اتباع کرنے کی وضاحت کی گئی ہے۔ ان ذیلی ابواب میں نبی اور رسول میں فرق واضح کرتے ہوئے اس بات کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ نبوت ورسالت کسی پیغمبر کے لئے کسبی یا اردای فضیلت نہیں بلکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جس کو چاہے نبوت کے منصب پر فائز کردے۔ عقیدۂ رسالت سے متعلق تمام تفصیلات اس کتاب میں موجود ہیں مثلاً یہ کہ رسولوں کی بعثت کے مقاصد کیا ہیں ان کی تعداد کتنی ہیں؟ قرآن میں کتنے پیغمبروں کا ذکر آیا ہے اور وہ کون کون ہیں؟ حضور صلعم پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے، ان کے تقاضے کیا ہیں؟ ان تمام باتوں کو قرآن وحدیث کے دلائل کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس باب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ قرآن سے قبل گذشتہ آسمانی کتابوں میں حضور صلعم کی آمد کی پیش گوئی کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً توریت، زبور اور انجیل میں بھی حضور صلعم کی آمد کا تذکرہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ رِگ وید اور یجر وید میں بھی حضور صلعم کا تذکرہ موجود ہے۔ کتاب کے دوسرے باب کا موضوع سیرت رسولؐ ہے۔ ارباب علم و دانش اور معزز علمائے کرام وصوفیائے عظام اس حقیقت کی عظمت سے بخوبی واقف ہیں کہ سیرت رسولؐ کیا ہے۔ آج کی تاریخ میں دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھی جاچکی ہیں۔ خود اردو زبان میں بے شمار لوگوں نے سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھیں ہیں اور عبادت سمجھ کر وعشق رسولؐ سے سرشار ہوکر لکھی گئی ہیں۔ اس باب کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ سیرت رسولؐ کے تمام جزئیات وتفصیلات کو مختصر میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یعنی پیدائش سے لے کر وفات تک کی تمام تفصیلات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تصور کیا جاسکتا ہے کہ مصنف کو ان تفصیلات کا خلاصہ پیش کرنے میں کس قدر علمی ومذہبی عرق ریزی سے گزرنا پڑا ہوگا۔ عقیدۂ توحید وعقیدہ رسالت کے موضوع پر یہ کتاب نہایت ہی مفید اور کارآمد ہے جسے کوئی بھی معمولی تعلیم یافتہ انسان اس کتاب کا مطالعہ کرکے اسلام کو بحسن وخوبی سمجھ کر استفادہ کرسکتا ہے۔ میں کتاب کے مصنف جناب پروفیسر یونس حکیم صاحب کو اس بیش بہا تصنیف کی پیشکش پر تہہ دِل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعاء گو ہوں کہ اہل علم ودانش کے درمیان اس قیمتی علمی گلدستہ کی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مصنف محترم کی عمر دراز کرے تاکہ ان کے نوک قلم سے مزید تحریریں منظر عام پر آئے۔ آمین۔

رابطہ: 7903615345

○○○
○○○○○○

سوگ اور تعزیت۔ اسلامی نقطۂ نظر

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

اس دنیا میں جو آیا ہے اسے ایک نہ ایک دن مرنا ہے اس میں کسی کی تخصیص نہیں، سب کا ایک دن مقرر ہے اور مقررہ وقت آجانے پر سیکنڈوں بلکہ پلک جھپکنے تک کی تاخیر نہیں ہوتی ہے اور انسان اس دنیا کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یہ بھی کہ جب اللہ کی جانب سے وقت آجائے تو اس میں تاخیر نہیں ہوتی؛ اس لئے طاقت و قوت، جاہ ومنصب، عظمت وشوکت اور کسی کی سفارش سے اسے روکا نہیں جاسکتا، موت ایک ایسی حقیقت ہے جو بدیہی ہے اور اس کے لئے کسی دلیل وبرہان کی ضرورت نہیں، یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے، جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ جانے والے کے جانے کے بعد جو اعزواقرباء دوست واحباب رہ جاتے ہیں ان کیلئے جدائی کا صدمہ بڑا شاق ہوتا ہے، اس صدمہ میں لوگ روتے چلاتے ہیں، آہ وبکا کرتے ہیں، گریباں چاک کرتے اور مردہ کی خوبیاں بیان کرکے روتے ہیں پھر ان غمزدہ خاندان کو دلاسہ دینے کے لئے لوگ یاد آتے ہیں اور ہمدردی کے کلمات کہہ کر تسلی دیتے ہیں۔ شریعت میں تعزیت اور سوگ منانے کے بھی کچھ اصول بیان کئے گئے ہیں، سوائے شوہر کے کسی کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے؛ البتہ شوہر کے انتقال پر چار ماہ دس دن سوگ منانا جائز ودرست ہے، سوگ چاہے سہ روزہ ہو یا چار ماہ دس دن، دونوں میں چیخنے، چلانے، کہرام مچانے اور مردہ کے حالات بیان کرکے گریہ وزاری کرنا درست نہیں ہے، اسی طرح غم میں کپڑا پھاڑنا، گریبان چاک کرنا، سیاہ کپڑا پہننا، چہرے کو نوچنا، سر پر مٹی ڈالنا، سینہ پیٹنا، بالوں کو بکھیرنا یہ سب غیر شرعی عمل ہیں، جس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، عورت بھی اپنے شوہر کی موت پر یہ سب نہیں کرسکتی،، صرف زیب وزینت، آزائش وزیبائش ترک کرکے اپنے سوگ اور غم کا اظہار کرے گی۔ بخاری شریف کی روایت ہے: جو شخص چہرے پر طمانچہ مارے، گریبان چاک کرے اور جاہلانہ انداز میں نعرہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح بخاری: 1-173) عرب میں نوحہ کرنے کے لئے مستقل عورتیں بلائی جاتی تھیں، وہ ان کا پیشہ تھا، جس طرح آج کل رقاصائیں بلائی جاتی ہیں، آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نوحہ کرنے والی عورت نے اگر توبہ نہیں کیا تو قیامت کے دن اس حال میں کھڑی کی جائیں گی کہ ان کے اوپر تارکول اور خارش کا قمیص ہوگا۔ (المسلم 1/3 رقم 934) اللہ کے رسول ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد 2/446، رقم: 3128) اس طرز سے غم کے اظہار کا ایک بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ اس کی وجہ سے مردے پر پر عذاب ہوتا ہے۔ مسلم شریف کی روایت ہے کہ جس میت پر نوحہ کیا جاتا ہے تو اس نوحہ کے سبب مردے کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ (صحیح بخاری: 1/174، رقم: 1277) وجہ اس کی یہ ہے کہ اس نے اپنے بعد رہنے والوں کی ایسی تربیت کیوں نہیں کی کہ وہ اس عمل سے باز رہتے یا پھر اس نے نوحہ سے روکنے کی وصیت کیوں نہیں کی۔ اس روایت کی بعض دوسری تاویلات بھی اہل علم سے منقول ہیں۔ اس کا مطلب قطعاً یہ نہیں ہے کہ مرنے والے کے غم میں آنسو نہ بہایا جائے، غم کے موقع پر آنکھوں کا آنسوؤں سے بھر آنا، قلب کا بے چین ہونا فطرت انسانی ہے، اسلام دین فطرت ہے، اس لیے وہ فطری اعمال پر روک نہیں لگاتا؛ بلکہ اس پر نکیر بھی نہیں کرتا اللہ کے رسول ﷺ کے صاحب زادہ حضرت ابراہیمؓ کے انتقال کے وقت خود آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ آپ بھی روتے ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری آنکھیں آنسو بہاتی ہیں، دل غمگین ہے؛ لیکن ہم وہی کہتے ہیں جسے ہمارا رب پسند فرماتا ہے۔ (البخاری: 1/174) اسی طرح جب حضرت زینبؓ کے صاحب زادہ کا انتقال ہوا تو آپ نے انہیں گود میں لیا اور آپ کے آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، حضرت سعد بن عبادہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ بھی روتے ہیں، فرمایا یہ رحمت اور نرم دلی ہے، جسے اللہ رب العزت نے اپنے بندے کے دلوں میں رکھی ہے، اللہ رب العزت انہیں بندوں پر رحم فرماتا ہے جو رحم دل ہوتے ہیں۔ (مسلم: 1/30/923) جو لوگ عزیز واقارب کی موت پر صبر کرتے ہیں ان کے لئے اللہ رب العزت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ ان کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے اور اس کا نام بیت الحمد رکھا جائے۔ (ترمذی: 1/198) میت کے عزیز واقارب کو تسلی دینا، صبر کے کلمات کہنا، ان کے سامنے صبر کے فضائل بیان کرنا کار ثواب ہے، اسی کو تعزیت اور ہمارے علاقے میں "پُرسا" کہتے ہیں چوں کہ سوگ عام مُردوں پر صرف تین دن ہے، اس لئے مرنے والے کے اعزواقربا سے تعزیت کرنا تین دن ہی سنت ہے، اس سے زیادہ نہیں ہے، پھر چوں کہ تعزیت کرنے والا صبر کی تلقین کے لئے گیا ہے؛ اس لئے وہ خود رونا نہ شروع کردے، رونا آوے تو بھی برداشت کرے؛ چونکہ تعزیت کرنے والا جب رونے لگتا ہے تو اہل خانہ کا غم اور تازہ ہوجاتا ہے، تعزیت کرنے والا تو ایک بار روتا ہے اور اہل خانہ کو ہر رونے والے کے ساتھ رونا ہوتا ہے، اس لئے تعزیت کرنے والے کو پہلے اپنے دل پر صبر کی موٹی سِل رکھنی چاہئے پھر تعزیت کرنی چاہئے، بعض مخصوص حالت میں اگر تعزیت کرنے والا دور ہو یا موقع پر موجود نہ ہو تو اس خاص صورت میں تین دن کے بعد بھی صبر کے کلمات کہے جاسکتے ہیں؛ البتہ تعزیت کرنے والوں کی وجہ سے تین دن کے بعد بھی سوگ میں بیٹھے رہنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعزیت کے وقت مرنے والے کے لئے مغفرت کی دعا اور پس ماندگان کو صبر کی تلقین کرنی چاہئے، اس سلسلے میں سب سے اچھا جملہ وہ ہے جو آقا ﷺ نے اپنے نواسہ حضرت زینبؓ کے صاحبزاہ کے انتقال کے وقت فرمایا تھا۔ "للہ ما أخذ ولہ ما أعطی وکل شیئ عندہ بأجل مسمی"۔ (مسلم 1/30 رقم 923) یعنی اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ ہی تھا جو اس نے عطا کیا تھا، اللہ کے یہاں ہر چیز کا ایک وقت متعین ہے، تعزیت کا یہ عمل عام ہے مشرک پڑوسی بھی مرجائے تو اس کے اہل وعیال سے تعزیت کی جائے؛ البتہ مغفرت کا جملہ نہ کہا جائے، اس لئے کہ کفر کے ساتھ مرنے پر مغفرت کی دعا کا کوئی معنی ومطلب نہیں۔ تعزیت کرنے سے مرنے والے کے اعزواقربا کو تو تسکین ہوتی ہی ہے، خود تعزیت کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملتا ہے، اسے قیامت میں عزت وتکریم کے جوڑے پہنائے جائیں گے اور مصیبت زدہ کے بقدر اس کو ثواب دیا جائے گا، جس گھر میں میت ہوگئی ہو ان کے یہاں اتنا کھانا بھیجنا کہ وہ ایک دن رات شکم سیر ہوکر کھاسکیں بہتر ہے؛ البتہ کسی پر بار نہ ہو، اس کا خیال ضرور رکھنا چاہئے، مہمانوں کی کثرت کو دیکھ کر بعض جگہ کئی گھروں سے کھانا آتا ہے اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں، اگر کوئی خود اپنے گھر ہی کھانا بنا کر لوگوں کو کھلادے یا گھر والوں کو کھلائے تو اس کا بھی برا نہیں ماننا چاہئے، اصل میں دوسرے گھر سے کھانا آنے یا پڑوسیوں کی جانب سے کھانا بھیجنا گھر والوں کے غم زدہ ہونے کی وجہ سے ہے، غم کی حالت میں بھی اکرام ضیوف کا حکم باقی رہتا ہے اس لئے جس قدر ممکن ہو ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ بعض جگہوں پر جنازہ میں آنے والے چہارم، دسواں، بیسواں کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں ایک تو یہ خود ہی رسم ہے جو شریعت کی نظر میں درست نہیں ہے، مہمانوں کو بھی چاہئے کہ وہ غم کی اس گھڑی میں میت کے گھر والوں پر بوجھ نہ بنیں، تجہیز وتکفین کے بعد اپنی راہ لیں ہاں اگر کوئی ایسا شخص ہے جس کے رک جانے سے گھر والوں کا غم ہلکا ہو یا انہیں راحت ملے تو ضرور رکنا چاہئے، بے ضرورت بھیڑ لگائے رکھنا پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ بعض لوگ ہندوؤں کی طرح مرنے والے کے سارے کپڑے غرباء کو دیدیتے ہیں، اسی طرح گھر میں جو غلہ ہے اسے قبرستان پر لے جاکر بانٹتے ہیں۔ مرنے والے کے کپڑے اور چھوڑے ہوئے غلہ سب میں وارثوں کا ترکہ متعلق ہوتا ہے، اس لیے کسی ایک شخص کا ایسا کرنا درست نہیں؛ البتہ اگر سارے ورثاء اجازت دیں جس میں کوئی نابالغ نہ ہو تو ایسا کرنا درست ہوگا، لطیفہ یہ ہے کہ کپڑے تو ثواب کی نیت سے فقراء وغرباء میں تقسیم کردیتے ہیں لیکن مرنے والے یا والی کی ہاتھ کی گھڑی، ناک وکان کے زیورات، انگوٹھیاں کوئی غریب کو نہیں دیتا؛ بلکہ جس کے ہاتھ لگا وہ ٹپا دیتا ہے۔ یہ بدترین عمل ہے کیوں کہ ان تمام چیزوں میں میت کے ورثاء کا حق متعلق ہے اگر وہ ایک سوئی چھوڑ کر گیا ہے تو وہ کسی ایک کی ملکیت نہیں ہے۔ اسی طرح زمین وجائداد میں بھی وارثین مذکر ومونث سب کا حق ہے دیکھا یہ جارہا ہے کہ ماں اپنی لڑکی کا اور بھائی اپنی بہنوں کا حصہ جبراً ہڑپ کرجاتے ہیں، ماں بیٹے کی طرف دار بن جاتی ہے اور بیٹیوں کا حصہ نہ خود دیتی ہے اور نہ بیٹیوں کو دینے کی تلقین کرتی ہیں، ایسی مائیں اور بھائی چاہے جس قدر بھی متقی ہوں اور جتنا دعوت وتبلیغ کا انہوں نے کام کیا ہو، اس عمل کی وجہ سے وہ قیامت میں اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے؛ کیوں کہ یہ حقوق العباد اور اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، اس میں جو کوتاہی کرے گا دردناک عذاب قیامت میں پائے گا، جن لوگوں کو اللہ نے اب بھی موقع دے رکھا ہے وہ اپنی بہن اور بیٹیوں کا حق پائی پائی ادا کردیں کہ یہ ان کے لئے دنیا اور آخرت میں فوز وفلاح کا ذریعہ ہے۔

رابطہ: 9304919720

ممبئی میں وقف قانون کے خلاف درخواست گزار

جمیل مرچنٹ کو جان کا خطرہ، پولیس سے تحفظ کی اپیل

17/جولائی: ممبئی کے معروف سماجی کارکن اور 'یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، ایمپاورمنٹ، ایفیشنسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 2025' (جسے حکومت کی جانب سے 'امید ایکٹ' کا نام دیا گیا ہے) کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے والے پانچ اہم درخواست گزاروں میں شامل محمد جمیل مرچنٹ نے اپنی جان کو لاحق خطرے کے سلسلے میں پولیس میں سنگین نوعیت کی شکایت درج کرائی ہے۔

یو این آئی اردو کے مطابق، مرچنٹ نے ممبئی کے مالوانی پولیس اسٹیشن میں ایک تین صفحات پر مشتمل شکایتی خط داخل کیا ہے، جس میں انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ کچھ نامعلوم افراد گزشتہ کئی دنوں سے ان کی جاسوسی کر رہے ہیں اور ان کی نقل و حرکت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ انہیں یا ان کے اہل خانہ کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔

شکایت میں مرچنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ افراد نہ صرف ان کے گھر اور دفتر کے قریب مشکوک طریقے سے منڈلاتے ہیں بلکہ رات کے وقت ان کی رہائش گاہ کے اطراف بھی سرگرم دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے مطابق، ان افراد کی موجودگی اور سرگرمیاں کسی منظم سازش کا حصہ محسوس ہوتی ہیں، جس کا مقصد انہیں ڈرانا، جھوٹے مقدمے میں پھنسانا یا کسی طرح کی سرکاری کارروائی کے ذریعے نقصان پہنچانا ہو سکتا ہے۔

مرچنٹ کا کہنا ہے کہ ان مشتبہ افراد کی سرگرمیوں سے ان کے اہل خانہ بھی خوف زدہ ہیں۔ انہوں نے پولیس سے اپیل کی ہے کہ ان کی اور ان کے خاندان کی جان و مال کی حفاظت کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پولیس نہ صرف اس معاملے کی مکمل تفتیش کرے بلکہ علاقہ میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا بھی تفصیل سے جائزہ لے تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔

اس شکایت کے بارے میں جب مالوانی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر شیلیندر رگھوناتھ ناگرے سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ "ابھی تک متعلقہ درخواست ان کے مشاہدے میں نہیں آئی ہے، تاہم جیسے ہی وہ شکایت دیکھیں گے، اس پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔"

واضح رہے کہ محمد جمیل مرچنٹ ان افراد میں شامل ہیں جنہوں نے 'امید ایکٹ' کے خلاف عدالت میں درخواست دائر کی ہے۔ یہ ایکٹ ملک بھر میں وقف املاک کے نظم و نسق کے لیے متعارف کرایا گیا ہے، مگر کئی مسلم رہنما اور ماہرین اسے اقلیتی کمیونٹی کے اختیارات اور خودمختاری میں مداخلت تصور کرتے ہیں۔ مرچنٹ کی جانب سے سامنے آنے والی یہ شکایت نہ صرف ان کی سلامتی سے جڑی ہے بلکہ ایک حساس قانونی معاملے سے وابستہ افراد کو درپیش ممکنہ خطرات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس اس معاملے میں کس قدر سنجیدگی سے کارروائی کرتی ہے اور کیا اس مبینہ سازش سے پردہ اٹھ پاتا ہے یا نہیں۔

اوڈیشہ بند سے نظام زندگی مفلوج، کانگریس سمیت اپوزیشن کا زبردست احتجاج

17/جولائی: اوڈیشہ کے ضلع بالاسور میں ایک کالج طالبہ کی جانب سے مبینہ جنسی ہراسانی اور بعد میں خودکشی کے واقعے کے خلاف عوامی غصہ کم ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ انصاف نہ ملنے پر خود کو آگ لگا کر جان دینے والی اس طالبہ کے معاملے پر جمعرات کو ریاست بھر میں 12 گھنٹے کا بند رکھا گیا، جس کی کال کانگریس نے دی تھی اور دیگر 7 سیاسی جماعتوں نے اس کی حمایت کی۔ بند کا سب سے زیادہ اثر ریاستی راجدھانی بھونیشور، کٹک، پوری، جٹنی، بھدرک اور دیگر شہروں میں دیکھنے کو ملا۔ کئی اہم سڑکوں پر مظاہرین نے ناکہ بندی کی، ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی اور سڑکوں پر وہیکل کی آمد و رفت بہت کم رہی۔ اگرچہ ضروری خدمات جیسے ایمبولینس، اسپتال، دوا اور دودھ کی دکانیں بند سے مستثنیٰ رہیں، لیکن عام بازار، اسکول اور تجارتی ادارے مکمل طور پر بند رہے۔

ذرائع کے مطابق بند کی قیادت کرنے والوں میں کانگریس، بائیں محاذ کی جماعتیں بھاکپا، ماکپا، ماکپا (مالے)، فارورڈ بلاک، راشٹریہ جنتا دل، سماجوادی پارٹی اور این سی پی شامل تھیں۔ مظاہرین نے ریاستی حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے طالبہ کو انصاف دینے کا مطالبہ کیا۔ بھونیشور میں کئی اہم چوراہوں اور سڑکوں پر بند کے حامیوں نے ڈھول نگاڑوں کے ساتھ مظاہرہ کیا اور بند کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔

کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر رام چندر قدم نے الزام لگایا کہ "جب سے ریاست میں بی جے پی حکومت آئی ہے، خواتین غیر محفوظ ہیں۔ روزانہ 15 سے زیادہ خواتین کے ساتھ زیادتی کی واردات ہو رہی ہے اور حکومت اسے روکنے میں پوری طرح ناکام ہے۔ ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس بند کی حمایت کریں تاکہ خواتین کو انصاف مل سکے۔"

دہلی سے گوا جا رہے انڈیگو طیارے کا ایک انجن ہوا خراب، ممبئی میں ہنگامی حالت میں لینڈ کرانا پڑا

نئی دہلی، 17/جولائی: دہلی سے گوا جانے والی انڈیگو کی پرواز کو انجن میں خرابی کی وجہ سے بدھ کی رات ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ ذرائع کے مطابق، پرواز کے ٹیک آف کے بعد، پائلٹ نے تقریباً 9 بج کر 25 منٹ پر ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) کو ہنگامی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد رات 9 بج کر 42 منٹ پر طیارے کو بحفاظت اتار لیا گیا۔ طیارے کی بحفاظت لینڈنگ کے بعد تمام مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا ہے۔

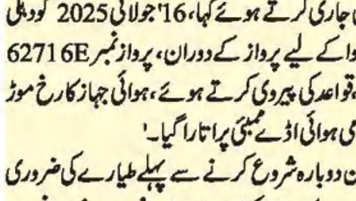

ذرائع کے مطابق دہلی سے گوا جانے والی انڈیگو کی پرواز 6E-231 کو ٹیک آف کے دوران تکنیکی خرابی کے بعد ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ ذرائع کے مطابق طیارے کا ایک انجن درمیان میں ہی فیل ہو گیا جس کے بعد پائلٹ نے فوری طور پر اے ٹی سی کو اطلاع دی اور ممبئی میں ہنگامی لینڈنگ کی اجازت طلب کی۔ رات 9 بج کر 25 منٹ پر ایمرجنسی الارم بجنے کے بعد ایئرپورٹ پر مکمل ایمرجنسی پروٹوکول نافذ کر دیا گیا۔ فائر ٹینڈرز اور ایمبولینسز کو اسٹینڈ بائی پر رکھا گیا۔ طیارہ 9:42 بجے ممبئی ایئرپورٹ پر بحفاظت اترا۔

انڈیگو کے ایک ترجمان نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، '16 جولائی 2025 کو دہلی سے منوہر بین الاقوامی ہوائی اڈے، گوا کے لیے پرواز کے دوران، پرواز نمبر 6E 6271 میں تکنیکی خرابی کا پتہ چلا۔ اس کے بعد، قواعد کی پیروی کرتے ہوئے، ہوائی جہاز کا رخ موڑ کر چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے ممبئی پر اتارا گیا۔'

ان کا مزید کہنا تھا کہ طیارے کا آپریشن دوبارہ شروع کرنے سے پہلے طیارے کی ضروری جانچ اور دیکھ بھال کی جائے گی۔ طیارے کا معائنہ کیا جا رہا ہے اور انہوں نے مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر معذرت بھی کی۔

کانگریس نے منریگا کی اجرت میں اضافہ اور 15 دنوں میں ادائیگی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے دیہی علاقوں میں لوگوں کو روزگار فراہم کرنے والی مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ اسکیم (منریگا) کے تحت اجرت میں اضافہ کرنے اور مزدوروں کو 15 دن میں ادائیگی کرنے کا بھی مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس میں مزدوروں کی حاضری کے عمل کو آسان بنایا جانا چاہئے۔ کانگریس میڈیا سیل کے سربراہ جے رام رمیش نے جمعرات کے روز پریس بیان میں کہا کہ مودی حکومت منریگا کے مزدوروں کے کام کرنے کے طریقے اور ان کی اجرت کی ادائیگی وغیرہ کے حوالے سے نئے احکامات جاری کر کے معاملے کو پیچیدہ بنا رہی ہے۔ فرضی طریقے سے ڈیٹا اپ لوڈ کرنے کے معاملے بھی سامنے آ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مئی 2022 میں حکومت نے منریگا کی حاضری اور کام کی نگرانی کے لیے نیشنل موبائل مانیٹرنگ سسٹم (این ایم ایم ایس) ایپ بنایا تھا اور رواں ماہ کی 8 تاریخ کو این ایم ایم ایس سے متعلق تمام مسائل کو باضابطہ طور پر قبول کر لیا گیا ہے۔

یہ شروع سے ہی واضح تھا کہ منریگا کے تحت کام کی جگہوں سے فوٹو اپ لوڈ کرنے کے نظام سے حقیقی مزدور ہی باہر ہو جائیں گے جن کی تصاویر نیٹ ورک یا کنیکٹیویٹی کے مسائل کی وجہ سے اپ لوڈ نہیں کی جا سکیں گی۔ اس کے علاوہ این ایم ایم ایس کے ماسٹر رول میں فرضی مزدوروں کی من مانی اور جعلی تصاویر اپ لوڈ کی جا رہی ہیں۔ حکومت نے جو حل تلاش کیا ہے وہ اس سے بھی زیادہ بیکار ہے کیونکہ اس میں این ایم ایم ایس سے اپ لوڈ کی جانے والی تصویر کے ساتھ متعلقہ افسر جسمانی معائنہ بھی کرے گا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ مجوزہ حل منریگا کو پوری طرح برباد کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوٹو اپ لوڈ کرنے کا ماڈل فوری طور پر واپس لیا جائے اور اجرت 400 روپے یومیہ کی جائے۔

سیکریٹری دفاع نے ماؤنٹ ایورسٹ اور ماؤنٹ کلی منجارو کوہ پیمائی مہمات کے کوہ پیماؤں کا باضابطہ خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے جمعرات کو یہاں ساؤتھ بلاک میں منعقدہ ایک تقریب میں ماؤنٹ ایورسٹ اور ماؤنٹ کلیمنجارو کوہ پیمائی مہم کے کوہ پیماؤں کا باضابطہ استقبال کیا۔

نہرو انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینیئرنگ (این آئی ایم)، اترکاشی، اتراکھنڈ کے شاندار 60 سال کی یاد میں ماؤنٹ ایورسٹ کی مہم کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا اہتمام ہمالین ماؤنٹینیئرنگ انسٹی ٹیوٹ (ایچ ایم آئی)، دارجلنگ، مغربی بنگال اور جواہر انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینیئرنگ اینڈ ونٹر اسپورٹس (جے آئی ایم اینڈ ڈبلیو ایس)، پہلگام، جموں و کشمیر کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ ماؤنٹ کلیمنجارو (افریقہ کی سب سے اونچی چوٹی) کی مہم کا اہتمام ایچ ایم آئی نے کیا تھا اور اس میں ایک معذور ممبر ادے کمار شامل تھے جس کے گھٹنے کے نیچے 91 فیصد بے کار ہو گئے تھے۔

اپنے خطاب میں سکریٹری دفاع نے دونوں ٹیموں کی بے مثال ہمت، عزم اور بہادری کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ یہ مشن صرف چوٹیوں کو سر کرنے کے بارے میں نہیں ہیں بلکہ یہ مہم جوئی کے کھیلوں میں ہندوستان کی کوہ پیمائی کی مہارت اور قیادت کو ظاہر کرنے کے بارے میں بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماؤنٹ ایورسٹ اور ماؤنٹ کلیمنجارو کو کامیابی سے سر کر کے ان ٹیموں نے ملک اور دنیا بھر میں نوجوان کوہ پیماؤں کی حوصلہ افزائی کے لیے نئے معیارات قائم کیے ہیں۔

راجیش کمار سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہمیشہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، خود انحصاری اور مہم جوئی کی سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا ہے تاکہ ایک مضبوط، لچکدار اور بے خوف ہندوستان کی تعمیر کی جا سکے۔ انہوں نے وزارت دفاع کے کوہ پیمائی کے چار اداروں ایچ ایم آئی، این آئی ایم، جے آئی ایم اینڈ ڈبلیو ایس اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینیئرنگ اینڈ ایڈونچر اسپورٹس (این آئی ایم اے ایس) کو اس وژن کی روشن مثال قرار دیا۔

بہار میں مفت بجلی کا اعلان: نتیش کا عوامی فلاح کا دعویٰ، تیجسوی نے انتخابی حربہ قرار دیا

17/جولائی: اسمبلی انتخابات سے قبل بہار میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ اس ماحول میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کے تمام گھریلو صارفین کو ہر ماہ 125 یونٹ بجلی مفت فراہم کی جائے گی۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ یکم اگست 2025 سے نافذ ہوگا اور جولائی کے بل سے ہی اس کا فائدہ ملنا شروع ہو جائے گا۔ اس اسکیم سے ایک کروڑ 67 لاکھ خاندانوں کو براہِ راست فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔ نتیش کمار نے سوشل میڈیا پر اعلان کرتے ہوئے کہا، "ہم لوگ شروع سے ہی سستی بجلی مہیا کراتے رہے ہیں۔ اب طے کیا گیا ہے کہ تمام گھریلو صارفین کو 125 یونٹ تک بجلی بالکل مفت دی جائے گی۔"

وزیر اعلیٰ نے ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ آئندہ تین برسوں میں گھریلو صارفین کے گھروں پر یا قریبی مقامات پر سولر پلانٹ نصب کیے جائیں گے، تاکہ بجلی پیداوار میں خود کفالت حاصل ہو۔ حکومت نے 10 ہزار میگاواٹ سولر توانائی کے ہدف کا بھی اعلان کیا ہے۔

اسی اعلان پر ردعمل دیتے ہوئے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے جمعرات کی صبح ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر طنز کرتے ہوئے کہا، "جن کے پاس نہیں ہے اپنا کوئی وژن، انہیں پھر سے اقتدار میں لانے کا نہیں ہے کوئی ریزن (وجہ)؟" انہوں نے اس بیان کے ساتھ اپنی ایک تصویر بھی شیئر کی، جس میں وہ اپنے وعدے لکھ رہے ہیں، جن میں مفت بجلی بھی شامل ہے اور پیچھے نتیش کمار دوربین سے دیکھ رہے ہیں، گویا وژن کی تلاش ہو رہی ہو۔ یہ طنزیہ پوسٹ براہِ راست نتیش حکومت کے فیصلے پر حملہ ہے، جس میں تیجسوی نے ان کے ترقیاتی دعووں کو بے بنیاد قرار دیا۔

اس سے قبل بھی تیجسوی یادو نے حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا تھا، "این ڈی اے حکومت اب ہماری پالیسیوں کی نقل کر رہی ہے۔ ہم نے پہلے ہی اعلان کیا تھا کہ اگر ہماری حکومت بنی تو ہر ماہ 200 یونٹ بجلی مفت دیں گے۔ یہ سب عوام کو گمراہ کرنے کے لیے انتخابی حربہ ہے۔"

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 18 جولائی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1630 ہسپانوی فوجیوں نے اٹلی کے صوبے مانتوا پر قبضہ کیا۔

1857ء بمبئی یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔

- 1861 ہندوستان کی پہلی خاتون گریجویٹ اور پہلی خاتون فزیشن کدامبنی گنگولی کی پیدائش۔

1918ء نوبل انعام یافتہ اور جنوبی افریقہ کے سابق صدر نیلسن منڈیلا کی پیدائش۔

- 1947 ہندوستانی آزادی ایکٹ کو شاہی منظوری ملی۔

- 1948 ہندوستانی فوج کے بہادر لافانی شہیدوں میں سے ایک پیرو سنگھ کی موت۔

- 1973 افغانستان میں بادشاہت کا خاتمہ اور جمہوریہ کا قیام عمل میں آیا۔

-1980 روہنی سیٹلائٹ کو ہندوستانی سیٹلائٹ لانچ وہیکل ایس ایل وی 3- کے ذریعے مدار میں بھیجا گیا۔

- 1980 ٹیلی ویژن سے پہلی رنگین نشریات مدراس سے شروع کی گئیں۔

-1982 ہندی سنیما کی مشہور اداکارہ پرینکا چوپڑا کی پیدائش۔

-1994 برازیل نے چوتھی بار ورلڈ کپ فٹ بال چیمپئن شپ جیتی۔

-1996 ہندوستانی خواتین کرکٹر اسمرتی مندھانا کی پیدائش ہوئی۔

-1999 دنیا کی ہوابازی کی تاریخ میں زیادہ سے زیادہ گھنٹے تک ہوائی جہاز اڑانے کا ریکارڈ بنانے والے ایڈلوگ کا انتقال آج ہی کے روز ہوا۔

- 2000 رتو جوزفا ایلوئیلو نے فجی کے صدر کی حیثیت سے حلف لیا۔

-2002 ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ملک کے 12 ویں صدر منتخب ہوئے۔

-2003 وائی وینو گوپال ریڈی ریزرو بینک کے نئے گورنر بنے۔

-2004 امریکہ نے پاکستان کا 500 کروڑ ڈالر کا قرضہ معاف کر دیا۔

-2005 منموہن-بش مذاکرات کے بعد، امریکی انتظامیہ نے ہندستان کو جوہری توانائی اور اعلیٰ ٹیکنالوجی کی فراہمی پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

-2007 دنیا کے مشہور امریکی زرعی سائنسدان نارمن بورلاگ، جنہیں ہندوستان، پاکستان اور میکسیکو میں سبز انقلاب کے باپ کے طور پر جانا جاتا ہے، کو کانگریشنل گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔

- 2008 ہندوستانی نژاد سلمان رشدی نے ایک پروموشنل ٹور کے دوران 57 منٹ میں ایک ہزار کتابوں پر دستخط کرنے کا ریکارڈ بنایا۔

- 2012 ہندی فلموں کے مشہور اداکار راجیش کھنہ کا انتقال ہوا۔

-2016 ہندی فلموں کی مشہور پلے بیک گلوکارہ مبارک بیگم انتقال کر گئیں۔

-2022 بھارتی سنیما کے مشہور پلے بیک سنگر اور غزل گلوکار بھوپندر سنگھ انتقال کر گئے۔

صفائی کے معاملے میں اندور نے مسلسل آٹھویں مرتبہ ماری بازی، صدر جمہوریہ نے اعزاز سے نوازا

17/جولائی: 'سوچھ بھارت سروےکشن' کے نتیجے سامنے آ چکے ہیں۔ دہلی کے سائنس بھون میں منعقد ایک پروگرام میں اس کا اعلان کیا گیا۔ اس مرتبہ بھی مدھیہ پردیش کے شہر اندور نے بازی مارتے ہوئے صفائی کے معاملے میں اوّل مقام حاصل کیا ہے۔ نتیجے کے مطابق دوسرے نمبر پر سورت اور تیسرے نمبر پر نوی ممبئی رہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اپنے ہاتھوں سے صفائی کے معاملے میں بہترین کارکردگی کرنے والے علاقوں کو اعزاز بخشا۔ اندور نے مسلسل آٹھویں بار صفائی کا تاج برقرار رکھا ہے۔ سورت نے گزشتہ سال اندور کے ساتھ 'سوچھتا' کا پرسکار شیئر کیا تھا۔ حالانکہ اس مرتبہ سورت دوسرے نمبر پر آیا ہے۔ اس سال آبادی کی بنیاد پر زمرے بنائے گئے تھے۔ سپر سوچھ لیگ 5 زمروں میں تقسیم کیا گیا۔ اس میں 10 لاکھ سے زیادہ آبادی، 3 سے 10 لاکھ کی آبادی، 5 سے 3 لاکھ کی آبادی، 20 سے 50 ہزار کی آبادی، 20 ہزار سے کم آبادی والی جگہوں کو شامل کیا گیا۔

صفائی میں آٹھویں مرتبہ بازی مارنے کے بعد ایوارڈ لینے کے لیے اندور کے میئر پشیہ متر بھارگو اور وزیر کیلاش وجے ورگیہ پہنچے۔ وجے ورگیہ نے سوشل میڈیا پر لکھا، "سپر سوچھ اندور، یہ ایک الگ دور!!! آج نئی دہلی میں عزت مآب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے سوچھتا سروےکشن 2024 کے تحت انعام حاصل کر کے فخر محسوس کر رہا ہوں۔" 'سپر سوچھ لیگ' کے پہلے زمرے میں 10 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں میں اندور نے جہاں اپنا تاج برقرار رکھا وہیں دوسرے نمبر پر گجرات کا سورت اور تیسرے نمبر پر نوی ممبئی تو وہیں چوتھے نمبر پر وجے واڑہ رہا۔

3 سے 10 لاکھ کی آبادی والے زمرے میں نوئیڈا نے بازی ماری۔ اس کے علاوہ چنڈی گڑھ دوسرے، میسور تیسرے، اجین چوتھے، گاندھی نگر پانچے اور گنٹور چھٹے مقام پر رہا۔ 50 ہزار سے 3 لاکھ کی آبادی کے 'سپر سوچھ لیگ' میں نئی دہلی نے اپنا دبدبہ بنایا۔ اس زمرے میں دوسرے نمبر پر تروپتی، تیسرے مقام پر امبیکاپور، چوتھے پر لونا والا کا نام سامنے آیا ہے۔ 20 سے 50 ہزار آبادی والے زمرے میں پہلا مقام وٹا، دوسرا ساسود، تیسرا دیولالی پروارا اور چوتھا مقام ڈونگر پور نے حاصل کیا۔

20 ہزار سے کم آبادی والوں میں پہلے نمبر پر پنچ گنی، دوسرے پر پاٹن، تیسرے پر پنہالا، چوتھے پر وشرام پور اور پانچویں نمبر پر بودنی نے اپنی جگہ بنائی ہے۔

سونے کی اسمگلنگ کا معاملہ: اداکارہ رانیا راؤ ایک سال تک حراست میں رہیں گی، ضمانت کا حق بھی نہیں ہوگا

17/جولائی: کنڑ فلموں کی اداکارہ رانیا راؤ کو سونے کی اسمگلنگ معاملے میں ایک سال کے لیے حراست میں رکھنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ یہ اقدام 'تحفظِ زرمبادلہ اور انسدادِ اسمگلنگ' (سی او ایف ای پی او ایس اے) قانون کے تحت کیا گیا، جس کی منظوری مرکزی حکومت کے مشاورتی بورڈ نے بھی دے دی ہے۔ اس فیصلے کے بعد رانیا راؤ آئندہ ایک سال تک ضمانت کے لیے درخواست دینے کی اہل نہیں ہوں گی۔

قانونی اعتبار سے واضح رہے کہ یہ سزا نہیں بلکہ احتیاطی حراست ہے، جو کسی ممکنہ جرم کو روکنے کے لیے نافذ کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ملزم مستقبل میں دوبارہ ایسی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہ ہو۔ عدالت میں جرم ثابت ہونے کی صورت میں الگ سے سزا دی جا سکتی ہے لیکن اس وقت تک رانیا راؤ محض ایک انتظامی اقدام کے تحت حراست میں ہیں۔ اداکارہ کو رواں برس 3 مارچ کو بنگلورو کے کیمپے گوڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ دبئی سے امیریٹس کی پرواز کے ذریعے واپس لوٹیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلیجنس (ڈی آر آئی) کے اہلکاروں نے ان کے قبضے سے تقریباً 14.8 کلوگرام سونا برآمد کیا، جو زیادہ تر جسم پر زیورات کی شکل میں پہنا گیا تھا یا لباس میں چھپایا گیا تھا۔

ڈی آر آئی کے مطابق، رانیا راؤ مسلسل بین الاقوامی سفر کرتی رہی تھیں اور اسی بنیاد پر ان پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ گرفتاری کے بعد یہ انکشاف بھی سامنے آیا کہ وہ خود کو ایک سینئر آئی پی ایس افسر کی سوتیلی بیٹی ظاہر کر کے ایئرپورٹ پر خصوصی رعایت لینے کی کوشش کیا کرتی تھیں۔

بعد ازاں، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بھی ان کے خلاف کارروائی کی۔ 'پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ' (پی ایم ایل اے) کے تحت درج ای سی آئی آر کے تحت ای ڈی نے 4 جولائی کو رانیا راؤ کی کئی جائیدادیں ضبط کر لیں۔ ان میں بنگلورو کے وکٹوریا لے آؤٹ میں ایک بنگلہ، ارکاوتی لے آؤٹ میں ایک رہائشی پلاٹ، تمکور میں ایک صنعتی زمین اور انکل تالک میں زرعی اراضی شامل ہے۔ مجموعی طور پر ان کی مالیت 34.12 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔

ہم، شام پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہیں: ایران

تہران، 17 جولائی (یواین آئی) ایران نے شام پر اسرائیل کے حالیہ حملوں کی مذمت کی اور کہا ہے کہ یہ حملے، بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے بے مثال خطرہ ہیں۔

ایران وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اسلامی تعاون تنظیم 'او آئی سی' اور اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کے بڑھتے ہوئے حملوں کے خلاف فوری اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے۔

انہوں نے کہا ہے کہ آج، ہر کوئی واضح طور پر دیکھ سکتا ہے کہ صیہونی حکومت خطے کے امن واستحکام کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اسرائیل، شام میں بھی ملک کے عوامی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا اور قبضے کو گہرا کر رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا ہے کہ "اسرائیل حکومت، امریکہ کے ساتھ ساتھ جرمنی، برطانیہ اور فرانس جیسے دیگر مغربی ممالک کی فوجی اور سیاسی حمایت سے استفادہ کر کے بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے غیر معمولی خطرہ تشکیل دے رہی ہے۔

بقائی نے کہا ہے کہ غزہ میں، اسرائیلی جنگ بند کروانے میں بین الاقوامی برادری کی ناکامی نے، وسیع تر فوجی آپریشن شروع کرنے کے لئے، تل ابیب کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ انہوں نے او آئی سی اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ خطے میں اسرائیل کی اشتعال انگیزی اور توسیع پسندانہ کوششوں کو روکنے کے لئے فوری اور موثر اقدامات کئے جائیں۔

ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی اس انتباہ کا اعادہ کیا اور کہا ہے کہ بدقسمتی سے یہ صورت حال بہت متوقع تھی۔ سوال یہ ہے کہ اگلا دارالحکومت کون سا ہے؟ "انہوں نے کہا ہے کہ منہ زور اسرائیلی حکومت کی لاقانونیت کی کوئی حدو حساب نہیں ہے۔ وہ صرف ایک ہی زبان سمجھتی ہے۔ علاقائی ممالک سمیت پوری دنیا کو اس بے قابو جارحیت کے خاتمے کے لیے متحد ہونا پڑے گا۔

انہوں نے کہا ہے کہ ایران، شام کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کرتا ہے اور ہمیشہ شامی عوام کی حمایت کرتا رہے گا۔

☆

فرانس میں غیر ملکی سفارتکاروں کے قتل کے الزام میں قید لبنانی جنگجو کی 40 سال بعد رہائی کا حکم

پیرس، 17 جولائی (یواین آئی) فرانس کی اپیل کورٹ نے جمعرات کے روز فلسطین نواز لبنانی جنگجو جارج ابراہیم عبداللہ کی رہائی کا حکم دیا، جو 1982 میں دو غیر ملکی سفارت کاروں کے قتل کے الزام میں 40 سال سے قید تھے۔

فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق 74 سالہ جارج ابراہیم عبداللہ فرانس کے طویل ترین قیدیوں میں سے ایک ہیں، جہاں عمر قید کی سزا پانے والے زیادہ تر مجرم 30 سال سے کم مدت میں رہا ہو جاتے ہیں۔

وہ پچھلے 25 سالوں سے رہائی کے اہل تھے، لیکن کیس میں فریق امریکہ نے ان کی رہائی کی ہمیشہ مخالفت کی۔

جارج ابراہیم عبداللہ کو 1987 میں امریکی فوجی اتاشی چارلس رابرٹ رے اور اسرائیلی سفارت کار یعقوب بارسیمانتوف کے قتل میں ملوث ہونے پر عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ انہوں نے ہمیشہ یہ مؤقف اختیار کیا کہ وہ ایک مجاہد ہیں، جو فلسطینیوں کے حقوق کے لیے لڑے، انہوں نے کوئی جرم نہیں کیا۔

پیرس کی اپیل کورٹ نے ان کی رہائی کا حکم اس شرط پر دیا کہ وہ فرانسیسی سرزمین کو چھوڑ دیں گے اور دوبارہ کبھی واپس نہیں آئیں گے، انہیں فرانس کے جنوبی علاقے کی جیل سے اگلے ہفتے، جمعہ 25 جولائی کو رہا کیا جائے گا۔

سماعت سے قبل متعدد ذرائع کا کہنا تھا کہ انہیں پیرس سے بیروت لے جانے کے لیے پرواز کا انتظام کیا گیا ہے۔

لبنانی حکام بارہا کہہ چکے ہیں کہ عبداللہ کو جیل سے رہا کیا جانا چاہیے اور انہوں نے اپیل عدالت کو یہ تحریری طور پر بھی بتایا تھا کہ وہ ان کی وطن واپسی کا بندوبست کریں گے۔ لبنان میں عبداللہ کے بھائی، رابرٹ عبداللہ نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ وہ خوشی سے نہال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بہت خوش ہیں۔ مجھے کبھی امید نہیں تھی کہ فرانسیسی عدلیہ ایسا فیصلہ کرے گی یا وہ کبھی رہا ہوں گے، خاص طور پر اتنی بار رہائی کی ناکام درخواستوں کے بعد ہم امید کھو چکے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرانسیسی حکام نے بالآخر اسرائیلی اور امریکی دباؤ سے خود کو آزاد کر لیا۔

استغاثہ فرانس کی اعلیٰ ترین عدالت (کورٹ آف کیساشن) میں اپیل دائر کر سکتے ہیں، لیکن توقع ہے کہ یہ عمل اتنا سست ہوگا کہ اگلے ہفتے ان کی رہائی میں رکاوٹ نہیں بن سکے گا۔ عبداللہ کے وکیل ژاں-لوئی شالانسے نے بھی اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک عدالتی فتح ہے، لیکن یہ ایک سیاسی اسکینڈل بھی ہے کہ انہیں پہلے کیوں نہیں رہا کیا گیا؟۔ نومبر گزشتہ سال، ایک فرانسیسی عدالت نے ان کی رہائی کا حکم دیا تھا، تاہم شرط رکھی تھی کہ انہیں فرانس چھوڑنا ہوگا۔ لیکن فرانسیسی انسدادِ دہشت گردی کے استغاثہ نے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ عبداللہ نے اپنے سیاسی نظریات تبدیل نہیں کیے، اس فیصلے کے خلاف اپیل کی، جس کے باعث رہائی کا فیصلہ معطل کر دیا گیا۔ فروری میں اس فیصلے کا اعلان ہونا تھا، لیکن عدالت نے اسے مؤخر کر دیا، عدالت نے کہا کہ یہ واضح نہیں کہ عبداللہ نے متاثرہ فریقین کو معاوضہ ادا کیا ہے یا نہیں، جو کہ وہ مسلسل انکار کرتے رہے ہیں۔ گزشتہ ماہ عدالت نے ان کی رہائی کی تازہ ترین درخواست پر دوبارہ غور کیا۔ بند کمرے میں ہونے والی اس سماعت میں، عبداللہ کے وکیل نے ججوں کو بتایا کہ قیدی کے بینک اکاؤنٹ میں 16 ہزار یورو رکھ دیے گئے ہیں، جو کیس کے متاثرہ فریقین، بشمول امریکہ، کے لیے دستیاب ہیں۔ عبداللہ کو اب بھی فرانس میں کچھ عوامی شخصیات کی حمایت حاصل ہے، جن میں بائیں بازو کے اراکین پارلیمنٹ اور نوبیل انعام یافتہ مصنفہ اینی ایرنو شامل ہیں، لیکن عوام میں وہ تقریباً فراموش کیے جا چکے ہیں۔

ازبکستان-افغانستان-پاکستان ریلوے منصوبے پر اہم پیشرفت

اسلام آباد، 17 جولائی (یواین آئی) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ، سینیٹر محمد اسحٰق ڈار آج کابل میں ازبکستان-افغانستان-پاکستان (یواے پی) ریلوے منصوبے کے لیے مشترکہ فزیبلٹی اسٹڈی پر فریم ورک معاہدے پر دستخط کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ کے ہمراہ ایک اعلیٰ سطح کا وفد بھی ہوگا، جس میں وزیر برائے ریلوے، افغانستان کے لیے وزیر اعظم کے معاون خصوصی، نمائندہ خصوصی اور سیکریٹری وزارت ریلوے شامل ہوں گے۔ یواے پی ریلوے منصوبے کا مقصد ازبکستان کو افغانستان کے راستے پاکستان سے ریل کے ذریعے منسلک کرنا ہے تاکہ وسطی ایشیائی ممالک کو پاکستانی بندرگاہوں تک رسائی حاصل ہو سکے، یہ منصوبہ علاقائی تجارت اور ٹرانزٹ کو فروغ دے کر خطے میں استحکام، ترقی اور خوشحالی کا باعث بننے کی توقع ہے۔

امریکی ریاست الاسکا میں 7.3 شدت کا طاقتور زلزلہ، سونامی وارننگ واپس لے لی گئی

الاسکا، 17 جولائی (یواین آئی) امریکی ریاست الاسکا کے ساحل کے قریب بدھ کو 7.3 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے بعد سونامی کی وارننگ جاری کی گئی جسے بعد میں واپس لے لیا گیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق امریکی جیولوجیکل سروے (یوایس جی ایس) نے بتایا کہ زلزلہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 12 بج کر 37 منٹ پر (2037 جی ایم ٹی) آیا، جس کا مرکز جزیرہ نما قصبے سینڈ پوائنٹ سے تقریباً 87 کلومیٹر جنوب میں تھا، زلزلے کی گہرائی تقریباً 12.5 میل ریکارڈ کی گئی، جو کہ نسبتاً کم تصور کی جاتی ہے۔ زلزلے کے فوراً بعد جنوبی الاسکا اور جزیرہ نما الاسکا کے لیے سونامی وارننگ جاری کی گئی، جسے بعد میں سونامی ایڈوائزری میں تبدیل کیا گیا اور پھر مکمل طور پر ختم کر دیا گیا۔ قومی سونامی وارننگ سینٹر (این ٹی ڈبلیو سی) نے زلزلے کے 2 گھنٹے بعد ایک پیغام میں کہا کہ 'جنوبی الاسکا اور جزیرہ نما الاسکا کے ساحلی علاقوں کے لیے سونامی ایڈوائزری منسوخ کر دی گئی ہے'۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کے بعد 12 سے زائد آفٹر شاکس ریکارڈ کیے گئے، جن میں سب سے زیادہ شدت 5.2 رہی۔ این ٹی ڈبلیو سی نے کہا کہ سونامی وارننگ اور ایڈوائزری صرف الاسکا کے ساحلی علاقوں کے لیے جاری کی گئی تھی اور دیگر علاقوں کو خطرہ لاحق نہیں تھا، سینڈ پوائنٹ پر سونامی کی بلند ترین لہر صرف 0.2 فٹ (تقریباً 6.1 سینٹی میٹر) ریکارڈ کی گئی۔ تاہم، مرکز نے متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا، این ٹی ڈبلیو سی نے خبردار کیا کہ 'جب تک مقامی ایمرجنسی حکام یہ نہ کہیں کہ خطرہ ٹل گیا ہے، خطرناک علاقوں میں واپس نہ جائیں'۔ الاسکا بحرالکاہل کے زلزلہ خیز علاقے 'رِنگ آف فائر' پر واقع ہے، مارچ 1964 میں الاسکا میں 9.2 شدت کا زلزلہ آیا تھا، جو شمالی امریکا کی تاریخ کا سب سے طاقتور زلزلہ تھا، اس زلزلے نے ایک تباہ کن سونامی کو جنم دیا، جس نے اینکریج شہر کو نقصان پہنچایا، خلیج الاسکا، امریکہ کے مغربی ساحل اور ہوائی کو متاثر کیا اور درجنوں جانیں لے گیا جبکہ 40 کروڑ ڈالر سے زائد کے نقصانات ہوئے۔ اس سے پہلے جولائی 2023 میں بھی جزیرہ نما الاسکا کے قریب 7.2 شدت کا زلزلہ آیا تھا، تاہم اس میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا تھا۔

شام میں فریقین نے جھڑپیں ختم کرنے پر اتفاق کرلیا: مارکو روبیو

واشنگٹن، 17 جولائی (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ شام میں فریقین نے جھڑپیں ختم کرنے پر اتفاق کرلیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ شام میں لڑنے والے فریقین کا جھڑپیں ختم کرنے پر اتفاق ہو گیا ہے، لڑنے والے مختلف گروپوں سے رابطہ کیا ہے، تمام شامی فریقین کو اپنے وعدوں پر عمل کرنا ہوگا۔

گزشتہ روز انھوں نے اعلان کیا کہ جنوبی شام میں جھڑپوں میں شامل تمام فریقوں نے آج رات سے شروع ہونے والے تشدد کو روکنے کے لیے ''مخصوص اقدامات'' پر اتفاق کرلیا ہے۔

سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے بھی بدھ کے روز دمشق پر اسرائیل کے حملے کو ''ممکنہ طور پر ایک غلط فہمی'' قرار دیا، ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے بھی کہا کہ اسرائیل اور شام کے درمیان کشیدگی غلط فہمی کی بنیاد پر ہوئی، تاہم اسرائیل کی جانب سے کیسی 'غلط فہمی' ہوئی، اس کی وضاحت نہیں کی گئی۔ اوول آفس میں ایک رپورٹر کے سوال کے جواب میں روبیو نے صحافیوں کو بتایا کہ'' یہ پیچیدہ ہے۔'' مارکو روبیو نے کہا'' شام کے جنوب مغرب میں مختلف گروہوں (توحید پرست مذہب دروز اور سنی بدو قبائلی گروہ) کے درمیان تاریخی دیرینہ دشمنیاں ہیں، تازہ جھڑپیں اسرائیل اور شامی فریق کے درمیان بدقسمتی سے غلط فہمی کا باعث بن گئیں۔'' واضح رہے کہ گزشتہ روز اسرائیل نے دمشق پر حملہ کیا تھا، جس میں صدارتی محل اور وزارتِ دفاع کے قریب بم باری کی گئی، ایران اور قطر نے شام پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بھی شام کی صورت حال پر آج اجلاس طلب کرلیا ہے، جس میں شام پر اسرائیلی حملوں پر بات کی جائے گی۔

شام میں بدو قبیلے کے ہاتھوں دروز قبیلے کے تاجر کے اغوا سے شروع ہوئے فسادات فرقہ وارانہ شکل اختیار کر گئے ہیں، جہاں جھڑپوں میں ہلاکتوں کی تعداد 200 سے تجاوز کرگئی ہے۔

جنوبی کوریا میں ٹیچر اور طالبعلم کی والدہ اسکول سے امتحانی پرچے چرانے کے الزام میں گرفتار

سیول، 17 جولائی (یو این آئی) جنوبی کوریا میں ایک ٹیچر اور ہائی اسکول کے طالبعلم کی والدہ کو اسکول میں گھس کر امتحانی پرچے چرانے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا تعلیمی کامیابی پر انتہائی زور دینے کے لیے جانا جاتا ہے، وہاں کا سالانہ کالج انٹری امتحان اتنا اہم سمجھا جاتا ہے کہ انگریزی سننے کے ٹیسٹ کے دوران ہوائی جہازوں کی پروازیں بھی روک دی جاتی ہیں۔ پولیس حکام نے بتایا کہ ٹیچر اور طالبعلم کی والدہ 4 جولائی کو دارالحکومت سیول سے تقریباً 270 کلومیٹر (167 میل) جنوب میں واقع اندونگ کے ایک ہائی اسکول میں گھسنے اور امتحانی پرچے چرانے کے الزام میں گرفتار ہوئے، اس کے داخل ہوتے ہی اسکول کا الارم بج اٹھا تھا۔

اندونگ پولیس اسٹیشن کے ایک تفتیشی افسر نے کہا کہ 31 سالہ استاد اور 48 سالہ ماں نے اس جرم کا اعتراف کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق، ٹیچر اس طالبعلم کو نجی ٹیوشن بھی فراہم کرتی تھی جب کہ وہ اس اسکول میں بھی کام کرتی رہی، جہاں اس کی ملازمت گزشتہ سال فروری تک رہی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ ان دونوں نے ماضی میں بھی اسی طرح کے چوری کے واقعات کیے ہیں، جن کے ذریعے طالبعلم کو تعلیمی میدان میں اعلیٰ نمبر دلانے میں مدد ملی، اور اس عمل میں ماں اور استاد کے درمیان رقم کا لین دین بھی ہوا۔

شام نے اسرائیلی حملوں کو کشیدگی بھڑکانے کی پالیسی قرار دیا، ممالک کی مذمت

دمشق، 17 جولائی (یو این آئی) شام نے دارالحکومت دمشق اور سویدا میں اسرائیلی حملوں کو کشیدگی بھڑکانے کی پالیسی قرار دے دیا۔

شامی وزارت خارجہ نے دمشق اور سویدا پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی حملہ شام میں افراتفری اور عدم استحکام پھیلانے کی پالیسی کا حصہ ہے اسرائیلی جارحیت اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

شامی وزارت خارجہ نے عالمی برادری اور سلامتی کونسل سے فوری ایکشن لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اپنی سرزمین اور عوام کے تحفظ کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

شامی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملے میں 3 افراد جاں بحق اور 34 زخمی ہوئے ہیں۔

دریں اثنا ترکیہ نے شام پر اسرائیلی حملوں کو نئے شامی نظام کے خلاف سازش قرار دے دیا۔

ترک وزارت خارجہ کے مطابق اسرائیلی حملے شامی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہیں۔ ترکیہ اور شام کے درمیان طویل سرحد ہے اور انقرہ نئی حکومت کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔

خلیجی تعاون کونسل نے شام پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے جارحیت روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ خلیجی تعاون کونسل کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے شام کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہیں ہیں۔

یواے ای کا کہنا ہے کہ شام کی خودمختاری کی حمایت کرتے ہیں حملوں کی مذمت کرتے ہیں۔

یورپی کونسل کے صدر نے شام پر اسرائیلی حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شام کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام ضروری ہے۔ یورپی یونین نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں اور کشیدگی کم کریں۔

ناروے نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملے شام میں پرامن انتقال اقتدار کی کوششوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے شام پر اسرائیلی فضائی حملوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو میں وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ دمشق کی اس صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے خطے میں کشیدگی کا بڑھنا کسی کے حق میں اچھا نہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہم ایسے اقدامات کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے جو تصادم کی راہ ہموار کریں ہم اتحادیوں کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ خطے میں استحکام کو بھی ترجیح دیتا ہے۔

☆

بحرین کا امریکہ میں 17 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کا اعلان

واشنگٹن، 17 جولائی (یو این آئی) بحرین نے امریکہ میں 17 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کا اعلان کردیا، بحرین کے ولی عہد نے ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔

بحرین کے ولی عہد سلمان بن حماد الخلیفہ نے امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات کی اور سرمایہ کاری کے حوالے سے اہم پیشرفت ہوئی جبکہ بوئنگ، اوریکل اور سیسکو سے بھی معاہدے کا امکان ہے، امریکی حکام کا کہنا ہے کہ بحرینی سرمایہ کاری سے 30 ہزار امریکی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔

بحرین چینی سرورز ہٹا کر سیسکو مصنوعات لگائے گا، اوریکل سے بھی اشتراک طے ہوگا، بحرین نے امریکی ایل این جی، ایلومینیم پروڈکشن اور جدید اے آئی چپس خریداری کا منصوبہ بھی بنایا ہے۔

طاقت ور اسرائیلی حملے کے بعد دمشق نے سویدا شہر سے فوجیں نکال لیں

دمشق، 17 جولائی (یواین آئی) اسرائیل کی جانب سے شام کے دارالحکومت پر طاقت ور حملوں کے بعد حکومت نے 'کھلی جنگ' سے بچنے کے لیے سویدا شہر سے اپنی فوجیں نکال لی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل نے بدھ کے روز ملک کی دروز آبادی کی حمایت میں شام کے دارالحکومت دمشق پر کئی طاقتور حملے کیے، دروز آبادی ایک عرب اقلیتی گروپ ہے جو شامی حکومتی فورسز کے ساتھ مہلک جھڑپوں میں ملوث ہے۔ شام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں دارالحکومت میں کم از کم 3 افراد جاں بحق ہوئے، حملوں کے بعد امریکی حکام فوراً متحرک ہو گئے تا کہ پڑوسی ممالک کے درمیان بڑے تصادم کو روکا جا سکے، نیز شام نے حملوں کے بعد جنوبی شہر سویدا سے اپنی فوجیں نکالنے اور علاقے میں دروز ملیشیا کے ساتھ جنگ بندی کے ایک نئے معاہدے پر رضامندی ظاہر کر دی۔ جمعرات کے اوائل میں قوم سے ٹیلی وژن خطاب میں شام کے صدر احمد الشرع نے کہا کہ قوم کو دو آپشنز کا سامنا تھا، یا تو دروز شہریوں کی قیمت پر اسرائیل کے ساتھ'' کھلی جنگ'' میں اترا جائے، یا دروز کے علما کو موقع دیا جائے کہ وہ قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے دلیل کی طرف لوٹیں۔ انھوں نے کہا'' ہم جنگ سے نہیں ڈرتے، ہماری تاریخ اپنے لوگوں کے دفاع کے لیے لڑائیوں سے بھری پڑی ہے، لیکن ہم نے اس راستے کا انتخاب کیا جو شامیوں کی فلاح و بہبود کو افراتفری اور تباہی سے دور رکھے گا۔'' واضح رہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے دباؤ کے باوجود شام کے خلاف حملے تیز کر دیے ہیں، دارالحکومت دمشق پر بدھ کو کیے گئے فضائی حملوں میں کئی سرکاری عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایک ٹی وی چینل کی ویڈیو میں وزارت دفاع کی عمارت کو نشانہ بنتے لائیو دکھایا گیا، حملے کے دوران ٹی وی اینکر کو اپنی جان بچانے کے لیے بھاگنا پڑا۔ جمعرات کو اپنے خطاب میں احمد الشرع نے اسرائیل پر شامی عوام کو تقسیم کرنے کی کوشش کرنے کا الزام بھی عائد کیا، اور کہا کہ وہ دروز آبادی کے حقوق کا تحفظ کریں گے۔ انھوں نے کہا اسرائیلی وجود ہمیں غیر مستحکم کرنے اور تقسیم کے بیج بونے کی بار بار کوششیں کر رہا ہے۔

یمن کے حوثی باغیوں نے اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے پر حملہ کیا

صنعا 17 جولائی (یواین آئی) یمن کے مسلح گروپ حوثی نے اسرائیل کے بن گورین ہوائی اڈے پر بیلسٹک میزائل اور ڈرون سے حملہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ گروپ نے بدھ کی رات کہا کہ اسرائیل کے بین گورین ہوائی اڈے کو ایک بیلسٹک میزائل اور دو ڈرونز سے نشانہ بنایا گیا۔ حملہ دن کے وقت ہوا۔ حوثی فوج کے ترجمان یحییٰ سریع نے کہا کہ اس حملے سے اسرائیلی ہوائی اڈے پر فضائی کارروائیاں عارضی طور پر روک دی گئیں اور ہزاروں اسرائیلی شہریوں کو پناہ گاہوں کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا گیا۔

حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ سیٹلائٹ ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے ایک ٹیلی ویژن بیان میں سریع نے کہا کہ "حملے نے اپنا مقصد حاصل کرلیا۔ "انہوں نے کہا کہ گروپ نے دو دیگر بموں سے لدے ڈرونز نیگیو صحرا کی طرف فائر کیے اور "اسرائیلی فوجی اڈوں" کو نشانہ بنایا۔ گروپ نے یہ عندیہ بھی دیا کہ وہ صحرائے نیگیو میں واقع اسرائیلی جوہری تنصیب کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ یہ اڈہ ڈیمونا شہر سے تقریباً آٹھ میل جنوب مشرق میں ہے۔ ترجمان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلح گروپ اسرائیل سے تعلق رکھنے والے جہازوں یا اسرائیلی سامان لے جانے والے جہازوں کو نشانہ بنانا جاری رکھے گا۔

دریں اثنا، اسرائیل کی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے سوشل میڈیا پر اطلاع دی کہ حوثی میزائل کو روک دیا گیا ہے۔ نقصان یا جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ حوثی غزہ میں جنگ کے دوران فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا حوالہ دیتے ہوئے نومبر 2023 سے اسرائیل پر حملے کر رہے ہیں۔

وزیراعظم کی آمد کے مدنظر خصوصی بینر اور نشریاتی پیغامات

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال کے درگاپور میں 18 جولائی کو وزیراعظم نریندر مودی کی شاندار آمد کے لیے تیاریاں زوروں پر ہیں جس میں 'اڈیکرنا فاؤنڈیشن' نامی ایک سرکردہ سماجی خدمت تنظیم نے اہم کردار ادا کیا ہیفاؤنڈیشن نے خصوصی بینرز اور نشریاتی پیغامات لگائے ہیں جس میں بڑے پیمانے پر عوام کو وزیراعظم کا استقبال کرنے اور ان کی تقریر سننے کی دعوت دی گئی ہے آدیکرنا فاؤنڈیشن کے چیئر پرسن سنتوش کمار ورما نے اس موقع پر کہا کہ وزیراعظم آج ہمارے ملک کا فخر ہیں وہ آج دنیا کے عظیم رہنما ہیں جنہیں 27 ممالک نے قومی اعزازات سے نوازا ہیانہوں نے زور دے کر کہا کہ 18 جولائی کو درگاپور میں وزیراعظم کی آمد مغربی بنگال کی سرزمین کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہیاس آمد سے نہ صرف وزیراعظم کی متاثر کن تقریر سننے کا موقع ملے گا بلکہ ہزاروں کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے کئی ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کا بھی مشاہدہ ہوگامسٹر ورما نے کہا، "یہ مغربی بنگال اور آسنسول کے تمام باشندوں کے لیے ایک بڑا تحفہ اور تحفہ ہوگا۔"انہوں نے 'آپریشن سندھ' میں ہندوستان کی سیکورٹی اور جارحانہ طاقت کے مظاہرے کا بھی ذکر کیا جو کہ ملک کی بڑھتی ہوئی طاقت کی علامت ہیآدیکرنا فاؤنڈیشن نے تمام ہم وطنوں بالخصوص مغربی بنگال اور آسنسول کے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس موقع کو ضائع نہ کریں وزیراعظم جیسے عالمی رہنما کو دیکھنے اور 18 جولائی کو درگاپور میں ہونے والی اس میٹنگ، ریلی اور روڈ شو میں شرکت کرکے ان کی تقریر سننے کا یہ موقع اپنے آپ کو اور ملک کے مفاد کے لیے آگے رکھنے کا سنہری موقع ہے یہ تقریب مغربی بنگال کی ترقی اور قومی فخر کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہے۔

☆

آئی اے ایس ادیتی چودھری نے آسنسول کارپوریشن کی نئی کمشنر کا عہدہ سنبھالا

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):آئی اے ایس ادیتی چودھری نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کمشنر کا چارج سنبھال لیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کی نئی کمشنر آئی اے ایس ادیتی چودھری نے آج چارج سنبھال لیا ٹرانسفر ہونے والے کمشنر راجو مشرا نے انہیں چارج سونپا۔میئر بیدھان اپادھیائے، ایس بی ایف سی آئی کے صدر وی کے ڈھل، جنرل سکریٹری جگدیش باگدی وغیرہ نے پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے انہیں اعزاز سے نوازاغور طلب ہے کہ تقریباً ڈیڑھ سال قبل راجو مشرا کو کارپوریشن کمشنر اور ADDA کے سی ای او کی ذمہ داری دی گئی تھی اب ادیتی چودھری کو کارپوریشن کمشنر اور ADDA کے سی ای او کے طور پر مقرر کیا گیا ہے وہیں راجو مشرا کو ریاستی محکمہ صنعت میں اسپیشل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے نئی کمشنر ادیتی چودھری نے کہا کہ جو کام ہوگا ہمارے میئر صاحب اور دیگر ہیں سب ملکر ہملوگ کام کریں گے۔

آسنسول نارتھ و ساؤتھ اور کلٹی کے 500 سے زائد بی ایل اوز کو دی گئی ٹریننگ

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول انتظامیہ نے مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے تمام تیاریاں شروع کردی ہیں۔جمعرات کو آسنسول کے رابندر بھون میں بلاک سطح کے افسران کی میٹنگ ہوئی۔اس میٹنگ میں آسنسول نارتھ، آسنسول ساؤتھ اور کلٹی اسمبلی حلقوں کے تمام بی ایل اوز کو ٹریننگ دی گئی۔یہ ٹیسٹ آسنسول سب ڈویژن افسر کی ہدایت پر دیا گیا تھا انہیں الیکشن کمیشن کے کچھ نئے قوانین اور تبدیلیوں سے آگاہ کیا گیا۔نئے قوانین کے مطابق بلاک لیول کا افسر الیکشن کے دوران اپنے مقامی علاقے یا آس پاس کے علاقوں میں ڈیوٹی کرسکتا ہے جہاں وہ کام کرتا ہے۔اس کے علاوہ آج کے پروگرام میں بلاک سطح کے افسران کو اور بھی بہت سی باتیں بتائی گئیں۔

☆

وزیراعظم کے اجلاس میں آنے والی گاڑیوں کی پارکنگ پر مسئلہ

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):ملک کے وزیراعظم نریندر مودی کی 18 جولائی (جمعہ) کو درگاپور میں آمد کے لیے تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں جلسہ گاہ (نہرو اسٹیڈیم) کو سجایا جارہا ہے مرکزی سیکورٹی ایجنسی نے پنڈال کو حفاظتی حصار میں رکھا ہیدھ کو ریاستی لیڈر لکیت چٹرجی مرکزی اور ریاستی قیادت کے ساتھ نہرو اسٹیڈیم پہنچے اور گراؤنڈ کا معائنہ کیا۔قابل ذکر ہے کہ وزیراعظم کی میٹنگ کے لیے رادھ زون کے تحت آنے والے سات اضلاع مغربی اور مشرقی بردوان، آسنسول، بانکورا، پرولیا، بیر بھوم وغیرہ سے لاکھوں لوگوں کے درگاپور پہنچنے کی امید ہے۔یہ فطری ہے کہ ان سات اضلاع سے سیکڑوں بسوں، پرائیویٹ بڑی اور چھوٹی گاڑیوں میں لاکھوں لوگ درگاپور پہنچیں گے۔گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے چترالی میلہ گراؤنڈ کا انتخاب کیا گیا ہے تاہم گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ پر رتھ میلہ کا انعقاد کیا گیا ہیکئی درجن اسٹالز اب بھی موجود ہیں اگرچہ انتظامیہ نے میلے میں دکانیں ہٹانے کے احکامات جاری کردیے ہیں لیکن اس کے باوجود میلہ گراؤنڈ مکمل طور پر خالی نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے دیگر اضلاع سے آنے والی بڑی بسوں کی پارکنگ میں مسئلہ ہوسکتا ہیگاڑیوں کی پارکنگ اس بارے میں لوگوں میں ابہام پایا جاتا ہے۔روڈ شو سے پہلے سروس لین کی حالت خراب: ملک کے وزیراعظم کی درگاپور میں آمد کو تاریخی بتایا جارہا ہے قیاس کیا جارہا ہے کہ میٹنگ شروع ہونے سے پہلے وزیراعظم کا روڈ شو ہوگا جو انڈال ہوائی اڈے سے شروع ہوکر وزیراعظم کے روڈ پر پہنچے گا وزیراعظم ایک خصوصی گاڑی میں جی ٹی روڈ کے راستے درگاپور پہنچے۔وہ وان گاؤموڑ، ڈوچوریہ، گوپال مٹھ، کٹرا روڈ اوور برج، مین گیٹ، اولڈ کورٹ موڑ، بھیرنگ موڑ، گاندھی موڑ سے ہوتے ہوئے نہرو اسٹیڈیم پہنچے گی اس دوران وزیراعظم کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے جی ٹی روڈ اور سروس لین کے دونوں طرف لوگوں کی بھیڑ جمع ہوجائے گی، لیکن اگر دیکھا جائے تو گوپال مٹھ سے مین گیٹ تک سروس لین کی سڑک بالکل خستہ حال ہوچکی ہیگزشتہ کئی دنوں سے جاری بارش کے باعث خستہ حال سڑک پر پانی بھر گیا ہے اس صورتحال میں وزیراعظم کو دیکھنے کی کوشش کے دوران حادثہ ہونے کا خدشہ ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کو قریب سے دیکھنا خوش قسمتی ہے تاہم روڈ شو سے قبل سروس لین کی مرمت ضروری ہیظ امید ہے کہ منتظمین اس معاملے میں شہر کے باسیوں کے لیے کچھ انتظامات کریں گے۔

محکمہ انٹیلی جنس کا چھاپہ، 44 کلو گانجہ برآمد، تین گرفتار

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ یا ڈی ڈی نے تین لوگوں کو 44 کلوگرام گانجے کے ساتھ اسمگل کرنے سے پہلے ہی گرفتار کیا شام کو خفیہ ذرائع سے خفیہ اطلاع ملنے پر تینوں کو آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے جی ٹی روڈ کے علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ڈی ڈی ذرائع کے مطابق گرفتار افراد ندیا ضلع سے گانجہ لے کر آسنسول آئے تھے۔لیکن اس سے پہلے کہ گانجے کی اسمگلنگ ہو، آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے انٹیلی جنس محکمہ کے افسران کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی۔اس کے بعد انہوں نے آسنسول کے علاقے میں چھاپہ مار کر 44 کلوگرام گانجے کے ساتھ تین لوگوں کو گرفتار کیا۔محکمہ انٹیلی جنس نے تحقیقات شروع کردی ہے کہ اتنی مقدار میں گانجہ کہاں سے اسمگل کیا جارہا تھا۔اس سلسلے میں ایک اہلکار نے بتایا کہ تینوں لوگوں سے پوچھ گچھ اور یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ وہ اتنی مقدار میں گانجہ اسمگل کرنے کے لیے آسنسول کہاں سے لائے تھے۔معلوم ہوا ہے کہ گرفتار لوگوں کو جمعرات کو آسنسول عدالت میں پیش کیا جائے گا اور پولیس ریمانڈ یا تحویل میں لیا جائے گا۔تاکہ ڈی ڈی کے اہلکاران سے پوچھ گچھ کرسکیں اور اس گانجے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرسکیں۔

معمر خاتون فوت، بیٹا زخمی، تین کتے کی موت معاملے میں خاتون کرایہ دار گرفتار

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کے جنوبی تھانہ کے تحت ہان روڈ راس ڈانگا اسمتھ پلی علاقے میں گذشتہ رات ایک المناک واقعہ نے مقامی لوگوں کو چونکا دیا۔کرایہ دار کی جانب سے مکان مالک کو جائیداد منتقل کرنے کے دباؤ اور بھاری قرض کے بوجھ سے تنگ آکر ماں بیٹے نے مبینہ طور پر کاربولک ایسڈ پی کر اپنی کلائیاں کاٹ کر خودکشی کی کوشش کی اس واقعہ میں ماں کی موت ہوگئی جبکہ بیٹا آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیاس معاملے میں پولیس نے رات مکان کی پہلی منزل پر رہنے والے کرایہ دار نیلم برنوال کو گرفتار کرلیا۔پولیس نے نیلم کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 108 کے تحت خودکشی پر اکسانے کا مقدمہ درج کیا ہے نیلم کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں جج نے اس کی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے اسے 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔نیلم کو آئندہ سماعت پر 30 جولائی کو دوبارہ عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے تاہم نیلم کا شوہر راج کمار برنوال مفرور ہے اور پولیس اس کی تلاش کررہی ہے اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کی فرانزک ٹیم نے گھر سے نمونے اکٹھے کیئے رات ہی پولیس نے نیلم کو حراست میں لے کر اس سے پوچھ گچھ کی تھی تاکہ اس پر لگائے گئے الزامات کو درست ثابت کیا جاسکے حقیقت کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔متوفی کی شناخت 68 سالہ جوتھیکا داس کے طور پر کی گئی ہے جب کہ اس کا 40 سالہ بیٹا اروند داس اسپتال میں زیر علاج ہے دوپہر، آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈی سی پی (سنٹرل) دھروداس اور اے سی پی (سنٹرل) وشواجیت نسکر نے داس خاندان کے گھر کا دورہ کیا اور دوسری منزل پر واقع کمروں کی مکمل جانچ کی رات ہی پولیس نے گھر کو سیل کردیا تھا اور وہاں پولیس اہلکار تعینات کردیے گئے ہیں اس کے علاوہ گھر کے ایک کمرے میں غیر ملکی نسل کے تین پالتو کتے مردہ حالت میں پائے گئے ابتدائی تحقیقات میں خیال کیا جارہا ہے کہ ان کتوں کی بھی موت کاربولک ایسڈ پینے سے ہوئی۔سی پی (سنٹرل) دھروداس نے بتایا کہ پیر کی رات اس گھر کے ایک کمرے میں ماں اور بیٹا زخمی اور بے ہوش پائے گئے انہیں فوری طور پر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ماں کو مردہ قرار دے دیا بیٹے کا علاج چل رہا ہے جب اس کی حالت بات کرنے کے قابل ہو جائے گی تو اس سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔الزامات کی بنیاد پر کرایہ دار نیلم کو گرفتار کرلیا گیا ہے اس کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے فرانزک ٹیم نے گھر سے نمونے حاصل کرلیے ہیں۔ابتدائی طور پر خیال کیا جارہا ہے کہ ماں اور بیٹے نے کسی دباؤ اور مالی قرض کی وجہ سے یہ قدم اٹھایا لاش کا پوسٹ مارٹم اور فرانزک رپورٹ آنے کے بعد معاملہ مزید واضح ہوگا۔

☆

دوستوں کے اکاونٹ سے 7 لاکھ روپے نکالنے والا ملزم فرار، شکایت درج

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ تھانہ کے تحت پارسیا علاقہ کے رہنے والے نیرج کمار برنوال، مکیش کمار یادو، راہول سنگھ، رادھے شیام اور آکاش برنوال نے درگاپور پولیس کمشنر کے دفتر میں ایک تحریری شکایت درج کرائی ہے جس میں انہوں نے اسی علاقے میں رہنے والے اپنے دوست سہیل پر سنگین الزام عائد کیا ہے کہ سہیل نے ان سے جھوٹ بولا اور ان کے اکاؤنٹ سے تقریباً 7 لاکھ 7 ہزار روپے ٹرانسفر کر لیے کسی اور اکاؤنٹ میں اکاؤنٹ بنایا اور اپنے دوستوں کو بتا کر کچھ پیسے نقد لے لیے کہ اس کا اکاؤنٹ ٹھیک سے کام نہیں کررہا اسے رقم کے لین دین میں کافی پریشانی کا سامنا ہے رقم لینے کے بعد سہیل نہ تو اپنے دوستوں کا فون اٹھارہا ہے اور نہ ہی گھر پر ہے ایسے میں جن نوجوانوں کے اکاؤنٹس سے سہیل نے سائبر فراڈ کی رقم کی لین دین کی تھی ان کے اکاؤنٹس کو بینک نے لاک کردیا ہے بینک کی جانب سے اکاؤنٹس لاک ہونے کے بعد جب نوجوان اکاؤنٹس لاک ہونے کی وجہ جاننے بینک پہنچے تو انہیں بینک سے معلوم ہوا کہ ان کے اکاؤنٹس میں سائبر فراڈ کی رقم آگئی ہے۔وہ فوری طور پر اپنے قریبی پولیس اسٹیشن یا سائبر پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں بینک کی ہدایت پر سبھی نوجوان سیدھے آسنسول درگاپور پولیس کمشنر کے دفتر پہنچے جہاں اس نے سہیل کے خلاف تحریری شکایت کی اور پولیس کمشنر کو اپنے شکایتی خط میں اس پورے واقعے کی تفصیلات بتائیں، اس کے ساتھ ساتھ اس نے پولیس کمشنر سے بھی درخواست کی کہ وہ اس کی مدد کریں اسے اس پریشانی سے نجات دلائیں، اس کے علاوہ انہوں نے پولیس کمشنر سے ملزم سہیل کو جلد از جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔یہ کہتے ہوئے کہ اگر سہیل کو وقت پر نہیں پکڑا گیا تو وہ ان جیسے کئی نوجوانوں کو دھوکہ دے گا اور سائبر فراڈ کے لیے ان کے بینک اکاؤنٹس کا استعمال کرے گا اور انہیں مقدمات میں پھنسانے کے بعد فرار ہوجائے گا اس کے علاوہ نوجوانوں نے اپنے شکایتی خط کی ایک ایک کاپی جموڑیہ پولیس اسٹیشن، کینڈہ پولیس پھانڑی اور آسنسول سائبر پولیس اسٹیشن کو دی ہے۔

ایک گھنٹے کی بارش سے آسنسول کے کئی حصے جل تھل

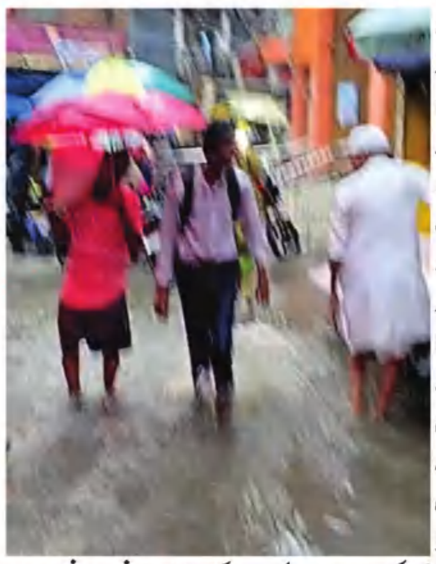

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):ایک گھنٹے کی موسلادھار بارش کی وجہ سے آسنسول شہر کے مختلف علاقے زیر آب آگئے۔جس کی وجہ سے عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔اس بارش نے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کے تمام دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے آسنسول اسٹیشن روڈ پر گھٹنوں تک پانی جمع ہے جس کی وجہ سے اس سڑک پر سفر کرنے میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔عام لوگوں کو کافی دیر تک سڑک کے دونوں طرف کھڑے انتظار کرنا پڑااس کے علاوہ بسٹن بازار، ہاٹن روڈ سمیت شہر کے کئی علاقے پانی میں ڈوب گئے بھگت سنگھ موڑ سے جوبلی موڑ جانے والے پانچ منہ پل میں پانی بھر جانے کی وجہ سے دونوں طرف ٹریفک جام ہوگیا آسنسول بازار میں کئی دکانوں میں پانی بھر گیا جس سے تاجروں کو نقصان پہنچااس کے علاوہ آسنسول بریل اکیڈمی میں کام کرنے والے لوگوں کو بھی پانی بھر جانے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑااسٹیشن روڈ اور دیگر سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس کی وجہ سے زبردست جام ہوگیا جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور ڈرائیوروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ان علاقوں کے مقامی باشندوں نے بتایا کہ آسنسول شہر میں نکاسی کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ بار بار پیدا ہورہا ہے ان علاقوں کے مکینوں نے میونسپل انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلے کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔اس بارش کے ساتھ ساتھ آسمانی بجلی گرنے کے واقعات بھی پیش آئے۔

کرنٹ لگنے سے خاتون کی المناک موت

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):شیکھا ماجی نامی گھریلو خاتون تقریباً 30:11 بجے بجلی کا کرنٹ لگنے سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔یہ واقعہ سلان پور بلاک کے اچھرہ پنچایت کے اچھڑا گاؤں میں پیش آیا۔اچھرا گاؤں کے رہنے والے اینٹوں کے تاجر مانک ماجی کی بیوی شیکھا ماجی اپنے گھر میں پانی کے لیے پمپ چلاتے ہوئے نادانستہ طور پر سوئچ بورڈ سے کرنٹ لگ گئی واقعہ کے فوراً بعد خاندان کے ایک فرد نے بجلی کا مین کنکشن منقطع کردیا اس کے بعد شیکھا کو جلدی سے گاؤں کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا۔لیکن ڈاکٹروں کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں اور اسے مردہ قرار دے دیا گیا اس ناگہانی واقعہ سے شیکھا کے خاندان پر غم کا سایہ چھایا ہوا ہے۔جوڑے کی دو بیٹیاں ہیں۔اس اندوہناک واقعہ پر گاؤں کے لوگ بھی سوگوار ہیں۔

سالان پور کالی پاتھر میں گائے کی چوری معاملے میں ایک مشتبہ شخص گرفتار

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان کے سلان پور بلاک کے کالی پاتھر گاؤں میں گائے چوری کی وارداتیں دن بہ دن بڑھ رہی ہیں حال ہی میں گاؤں والوں نے گائے چرانے کی کوشش کے الزام میں ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کرکے روپنارائن پور چوکی پولیس کے حوالے کردیا یہ واقعہ نہ صرف کالی پاتھر میں گائے کی چوری کے مسئلے کی ہولناک تصویرکشی کرتا ہے بلکہ الادی سے کالی پہاڑی تک کے وسیع علاقے میں بھی۔سی سی ٹی وی فوٹیج سے ثابت ہوتا ہے کہ اس جرم میں ایک منظم گروہ سرگرم عمل ہے کچھ دن پہلے وائرل ہونے والی سی سی ٹی وی فوٹیج میں دو افراد کو زبردستی گائے چوری کرتے اور فور وہیلر میں فرار ہوتے ہوئے دکھایا گیا تھا کالی پاتھر کے رہائشی ظفر علی نے اس واقعہ کی سلان پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے تاہم شکایت درج کرانے کے بعد بھی چوری کا سلسلہ نہیں رکا کل رات تین چوروں نے عنبر انصاری کے گوشہ میں ایک گائے کا منہ اور ٹانگیں باندھ کر چوری کرنے کی کوشش کی پڑوسی گھر کے نوجوان نے چھت سے واردات کو دیکھا تو چوروں نے فرار ہونے کی کوشش کی گاؤں والوں کی کارروائی سے ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا لیکن باقی دیوار چھلانگ لگا کر فرار ہو گئے گرفتار شخص کو پولیس کے حوالے کردیا گیا ہے تاہم سلان پور تھانے کی پولیس ابھی تک اس بات کی تفتیش کررہی ہے کہ آیا وہ گائے چور ہے یا نہیں کالی پاتھر اور آس پاس کے علاقوں میں گائے کی چوری اب ایک معمول بن گئی ہے سی سی ٹی وی فوٹیج بار بار ثابت کرتی ہے کہ اس جرم کے پیچھے ایک منظم گروہ کا ہاتھ ہے۔ظفر علی نے الزام لگایا کہ الاڑی سے کالی پہاڑی تک گائے کی چوری بڑھ رہی ہے انتظامیہ کی بے عملی کی وجہ سے چور مزید دلیر ہوتے جارہے ہیں۔" انہوں نے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے اس گینگ کے خلاف سخت کارروائی نہ کی تو ہم تحریک کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے گاؤں والوں میں غصہ بڑھتا جارہا ہے بہت سے لوگ الزام لگا رہے ہیں کہ پولیس کی کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے چور بار بار فرار ہورہے ہیں سی سی ٹی وی فوٹیج کے باوجود مجرموں کو پکڑنے میں پولیس کی ناکامی پر سوالیہ نشان لگ رہا ہیگائے کی چوری سے نہ صرف معاشی نقصان ہورہا ہے بلکہ دیہی زندگی پر بھی اس کا گہرا اثر پڑ رہا ہے گاؤں والے اب رات کو اپنی گاؤں کی حفاظت کررہے ہیں گاؤں والوں کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ اس منظم گینگ کے اہم لیڈروں کو پکڑنے کے لیے سخت کارروائی کرے وقت کی ضرورت ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کا استعمال کرتے ہوئے تحقیقات کو تیز کیا جائے اور علاقے میں نگرانی بڑھائی جائے کالی پہاڑی علاقے میں گائے کی چوری کا مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جارہا ہے اور اگر اس پر توجہ نہ دی گئی تو صورتحال مزید پیچیدہ ہوسکتی ہے۔

رانی گنج کی لائف لائن این ایس بی روڈ پر گڑھے جان لیوا؟

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):رانی گنج شہر کی لائف لائن NSB روڈ سے گزرنے والی نیشنل ہائی وے-60 کی حالت دھیرے دھیرے خراب ہوتی جارہی ہے رانی گنج شہر کے بورو آفس سے پنجابی موڑ تک 3 کلومیٹر طویل اس راستے پر جگہ جگہ گڑھے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ این ایس بی روڈ کو نظر انداز کیا جارہا ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی بھی این ایس بی روڈ کی مرمت پر کوئی خاص توجہ نہیں دے رہی ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کئی سالوں سے شہر سے گزرنے والی این ایس بی روڈ کی مرمت نہیں کررہی ہے جس کی وجہ سے جگہ جگہ گڑھے ہیں۔پنجابی موڑ، رامباگن موڑ، تار بنگلا موڑ، نیتاجی کا مجسمہ اور رانی گنج شہر کا بورو دفتر کے قریب کئی گڑھے ہیں۔ان گڑھوں کی وجہ سے آئے روز لوگ حادثات کا شکار ہورہے ہیں ٹوٹو ہو یا موٹر سائیکل یا اسکوٹی، سبھی ان گڑھوں سے پریشان ہیں۔ہر دوسرے دن کبھی اسکوٹی الٹ جاتی ہے تو کبھی ٹوٹو۔چند ماہ قبل تار بنگلہ میں اسکوٹی کا پہیہ گڑھے میں پھنس جانے سے ایک شخص کی موت ہوگئی تھی اس موت کے بعد انتظامیہ فوری ہوگئی اور راتوں رات گڑھے بھر دیئے۔لیکن یہ گڑھے دوبارہ اپنی سابقہ حالت میں آگئے ہیں این ایس بی روڈ پہلے سے زیادہ جان لیوا معلوم ہوتا ہے۔خاص طور پر موٹر سائیکل اور اسکوٹر سواروں کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے دونوں طرف کے غیر سائنسی فٹ پاتھوں کو توڑ دیا اور فٹ پاتھ ٹوٹنے کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ٹریفک جام سے کچھ ریلیف ملا۔لیکن اب اس فٹ پاتھ کو توڑنے کے بعد بیچ روڈ اور کنکریٹ کے فٹ پاتھ کے درمیان کا حصہ آہستہ آہستہ گڑھے میں تبدیل ہورہا ہے اور یہ گڑھا موٹر سائیکل سواروں اور اسکوٹر سواروں کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوگا خاص طور پر اسکوٹر سواروں کے لیے۔اس گڑھے میں اسکوٹر کا پہیہ پھنس جائے تو حادثہ فطری ہے۔نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کی لاپرواہی کی وجہ سے آہستہ آہستہ گڑھے کا سائز بڑھتا جارہا ہیرانی گنج سٹیزن فورم اسے ضلع بنانے کے لیے طویل لڑائی لڑنے کا دعویٰ کررہا ہے، لیکن رانی گنج شہر کی لائف لائن NSB روڈ پر موجود گڑھوں کے لیے ابھی تک کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔

چلتی ٹرین سے موبائل چھیننے والا ملزم برن پور سے گرفتار

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):آر پی ایف پوسٹ برن پور نے چلتی ٹرین سے موبائل فون چھیننے والے ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔گرفتار نوجوان کی شناخت جنوبی دیناج پور ضلع کے رہنے والے ہریرام سرکار کے طور پر کی گئی ہے۔معلومات کے مطابق آر پی ایف برن پور کے افسران اور ملازمین برن پور ریلوے اسٹیشن پر معمول کی چیکنگ مہم چلا رہے تھے اس دوران لائن نمبر 2 اور 3 کے درمیان ایک مشکوک شخص کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا اسی وقت جنرل کلاس کوچ میں بیٹھا ایک مسافر موبائل فون پر بات کررہا تھا برن پور اسٹیشن پر جیسے ہی ٹرین کی رفتار تیز ہوئی، مذکورہ شخص نے کھڑکی سے ہاتھ بڑھا کر موبائل فون چھین لیا اس نے مسافر کا موبائل فون چھین لیا اور بھاگنے کی کوشش کی۔آر پی ایف اہلکاروں نے تیزی سے کام کیا اور ملزم کا پیچھا کیا اور پلیٹ فارم نمبر 2 کے آسنسول کے آخر میں اسے پکڑ لیا۔دوران تفتیش ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ مسافروں کو نشانہ بنانے اور موبائل فون چوری کرنے کی نیت سے اسٹیشن کے علاقے میں گھومتا تھا۔آر پی ایف اہلکاروں نے ملزم کے پاس سے مسروقہ موبائل فون برآمد کرلیا۔موٹرولا موبائل فون اور ضروری کاغذات برآمد کرلیے گئے ہیں۔بعد میں ملزم کو قانونی کارروائی کے لیے Asansol/GRPS/IC کے حوالے کردیا گیا۔او سی اے کے گورائی، ایس آئی ونیت پانڈے، آر آر پال، وی پی مینا اور آر پی ایف چوکی برن پور کے ایس کار نے اس کارروائی میں اہم کردار ادا کیا۔علاقائی مسافروں نے بھی آر پی ایف کی اس جلد بازی اور چوکسی کی تعریف کی ہے ریلوے حکام نے عام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر کے دوران موبائل فون یا قیمتی سامان کھڑکی یا دروازے کے قریب استعمال کرتے ہوئے خاص خیال رکھیں، تاکہ ایسے واقعات سے بچا جاسکے۔

آسنسول وارڈ 40 کی کونسلر مومیتا بسواس نے صفائی بندھوں کو تقسیم کی رین کوٹ

آسنسول:17/جولائی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 40 کی کونسلر مومیتا بسواس کی رہنمائی میں آج اس وارڈ میں 18 صفائی بندھوں کارکنوں کو رین کوٹ فراہم کیے گئے اس بارے میں مومیتا بسواس نے کہا کہ بارش کا موسم چل رہا ہے اور کبھی بھی بارش ہوسکتی ہیایسے میں صفائی ملازمین کو کام کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑرہا تھا کیونکہ انہیں اپنا کام مقررہ وقت میں مکمل کرنا ہوتا ہیایسے میں بارش ہونے پر ان کا کام رک جاتا تھا اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے صفائی کے کارکنوں کو رین کوٹ دینے کا فیصلہ کیا گیا مومیتا بسواس نے کہا کہ انہوں نے اس سلسلے میں اپنے وارڈ کے ٹی ایم سی کارکنوں سے بات کی اور 18 صفائی کارکنوں کو رین کوٹ دینے کا فیصلہ کیا آج ان تمام سینی ٹیشن ورکرز کو رین کوٹ دیئے گئے جن میں سے چار خواتین صفائی ورکرز ہیں یہ صفائی کارکن برساتی کوٹ پاکر بہت خوش تھے انہوں نے مومیتا بسواس کا شکریہ ادا کیا۔

سنجے منجریکر نے رویندر جڈیجہ پر تیسرے ٹسٹ کی شکست کا الزام عائد کیا

مانچسٹر (لندن) 17 جولائی: انگلینڈ نے اپنی ٹیم میں تجربہ کار اسپنر لیام ڈاؤسن کی جگہ پر کھیلے گا اور چوتھا ٹسٹ جو 25 جولائی سے مانچسٹر میں ہونے والا ہے اس میں وہ اسپنر کے طور پر شامل رہے گا۔ ڈاؤسن کو نوجوان اسپنر شعیب بشیر کی جگہ پر شامل کیا گیا ہے جو انڈیا کے خلاف تیسرے ٹسٹ لارڈز میں کھیلتے ہوئے فیلڈنگ کے دوران اپنی انگلی زخمی کر بیٹھا تھا۔ بشیر نے رویندر جڈیجہ کے لئے بالنگ کے دوران گیند پھینکی تھی جس پر جڈیجہ نے زوردار ہٹ لگائی تھی اور اس گیند کو پکڑتے ہوئے بشیر کی انگلیاں زخمی ہوگئی تھیں۔ انگلینڈ نے تیسرے ٹسٹ کی دوسری اننگ میں بہت ہی خراب کھیلتے ہوئے اپنی وکٹیں گنوادی تھیں اور انڈیا کو جیت کیلئے 193 رنوں کا ہدف کیا تھا لیکن انگلش بالروں نے سخت محنت کرکے انڈیا کو کھیل کے پانچویں دن محض 170 کے اسکور پر آل آؤٹ کردیا تھا جب شعیب بشیر کی گیند کو محمد سراج نے روک لیا تھا مگر گیند خراماں خراماں ڈولتے ہوئے وکٹ سے جا ٹکرائی تھی اور اسٹمپ کے گرتے ہی انڈیا کی پوری ٹیم آل آؤ ہوگئی تھی۔ انڈیا کی دوسری اننگ بھی بہت خراب رہی تھی جب 87 کے کل اسکور پر 7 وکٹ گر چکے تھے لیکن جڈیجہ نے بمراہ اور سراج کے ساتھ کریز پر زیادہ سے زیادہ دیر تک کھڑے رہنے کے ساتھ اسکور کو 170 پر پہنچایا جس میں جڈیجہ کی نصف سنچری بھی شامل تھی۔ جڈیجہ نے یوں تو کافی مزاحمت کے ساتھ کھیل پیش کیا تھا لیکن سابق کرکٹر سنجے منجریکر نے الزام عائد کیا کہ انگلش بالروں کا اصل سامنا تو بمراہ اور سراج نے کیا لیکن جڈیجہ نے جان بوجھ کر اپنی دونوں کو بالنگ کا سامنا کرنے دیا اور غیر ضروری طور پر خود کو نن اسٹرائیکر اینڈ میں رکھا۔ منجریکر ایک تجربہ کار کرکٹر رہے ہیں اب پتہ نہیں ان کے اس الزام میں سچائی کہاں تک ہے ویسے دیکھنے والوں کو تو یہ محسوس نہیں ہوا تھا۔

انڈیا اور سری لنکا کی میزبانی میں خواتین ورلڈ کپ کرکٹ کے وارم اپ میچ

25 تا 28 ستمبر وارم اپ میچ اور 30 ستمبر کو ورلڈ کپ کا آغاز

نئی دہلی 17 جولائی: آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ جیسے اس مرتبہ مشترکہ طور پر انڈیا اور سری لنکا کی میزبانی میں ہو رہا ہے اس ورلڈ کپ کیلئے وارم اپ میچوں کی شروعات 25 ستمبر سے ہوگی جب نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ اور انڈیا اور انگلینڈ کی ٹیمیں اس وارم اپ میچوں میں حصہ لیں گی۔ وارم اپ میچیز 28 ستمبر تک ہوں گی جس میں ہر ٹیم کو وارم اپ میچ کھیلنے کا موقع ملے گا تاکہ وہ اصل مقابلہ شروع ہونے سے پہلے کسی حد تک اپنی زور آزمائش بھی کریں۔ جب ورلڈ کپ کے مقابلہ 30 ستمبر سے شروع ہوں گے جس کا فائنل 2 نومبر 2025 کو ہوگا۔ ہر ٹیم کو وارم اپ میچ کھیلنے ہوں گے سوائے دفاعی چمپئن آسٹریلیا کو جسے صرف ایک میچ کھیلنا ہوگا۔ پتہ چلا کہ چار مختلف اسٹیڈیموں میں یہ وارم اپ میچ ہوں گے جس میں بنگلورو کے چیناسوامی اسٹیڈیم اور آر پریم داسا اسٹیڈیم شری لنکا ہیں۔ اس موقع پر انڈیا اے اور سری لنکا اے ٹیم بھی اس وارم اپ میچ میں شامل ہے جس میں انڈیا اے کو دو میچ اور سری لنکا اے ٹیم کو صرف ایک میچ کھیلنے ہوں گے۔ وارم اپ میچوں کا فکسچر 25 ستمبر کو شروع ہوگا۔ جب 2017 کی فائنلسٹ انڈیا کا مقابلہ انگلینڈ کے ساتھ ہوگا جبکہ اسی وقت بنگلورو سری لنکا کا مقابلہ پاکستان کے ساتھ ہوگا جبکہ بنگلہ دیش کو اسی وقت سری لنکا اے ٹیم سے کھیلنا ہوگا اور وارم اپ میچوں کا فائنل راونڈ 28 ستمبر کو ہوگا۔ 27 ستمبر کو دفاعی چمپئن آسٹریلیا کا انگلینڈ کے ساتھ مقابلہ ہوگا۔

وارم اپ میچوں کے شیڈول حسب ذیل ہیں۔

25 ستمبر-انڈیا بمقابلہ انگلینڈ (3 بجے)۔ 25 ستمبر-جنوبی افریقہ بمقابلہ نیوزی لینڈ (3 بجے)۔ 25 ستمبر-سری لنکا بمقابلہ پاکستان (3 بجے)۔ 25 ستمبر-بنگلہ دیش بمقابلہ سری لنکا اے، (3 بجے)۔ 27 ستمبر-آسٹریلیا بمقابلہ انگلینڈ (3 بجے)۔ 27 ستمبر-انڈیا بمقابلہ نیوزی لینڈ (3 بجے)۔ 27 ستمبر-سری لنکا بمقابلہ بنگلہ دیش (3 بجے)۔ 28 ستمبر-جنوبی افریقہ بمقابلہ انڈیا اے (3 بجے) اور 28 ستمبر-پاکستان بمقابلہ سری لنکا، اے (3 بجے)۔

ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی ٹیم نے دوستانہ میچ میں ازبکستان کو 1-4 سے شکست دی

تاشقند، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی قومی ٹیم نے اپنے دوسرے دوستانہ میچ میں ازبکستان کو 1-4 سے شکست دی۔

ڈوسٹلک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ہاف ٹائم تک دونوں ٹیمیں 1-1 گول سے برابر تھیں۔ ہندوستان کے لیے سبانی دیوی نونگمیکاپم نے 28 ویں، 85 ویں منٹ میں دو گول کیے اور سلنجنا راول 65 ویں اور نیہا 71 ویں نے ایک ایک گول کیا۔ بدھ کو ازبکستان کی جانب سے واحد گول شخوزاڈیکان بائیفا 37 ویں نے کیا۔

ازبکستان نے پہلے دوستانہ میچ کی ٹیم میں چار تبدیلیاں کی ہیں۔ جبکہ ہندوستانی انڈر 20 ٹیم کے کوچ یوآخم الیگزینڈرسن نے دو تبدیلیاں کی ہیں۔ دفاع میں، جوہی سنگھ نے نشیما کماری کی جگہ لی اور ارینا دیوی نمیراکم نے مڈفیلڈ میں لنگڈیکم کی جگہ لی۔

سبانی نے 28 ویں منٹ میں نیہا کے کراس کو اپنے پاؤں سے گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ہندوستانی ٹیم کا یہ جشن صرف نو منٹ تک جاری رہا۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ہاف ٹائم سے قبل ازبکستان کی ڈیکان بائیفا نے گول کرکے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔

71 ویں منٹ میں سلنجنا نے ازبکستان کی گول کیپر ایزوجا ساوینووا کو زیر کرکے گول کردیا۔ اس کے بعد سبانی نے گول کرکے ہندوستان کی جیت کو یقینی بنادیا۔

جان اربن، پولینڈ قومی فٹ بال ٹیم کے کوچ مقرر

وارسا، 17 جولائی (یو این آئی) پولینڈ کی فٹ بال ایسوسی ایشن (پی زیڈ پی این) نے جان اربن کو مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کا نیا کوچ مقرر کیا ہے۔ 63 سالہ اربن نے میشل پروبیرز کی جگہ لی ہے، جنہوں نے فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں ہیلسنکی میں فن لینڈ سے 1-2 کی شکست کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ پی زیڈ پی این کی سرکاری ویب سائٹ پر اربن کے حوالے سے کہا گیا، "مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے قومی ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہر کوچ کا اپنا انداز اور خیالات ہوتے ہیں، مگر سب سے اہم بات ٹیم کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہے۔" پی زیڈ پی این کے صدر سیزری کولیوا نے کہا، "ہمارا ہدف 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنا ہے۔ میں کوچ کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ انہیں ہمارا مکمل تعاون حاصل ہوگا۔

پرو لیگ میں خراب کارکردگی ہندوستانی ٹیم کے لیے وارننگ ہے: سریجیش

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سابق ہاکی کھلاڑی پی آر سریجیش کا ماننا ہے کہ ایف آئی ایچ پرو لیگ 25-2024 کے یورپی لیگ میں ہندوستانی ٹیم کی خراب کارکردگی اگست میں ہونے والے ایشیا کپ سے قبل ایک انتباہ ہے۔ گزشتہ شام 20 ویں ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کی افتتاحی تقریب میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سریجیش نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ ٹیم نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ہم نے بہت سے مواقع پیدا کیے، ہم نے میدان پر سخت مقابلہ کیا، لیکن کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نتیجہ ہمارے خلاف جاتا ہے۔ یہ نتیجہ ہمارے لیے ایشیا کپ اور اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ جیسے دیگر اہم ٹورنامنٹس سے پہلے ایک انتباہ ہے۔" ہندوستان ایف آئی ایچ پرو لیگ 25-2024 کے یورپی لیگ میں لگاتار سات شکستوں کے بعد پوائنٹس ٹیبل میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ 2025 ایشیا کپ 27 اگست سے 7 ستمبر تک راجگیر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی بیلجیم اور ہالینڈ مشترکہ طور پر 14 سے 30 اگست تک کریں گے۔ ایشین گیمز 19 ستمبر سے 4 اکتوبر 2026 تک منعقد ہوں گے۔ سریجیش نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "زیادہ سے زیادہ لوگ صحت مند رہنے کے لیے دوڑنا شروع کر رہے ہیں۔ ہر سال زیادہ لوگ شامل ہو رہے ہیں اور دوڑنا (دہلی ہاف میراتھن میں) زیادہ مقبول ہو رہا ہے، یہ دلچسپ ہے، لوگوں کو خود کو چیلنج کرنا چاہیے." "ہندوستان کی مردوں کی قومی انڈر 21 ٹیم کے ہیڈ کوچ نے کہا کہ بطور کوچ ان کا بنیادی کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کھلاڑی دباؤ سے نمٹنا سیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ 'بطور کوچ میرا کام کھلاڑیوں پر دباؤ کم کرنا ہے، میں ان سے کہتا ہوں کہ جونیئر ورلڈ کپ کے دوران تقریباً 10 ہزار لوگ آپ پر خوشی کا اظہار کریں گے اور چیخیں ماریں گے، ان چیزوں کو قبول کریں، بطور کوچ اپنے کھیل کے تجربے کو کھلاڑیوں کے ساتھ شیئر کرنا بہت ضروری ہے'۔

رویندر جڈیجہ ٹی-20 فارمیٹ سے ریٹائر، ساتھی کھلاڑیوں نے کھا ہیپی ریٹائرمنٹ

برمنگھم 17 جولائی: انڈین ٹیم کے کہنہ مشق کرکٹر آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے ٹی-20 فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے اور اب وہ صرف 50 اوور کے ون ڈے اور ٹسٹ کرکٹ کھیلتے نظر آئیں گے۔ برمنگھم میں دو روز قبل انڈیا نے 1983 میں ورلڈ کپ کے فائنل میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کپل دیو کی کپتانی میں جیتا تھا۔ اس کامیابی کے 42 سال مکمل ہونے پر انڈین کھلاڑی جو اس وقت برمنگھم میں ہیں انہوں نے کیک کاٹا اور اس کا پہلا ٹکڑا رویندر جڈیجہ کو کھلایا اور نعرہ لگایا ہیپی ریٹائرمنٹ اور جڈیجہ نے کہا 'ایک ہی فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لیا ہوں بس' اور اس نے سبھوں پر یہ حقیقت ظاہر کردی کہ انہوں نے صرف ٹی-20 فارمیٹ سے ہی ریٹائرمنٹ لیا ہے۔ مکمل طور پر نہیں، لیکن شاید انڈین ٹیم کے تمام کھلاڑی یہی امید لگا کر تھے کہ رویندر جڈیجہ نے بیک وقت تمام فارمیٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے اور اس وجہ سے وہ سبھی بیحد خوش ہو رہے تھے۔ لیکن جڈیجہ نے یہ کہہ کر ان کے ارمانوں کا خون کردیا کہ انہوں نے ٹی-20 فارمیٹ سے ہی ریٹائرمنٹ لیا ہے۔ مکمل طور پر کرکٹ سے نہیں لیا۔ لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ انڈین ٹیم کے کھلاڑی اس پر بہت زیادہ خوش کیوں ہو رہے تھے کہ جڈیجہ نے مکمل طور پر تمام فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لیا ہے جبکہ جڈیجہ جو اس وقت 36 سال کے ہیں اس وقت بھی ٹیم انڈیا کے سب سے بہترین آل راؤنڈر ہیں اور ان کے اندر جو صلاحتیں جو تجربہ کاری ہے وہ بالکل ایم ایس دھونی کی طرح ہیں پتہ نہیں کیوں انڈین ٹیم کے کھلاڑی اس قدر طفلانہ حرکتوں پر کیوں اتر آئے ہیں جبکہ جڈیجہ اس وقت سنجے منجریکر کے تبصرہ پر بیحد خفا بھی ہیں کیونکہ انہوں نے تیسرے ٹسٹ میں شکست کی ذمہ داری اسی پر تھوپ دی ہے جبکہ اس نے حتی الامکان مدافعت کی کوشش کی تھی لیکن نامور بلے باز تو آتے گئے اور جاتے گئے۔ ان کے بارے میں کوئی کچھ کیوں نہیں کہہ رہا ہے۔

نانگا پربت پر کوہ پیما کی تلاش کا آپریشن ناکام: 'کلارا کیمپ ون اور ٹو کے درمیان پاؤں پھسلنے کے باعث اونچائی سے گریں'

'کلر ماؤنٹین یعنی 'خونی پہاڑ' کے نام سے مشہور پاکستان کی دوسری بلند ترین چوٹی نانگا پربت سر کرنے کی کوشش کے دوران حادثے کا شکار ہونے والی چیک ری پبلک کی 46 سالہ کوہ پیما کلارا کولوچوا کی تلاش کا آپریشن ان کے لاپتہ ہونے کے تین روز بعد ختم کر دیا گیا ہے۔ گلگت بلتستان کی حکومت کے ترجمان فیض اللہ فراق کے مطابق 'انتہائی خطرناک، مشکل جغرافیہ ہونے کی بنا پر ریسکو آپریشن کامیاب نہیں ہو سکتا ہے۔'

ان کے مطابق 'دو ہیلی کاپٹرز نے کئی گھنٹوں تک پروازیں کی ہیں مگر انھیں کوہ پیما کا سراغ نہیں مل سکا۔' سیون سمٹ ٹریکس وہ کمپنی ہے جس نے پاکستان میں کلار کولوچوا کو مہم جوئی سے متعلق سروسز فراہم کی تھیں۔ اس کمپنی کے پاکستان میں نمائندے غلام احمد کے مطابق 'ریسکو آپریشن ختم کر دیا گیا ہے۔'

کلارا کی نانگا پربت کو سر کرنے کی یہ دوسری کوشش ہے۔ سنہ 2024 میں اُن کی جانب سے نانگا پربت کو سر کرنے کی پہلی کوشش ناکام ہوئی تھی تاہم ایک سال بعد ہی انھوں نے دوبارہ اس چوٹی کو سر کرنے کے لیے پاکستان کا رُخ کیا تھا۔

پاکستان پہنچنے اور اس مہم کا آغاز کرنے سے قبل 16 جون کو انھوں نے اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں لکھا تھا کہ 'پچھلے سال نانگا پربت نے جیسے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا اور میری روح میں خاموشی اور سکوت اُتر آیا تھا۔۔۔ اس بار ہمارا ارادہ بلند ہے، ہم چوٹی تک پہنچیں گے۔'

اس تحریر کے ساتھ انھوں نے 2024 میں نانگا پربت کے کیمپ ٹو کی تصویر بھی شیئر کی تھی جو انھوں نے خود گذشتہ ناکام مہم کے دوران بنائی تھی۔ کلارا نے دنیا کی بلند ترین چوٹیوں ماؤنٹ ایورسٹ اور کے ٹو کے علاوہ بہت سی دیگر چوٹیاں سر کر رکھی ہیں۔

کوہ پیما کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چلاس نظام الدین نے بی بی سی کو بتایا کہ جمعرات کو مقامی انتظامیہ کو کلارا کی کوہ پیما ٹیم نے اطلاع پہنچائی تھی کہ کلارا نانگا پربت کے کیمپ ون اور ٹو کے درمیان پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر گئی تھیں۔ نظام الدین کے مطابق کلارا کے ٹیم ممبران واپس بیس کیمپ پہنچے جہاں پر انھوں نے حادثے کی تصدیق کی۔

دوسری جانب الپائن کلب کی جانب سے جاری کردہ بیان میں دعویٰ کیا کہ 'کلارا مبینہ طور پر گلگت بلتستان کے دیامر میں بونار بیس کیمپ کے قریب صبح چار بجے کیمپ ون اور کیمپ ٹو کے درمیان اونچائی سے گریں۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'حکام اور ریسکیو ٹیموں کو فوری طور پر الرٹ کر کے روانہ کر دیا گیا تھا۔'

کلارا نانگا پربت کی مہم جوئی کے لیے اپنے شوہر کے ہمراہ 15 جون کو پاکستان پہنچی تھیں اور وہ 17 جون کو بیس کیمپ پہنچی تھیں۔ الپائن کلب کے جنرل سیکریٹری کرار حیدری نے گذشتہ روز بتایا تھا کہ امدادی کارکناں اور بلندی پر مدد فراہم کرنے والے پوٹرز کو جائے وقوعہ کی طرف روانہ کر دیا گیا تھا۔

'شاندار انسان اور کھلے دل کی مالک'

انجا کرین بلاچا جرمن کوہ پیما ہیں جنھوں نے سنہ 2019 میں کلارا کے ہمراہ کے ٹو کی مہم سر کی تھی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ 'کے ٹو کی مہم آسان نہیں تھی۔ اُس وقت اِس مہم کو سر کرنے کے لیے مجموعی طور پر سو سے زائد کوہ پیما آئے تھے مگر ان میں سے صرف 31 ہی کامیاب ہو پائے تھے، جن میں میں اور کلارا بھی شامل تھیں۔'

انجا کرین بلاچا کا کہنا تھا کہ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ بہت مضبوط ہیں۔ 'ایسا نہیں کہ وہ صرف مضبوط اور طاقتور ہیں بلکہ وہ بہت شاندار انسان اور کھلے دل کی مالک بھی ہیں۔ کے ٹو کی مہم کے دوران میں نے دیکھا کہ اگر اُن کی رفتار کم ہوتی اور کوئی اور راستہ مانگتا تو وہ اس کو راستہ دے دیتی تھیں، خود پہلے جانے پر اصرار نہیں کرتی تھیں۔ یہ بہت بڑی بات ہے۔'

ان کا کہنا تھا کہ 'اُن کی اعلیٰ ظرفی کا یہ مظاہرہ میں نے دھولگیری کی مہم کے دوران بھی دیکھا۔ اگرچہ وہ یہ مہم سر نہیں کر سکی تھیں، مگر جب اُن تک یہ خبر پہنچی کہ میں نے چوٹی سر کر لی ہے تو وہ انسٹاگرام پر مبارک دینے والوں میں پہلے نمبر پر تھیں، اور انھوں نے میرا استقبال ایسے کیا جیسا کہ انھوں نے خود چوٹی سر کی ہو۔' انجا کرین بلاچا نے یاد کرتے ہوئے بتایا کہ کلارا کی بیس کیمپ پر موجودگی سب کے لیے طاقت اور توانائی کا باعث ہوتی۔ وہ سب کے ساتھ بات چیت کرتیں اور سب کا ساتھ دیتیں۔ اس طرح ساتھ دیتیں کہ ہر کوئی ان کا قدردان بن جاتا۔ مہم جوئی کے دوران اگر ان کا شرپا دستیاب نہ ہوتا تو وہ دوسرے شرپا کے ساتھ چل پڑتیں۔'

'میں آپ کو بتاؤں کہ کے ٹو کی خطرناک مہم کے دوران جب میری مہم کا انتظام کرنے والے مجھ سے رابطہ رکھ کر موسم کے حوالے سے اطلاعات دینے میں ناکام رہے تھے، تب یہ کام کلارا نے انجام دیا تھا اور یہ بہت بڑی مدد تھی۔'

انٹرنیٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق کلارا نے چیک ری پبلک کے دارالحکومت پراگ کی اینگلو-امریکن یونیورسٹی سے بزنس مینجمنٹ کی تعلیم حاصل کر رکھی تھی۔ اپنی تعلیم کے دوران وہ مختلف غیر ملکی کمپنیوں کے لیے پی آر مینیجر کے طور پر بھی کام کرتی رہی تھیں۔

کوہ پیما اور ایتھلیٹ ہونے کے علاوہ وہ ٹینس شوق سے کھیلتیں۔ کلارا چیک ری پبلک کی پہلی کوہ پیما ہیں جنھوں نے دنیا کی پہلی تین چوٹیوں ماؤنٹ ایورسٹ، کے ٹو اور کنچنجنگا اور مجموعی طور پر آٹھ ہزار میٹر سے بلند پانچ چوٹیوں کو سر کر رکھا تھا۔

نانگا پربت کو 'کلر ماؤنٹین' کیوں کہتے ہیں؟

نانگا پربت یا ننگی پہاڑی کو علاقائی زبان میں 'دیامیر' بھی پکارا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے 'پہاڑوں کا بادشاہ'۔ یہ چوٹی پاکستان میں گلگت بلتستان کیعلاقے میں سطح سمندر سے 8126 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ نانگا پربت کو 'کلر ماؤنٹین' یا 'قاتل پہاڑ' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کیونکہ اس پر شرح اموات دنیا میں موجود 8000 میٹر سے بلند چوٹیوں میں سب سے زیادہ یعنی 23 فیصد ہے۔ عمران حیدر تھہیم بتاتے ہیں کہ دنیا میں 8000 میٹر سے بلند جتنی بھی 14 چوٹیاں ہیں ان پر سب سے پہلے سمٹ کی کوششیں 1895 میں نانگا پربت سے ہی شروع ہوئی تھیں۔

سنہ 1895 سے 1953 تک، پہلی سمٹ سے پہلے جتنے بھی کوہ پیما نانگا پربت کو سر کرنے جاتے (8-10 ایکسپیڈیشن) سب کے سب مر جاتے۔ سنہ 1953 تک یہی خیال کیا جاتا تھا کہ یہ 'کلر ماؤنٹین' ہے جو اسے سر کرنے جاتا ہے، مر جاتا ہے۔ پہلے سمٹ سے قبل تک کم از کم 31 کوہ پیما اس کا سمٹ کرنے کی کوششوں میں ہلاک ہوئے، پھر 1953 میں ڈرامائی طور پر پہلا سمٹ ہوا اور وہ بھی آکسیجن کے بغیر۔

آسٹریا کے مشہور کوہ پیما ہرمن بوہل نے تن تنہا اور آکسیجن کے بغیر 1953 میں اس قاتل پہاڑ کو سر کر لیا تھا۔ عمران حیدر کے مطابق یہ کسی بھی آٹھ ہزاری پہاڑ کو اکیلے سر کرنے کی سب سے پہلی اور شاید آج تک کی واحد مثال ہے۔ گو کہ سوئس الپائنسٹ SteckUeli نے بھی انا پورنا ساؤتھ کو 2013 میں اکیلے سر کرنے کا دعویٰ کیا تھا لیکن یہ دعویٰ کچھ لوگوں کے نزدیک متنازعہ ہے۔ اب تک نانگا پربت پر سمٹ کرنے والے کوہ پیماؤں کی کل تعداد 376 ہے جبکہ 91 اسے سر کرنے کی کوششوں میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ یعنی ہر چار میں سے ایک کوہ پیما اسے سر کرنے کی کوشش میں جان کی بازی ہارا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 18th July, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۸/جولائی ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ممتا بنرجی ڈورنڈ کپ کا افتتاح کریں گی، انعامی رقم ڈھائی گنا زیادہ

17/جولائی: ڈیورنڈ کپ 23 جولائی سے شروع ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس دن یوا بھارتی اسٹیڈیم میں ٹورنامنٹ کا افتتاح کریں گی۔ غور طلب ہے کہ اس سال ڈیورنڈ میں بنگال کی چار ٹیمیں کھیلیں گی۔ موہن بگان، ایسٹ بنگال، محمڈن اسپورٹنگ کلب اور ڈائمنڈ ہاربر ایف سی۔ صدی پرانا فٹ بال ٹورنامنٹ 23 جولائی کو کولکتہ کے یووا بھارتی اسٹیڈیم میں شروع ہوگا۔ پہلا میچ ایسٹ بنگال کھیلنے جا رہا ہے۔ جمعرات کو نامہ نگاروں کا سامنا کرتے ہوئے ریاست کے وزیر کھیل اروپ بسواس نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ڈیورنڈ کپ کا افتتاح کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کل انعامی رقم 1.2 کروڑ سے بڑھ کر 3 کروڑ ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ گولڈن بال، گولڈن بوٹ، گولڈن گلوز جیتنے والوں کو ایس یو وی دی جائیں گی۔ نیپال تریبھون آرمی اور ملائیشین آرمی کی ٹیم اس سال ڈیورنڈ میں غیر ملکی ٹیموں

(فائل فوٹو)

کے طور پر کھیلیں گی۔ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی، ملائیشیا آرمی، آئی ٹی بی پی، ساؤتھ یونائیٹڈ، ون لداخ، نامدھاری ایف سی پہلی بار ڈیورنڈ میں کھیلیں گی۔ سونی اسپورٹس ٹورنامنٹ کے میچز نشر کرے گا۔ ڈیورنڈ کپ پانچ شہروں کے چھ مقامات پر کھیلا جائے گا۔ کولکتہ میں یووا بھارتی اور کشور بھارتی اسٹیڈیم کے علاوہ، یہ کوکراجھار، امپھال، شیلانگ اور جمشید پور میں کھیلا جائے گا۔ بنگال کے محکمہ کھیل کے پرنسپل سکریٹری راجیش کمار سنہا نے جمعرات کو نامہ نگاروں کو بتایا، "ہمیں مسلسل چھٹی بار ڈیورنڈ کا انعقاد کرنے پر فخر ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں حکومت کے تمام محکمے اس مقابلے کے انعقاد میں ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ بنگال کے کلبوں کے لیے نیک خواہشات۔" غور طلب ہے کہ ٹورنامنٹ میں شریک 24 ٹیموں کو چھ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ڈیورنڈ میں آئی ایس ایل کی کل 12 ٹیموں نے حصہ لیا تھا۔ لیکن اس بار آئی ایس ایل کی چھ ٹیمیں ڈیورنڈ میں کھیلیں گی۔ موہن باغان، ایسٹ بنگال، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ، پنجاب ایف سی، جمشید پور ایف سی، محمڈن اسپورٹنگ کلب۔ ڈیورنڈ چیمپئنز کو راشٹرپتی بھون میں پریذیڈنٹ کپ سے نوازا جائے گا۔

محمڈن کو خضر پور کے ہاتھوں ملی شکست، بھوانی پور نے میچ جیتا

17/جولائی:: بھوانی پور دوبارہ آگے جانے کے باوجود سری بھومی کو شکست دینے میں ناکام رہا۔ اس سے پہلے اسے ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے شکست ہوئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جمعرات کو اواری کے خلاف میچ بھوانی پور کلب کے لیے عملی طور پر واپسی کی لڑائی تھی۔ اور اس معرکے میں بھوانی پور کے ودیا ساگر، صمد، جوجو اور رکیرا نے ایک سو ایک رنز بنائے۔

انہوں نے Uari کو 3–0 سے ہرا دیا اور جیتنے والی قطار میں واپس آئے۔ محمڈن اسپورٹنگ کو لیگ کے دوسرے میچ میں خضر پور سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ حالانکہ بھوانی پور کو پہلے ہاف میں اواری کو سنبھالنے کے لیے کچھ رفتار حاصل کرنی پڑی۔ اگرچہ نیلی سفید فوج نے مخالف کو سمجھتے ہوئے اواری کے دفاع پر کئی بار حملہ کیا۔ سکورم سردار اور ودیا ساگر سنگھ نے کئی مواقع پیدا کیے لیکن کوئی گول نہیں ہو سکا۔ پہلا ہاف بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ دوسرے ہاف کے آغاز سے ہی بھوانی پور نے اواری کے دفاع پر دھاوا بول دیا۔ ودیا ساگر نے 54 ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی۔ صرف تین منٹ بعد بھوانی پور نے جوجو کے گول سے برتری بڑھا دی۔ ودیا ساگر نے 61 ویں منٹ میں دوبارہ گول کیا۔ اس کے بعد بھوانی پور کلب نے مڈفیلڈ پر پوری طرح قابو پا لیا۔ بھوانی پور نے آخرکار اواری کو 3–0 سے شکست دے کر جیت حاصل کی۔ لیگ کے دوسرے میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کلب نے اپنے تیسرے میچ میں خضر پور کے خلاف کھیلا۔ لیکن بلیک اینڈ وائٹ ٹیم کو تیسرے میچ میں بھی فتح نصیب نہیں ہوئی۔ اس میچ میں انہیں کارڈ کی پریشانی کی وجہ سے ٹیم کے کپتان دنیش میتی نہیں ملے۔ ان کی غیر موجودگی کا مہامیڈن کے کھیل پر خاصا اثر پڑا۔ پہلے ہاف کا نتیجہ 1–1 رہا۔ لیکن مہراج الدین وڈو کے لڑکوں نے دوسرے ہاف میں گول مان لیے۔ محمڈن نے 82 ویں منٹ میں گول کر دیا۔ تاہم، ان کے گول کی خوشی زیادہ دیر قائم نہیں رہی۔ 86 ویں منٹ میں نوبا میتی نے خضر پور کو برتری دلائی۔ انہوں نے ہیٹ ٹرک کی۔ آخر میں محمڈن کو 2–3 گول سے شکست کے بعد میدان چھوڑنا پڑا۔

'اسے کھیلتے ہوئے دیکھ کر اچھا لگا'...، ورلڈ کپ میں میسی کے مستقبل پر رونالڈو کے مشورے والے تبصرے

17/جولائی: 'کلاس مستقل ہے'۔ یہ بہت زیادہ استعمال شدہ کہاوت لیونل میسی کا مترادف معلوم ہوتا ہے۔ کچھ دن پہلے، وہ میجر لیگ سوکر میں 18 سال پہلے کی 'انفرہ میسی' کی یادیں واپس لے آئے۔ اس کے بعد انہوں نے لگاتار پانچ میچوں میں دو گول کر کے منفرد نظیر قائم کی۔ ایسا لگتا ہے کہ عمر کے ساتھ ساتھ ان کے بائیں پاؤں کا جادو بڑھتا جا رہا ہے۔ فٹ بال کی پوری دنیا اس کی گواہ ہے۔ میسی کے مداح پر امید ہیں کہ وہ اگلے ورلڈ کپ میں کھیلیں گے۔ برازیل کے سابق فٹبالر رونالڈو بھی انہیں آئندہ ورلڈ کپ میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ میسی کی ارجنٹائن نے گزشتہ سال کوپا امریکہ کا ٹائٹل جیتا تھا۔ وہ اب بھی جب میدان میں اترتا ہے تو ملک کو تباہ کر دیتا ہے۔ رونالڈو نے کہا، "اسے ورلڈ کپ میں دیکھنا بہت اچھا ہوگا۔ خاص طور پر ہم میں سے جو لوگ میسی کو کھیلتے ہوئے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ وہ زبردست فارم میں ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ہم انہیں ورلڈ کپ میں بھی اچھی فارم میں دیکھ سکیں گے۔" رونالڈو کا یہ بھی کہنا تھا کہ "میسی نے کلب ورلڈ کپ میں بھی بہت اچھا کھیلا۔ کھیل کو دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ ان میں وہ چیز اب بھی موجود ہے۔ جب بھی گیند ان کے پیروں میں جاتی تھی، زبردست جھلکیاں آتی تھیں۔ میسی کی میچ ریڈنگ بہترین ہے۔ میسی اپنے ساتھی ساتھیوں کو یہ بھی بتاتے ہیں کہ میدان میں کیا حکمت عملی اپنانی ہے۔" غور طلب ہے کہ انٹر میامی کو سنسناٹی کے خلاف 0–3 سے شکست ہوئی۔

کلکتہ کی مشہور کیک کمپنی موتی کنفکشنری کا آج شاندار افتتاح بیک بگان رو (کرایہ تھانہ کے پاس)

آج مورخہ 17 جولائی بروز جمعرات صبح 10 بجے مشہور کیک اور بسکٹ کے علاوہ مٹھائی بنانے والی کمپنی موتی کنفکشنری MOTI CONFECTIONERY کے نئی دکان کا افتتاح عمل میں آیا۔

موتی کنفکشنری کا مقصد عمدہ اور ٹاپ کوالیٹی کا کیک، بسکٹ، گلاب جامن، ملک کیک، ملک پاؤروٹی، ماوہ لڈو وغیرہ اپنے گاہکوں تک پہنچانا ہے۔ کاجو برفی، مارکیٹ سے ہٹ کر بالکل منفرد کوالیٹی کا بریڈ، دہی، لڈو، کیک، 10 طرح کی کوالیٹی والا بسکٹ، گھریلو طرز پر بنایا گیا بے حد لذیذ اور ذائقہ دار ہے جو اور دکانوں میں ممکن نہیں۔ ایمپورٹڈ کوالیٹی کا شہد (نیوزی لینڈ) اور (آسٹریلیا) کا بنا ہوا تازہ شہد بھی دستیاب ہے جس کا تذکرہ موتی کنفکشنری کے مالک حاجی صاحب اور ان کے صاحبزادوں نے صحافی (Reporter) کو بتایا کہ ہماری کوالیٹی ہی ہماری پہچان ہے۔ مٹیا برج بڑتلہ میں کیک کا کارخانہ 28 سالوں سے ہے اور اب اس کی برانچ پورے کلکتہ میں کھل رہا ہے۔ خالص گھی سے بنا مونگ دال کی مونگوچھی کافی لاجواب ہے

رسل نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

کنگسٹن، 17 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر آندرے رسل نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے۔ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے درمیان آئندہ پانچ میچوں کی ہوم ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے دو میچ ٹیم کے لیے اس کے آخری میچ ہوں گے۔ سینتیس سالہ رسل کو پانچ میچوں کی سیریز کے لیے ونڈیز ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سیریز کے پہلے دو میچ جمیکا کے سبینا پارک میں کھیلے جائیں گے جو اس آل راؤنڈر کا ہوم گراؤنڈ ہے۔ ونڈیز کرکٹ نے اپنی ریٹائرمنٹ کی خبر سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے دی۔ آسٹریلیا کے خلاف ویسٹ انڈیز کی 16 رکنی ٹیم میں شامل آندرے رسل 20 جولائی سے شروع ہونے والی ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز کے دوران انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو جائیں گے، وہ گزشتہ سال کے آخر میں انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف ٹیم کا حصہ نہیں بن سکے تھے۔ جمیکا رسل، دو بار کے عالمی چیمپئن اور 2012 اور 2016 میں آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہے، اپنے آخری دو بین الاقوامی میچ اپنے ہوم گراؤنڈ سبینا پارک میں 20 اور 22 جولائی کو کھیلیں گے۔ رسل ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کرنے پر شکر گزار ہیں اور انہوں نے ایک دہائی سے زائد عرصے تک میرون جرسی پہننے پر فخر کا اظہار کیا۔

ہندستانی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو چار وکٹ سے شکست دی

ساؤتھمپٹن، 17 جولائی (یو این آئی) دیپتی شرما (ناٹ آؤٹ 62) اور جمائمہ روڈریگز (48) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو 10 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندستان نے تین میچوں کی سیریز میں ایک–صفر کی برتری حاصل کر لی۔ دیپتی شرما کو شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔

ہندستان کی جانب سے 259 رنز کے ہدف کے تعاقب کرتے ہوئے پرتیکا راول اور سمرتی مندھانا نے پہلی وکٹ کے لیے 48 رنوں کی شاندار شراکت داری کی۔ آٹھویں اوور میں لورین بیل نے سمرتی مندھانا (28) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ انیسویں اوور میں صوفی ایکلسٹن نے پرتیکا راول (36) کو آؤٹ کیا۔ ہرلین دیول (27) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد جمائمہ روڈریگز اور دیپتی شرما کے درمیان 90 رنوں کی شراکت ہوئی۔ کپتان ہرمن پریت کور 17 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ 42 ویں اوور میں لورین فائلر نے جمائمہ روڈریگز (48) کو آؤٹ کر کے اس اہم شراکت کا خاتمہ کیا۔ رشا گھوش 10 رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ہندستان نے 48.2 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 262 رنز بنا کر میچ چار وکٹوں سے جیت لیا۔ دیپتی شرما نے 64 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناقابل شکست 62 رن بنائے، جبکہ امن جوت کور 20 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈینے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لورین بیل، صوفی ایکلسٹن اور لورین فائلر نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی کپتان نیٹ سائبر برنٹ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور ٹیم نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 258 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور ابتدائی دو وکٹیں صرف 20 رنز پر گر گئیں۔ ایمی جونز (1) اور ٹیمی بیومونٹ (5) کو کرانتی گوڑ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ایما لیمب اور کپتان نیٹ سائبر برنٹ نے اننگز سنبھالی اور دونوں کے درمیان 71 رنز کی شراکت ہوئی۔ ایما لیمب (39) اور برنٹ (41) کو سنہا رانا نے آؤٹ کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804